بسم الله الرحمن الرحیم

لِكُلِّ دَآءٍ دَوَاءٌ وَّلِكُلِّ مَرَضٍ شِفَآءٌ

کتاب التعویذات

اَلمسمّٰی

اَلدَّآءُ وَالدَّوَاءُ

تصنیف

عمدۃ المفسرین زبدۃ المحدثین نواب سید صدیق حسن خان بھوپالی

علیہ الرحمۃ والغفران

طُبِعَ فِی المطبعِ الشاہجہانی

الکائن فی بھوپال

المحمیّۃ

۱۳۰۵ھ

تحت ادارۃ الحافظ کرامۃ اللہ عافاہ اللہ

الحمد للہ الذی ما انزل داءً الا انزل لہ شفاءً والصلوۃ والسلام علی رسولہ
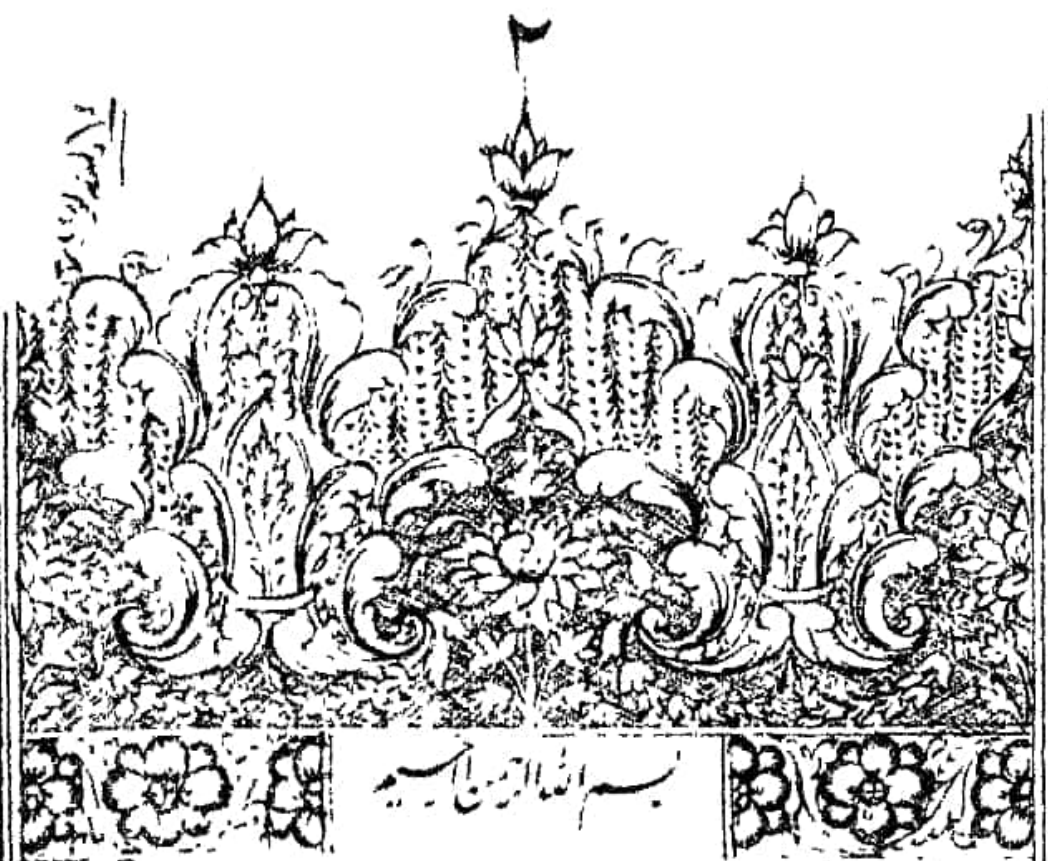
القائل لکل داءٍ دواءٌ وعلی آلہ وصحبہ الذین ہم لامراض الایمان شفاء۔ اما بعد

اس مختصر تحریر میں بعض ادعیہ ماثورہ و اعمال صحیحہ کا ذکر کیا جاتا ہے جنکا تعلق ہوائی و

آفات سماویات میں تمامات سے ہے جو ہمکو اپنے مشائخ حدیث و علماء دین و اولیاء سے اجازت

حاصل ہے یہ وہ اعمال ہیں جو ہمارے اکابر نے آزمائے اور اکثر عامل ہوتے رہتے ہیں اور

وہ انتقام میں جنسے عافیت کہتے حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے جس طرح ہر مرض کے لیے

ایک دوا نازل کی ہے اسی طرح ہر بیماری کے لیے ایک روحانی علاج بھی بنایا ہے اور آنحضرت

و آلام و اوجاع و اسقام کے لیے دوسری صورتیں وقتی بہت دعائیں و عملیات کتب حدیث

شریف میں طب نبوی مذکور ہیں لیکن لوگ اپنی بے شعوری و ضعف ایمان کی وجہ سے

اوسپر عمل نہین کرتے ہین اطبا کی طرف رجوع لاتے ہین تب پانی پہونکا ہوا پیتے
مین گرتے ہین اسی لیے اونکو تجربہ اوسکے نفع کا نہین ہوتا نہ علما کی طرف اتنا
اعتقاد ہوتا ہے وقت حدوث عوارض کے اطفال وغیرہ کو تعویذ گنڈے وغیرہ بتایا
کرتے پہرتے ہین اور کوئی جاہل فقیر یا عابد بے علم اونکو ایسی دعا بتا دیتا ہے جو ماثور
نہین ہے یا اوسمین شرک ہوتا ہے سو بہر حال اعلی درجہ احسان کا یہ ہے کہ انسان رقیہ کرے نہ
اور نہ کرائے کیونکہ اسپر وعدہ دخول جنت کا بلا حساب حدیث صحیح مین آیا ہے لیکن اکثر خلق
متوکل علے اللہ نہین ہوتی ہے اسلیے شارع نے رقیہ کو جائز رکھا ہے مگر اس شرط سے کہ
آیت یا حدیث سے ہو اور عربی زبان مین مفہوم المعنی ہو اور ائمہ مشایخ واہل علم نے
اس طرح کے رقے ذکر کیے ہین اور تجارب مین اونکا نفع دیکھا گیا ہے مین بہی بہتون کی بابت
مین اکثر اون اعمال کو جو کتاب قول جمیل تالیف شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مین مذکور
ہین استعمال مین لاتا ہون مجہکو اونکی اجازت جناب مولوی محمد یعقوب مرحوم مہاجر مکہ
نواسہ شاہ عبدالعزیز دہلوی سے حاصل ہے وقس علی ہذا آنحضرت نے فرمایا ہے احب
عباد اللہ تعالی الیہ انفعہم لعبادہ اور ارشاد کیا ہے اذا مات ابن آدم انقطع
عملہ الا من ثلاث صدقة جاریة او علم ینتفع بہ او ولد صالح یدعو لہ اور
علما کا اسپر اجماع ہے کہ نوافل علم افضل ہین نوافل عبادت سے اسلیے کہ نفع علم کا
متعدی الی الناس ہوتا ہے اور نفع عبادت کا قاصر علی العابد رہتا ہے لہذا مین نے
اس رسالہ مختصر مین بعض ادعیہ ورقی کو جو مجہے پہونچے ہین اور بعض اعمال کو جو تجربہ

علمار راسخین سے ثابت ہوے مین لکھا ہی تاکہ گھر مین یہ رسالہ موجود رہے اور وقت
عوارض وآفات کے بحول اللہ وقوتہ اوس سے نفع لیا جاسے مین ان اعمال و ادعیہ
کی اجازت اپنے اہل بیت واولاد واحفاد کو دیتا ہون لیکن انکو یہ چاہیے کہ براہ
سہل انکاری اس تعامل کو لہو ولعب نہ سمجھین بلکہ ساتھہ حسن عقیدت وکمال ادب وحضور
دل کے ہر رقیہ ودعا کو اوسکے موقع پر موافق ترتیب قاعدہ مقررہ کے بلا کم وکاست

استعمال مین لائین سے

حسن ہمای تو گر مستجابست چہ رنج ترا زبان دگر و دل دگر دعا چہ کند

پہر اللہ تعالی کو شافی وکاشف سو وضر ونافع جانین اور جو گنڈے وتعویذ اوسمائے
نکالے ہین اور اونکو حروف ابجد یا ہندسے مین لکھا ہی یا اونمین اسما غیر اللہ کی استعانت
لیجاتی ہی یا وہ واسطے کسی ضرر یا امر ناجائز کے مستعمل ہوتے ہین اوس سے محترز رہین
شوکانی رح نے فرمایا ہی جمعت في ذلك ما نقل عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم
وعن الصحابة وعن جماعة من العلماء والاولياء مما جرب وصح بحمد الله تعالى
والمسئول من الله سبحانه وتعالى ان ينفع بذلك من استعمله في طاعة الله ونفع
المسلمين وان يحجب نفعه عمن استعمله في ضرر احد من الناس اجمعين انتهى
اس رسالے مین اول اون اعمال کو ذکر کیا ہی جو اللہ ورسول کے کلام مین آئے ہین
پہر علماء ومشایخ کے اعمال کا بیان کیا ہی یہ رسالہ ایک مقدمہ پانچ باب ایک خاتمہ پر
متضمن ہے اور اسکا نام الداء والدواء رکہا ہی مرض دو طرح کے ہوتے ہین

ایک قلبی دوسرے قالبی دلکی بیماری اوصاف مہلکات سے ہوتی ہے وہ وہ مثل مرضون کے
جیسے حسد و غضب و کبر و حرص و عجب و ریا وغیرہ اونکا بیان اور اونکے علاج بیان
لسان العرفان مین مذکور ہے بدن کی بیماری غالبًا اکل و شرب سے ہوتی ہے اسکو شہوت
طعام کہتے ہین اسیکا نتیجہ شہوت فرج بھی ہے اسکا بیان مع علاج کتاب احیاء العلوم مین
مرقوم ہے لیکن وہ علاج شرعی ہے اور عرفی علاج ایسے امراض کا وہ ہے جو شائستہ عقاقیر
سے اہل طب کیا کرتے ہین اسجگہ جس علاج کا ذکر ہوگا وہ ادعیہ و اعمال سے ہوگا
نہ مجاہدہ و ریاضت و طب سے کہ اوسکا محل دوسرا ہے واللہ المستعان

مقدمہ اس بیان مین کہ دعا نافع ہوتی ہے اور دعا کرنیکا حکم شرعًا ثابت ہے

حدیث نعمان بن بشیر مین آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے الدعاء هو العبادة ثم قرأ وقال
ربكم ادعوني استجب لكم ان الذين يستكبرون عن عبادتي سيدخلون جهنم
داخرين اخرجه ابن ابي شيبة وصححه الترمذي وابن حبان والحاكم انتہى
لفظ نزدیک ترمذی کے یہ ہے الدعاء مخ العبادة آیت و حدیث دونون دلالت کرتی ہین
اس بات پر کہ دعا عین عبادت ہے اور ترک دعا استکبار ہے اور ابن عمر رفعًا آیا ہے من فتح
له في الدعاء منكم فتحت له ابواب الاجابة رواه ابن ابي شيبة والترمذي و
ابن حبان والحاكم وقال صحيح الاسناد یعنی جسکو توفیق دعا کی ملتی ہے اوسکے لیے
دروازہ اجابت کا کھلجاتا ہے سلمان کا لفظ مرفوع یہ ہے لا يرد القضاء الا الدعاء ولا
يزيد في العمر الا البر رواه الترمذي وصححه ابن حبان و دوسرا لفظ یہ ہے لا يرد القدر

الا الدعاء الخ یہ دلیل ہے اسپر کہ دعا دافع بلا ہوتی ہے اگرچہ اوس بلا کے اوترنیکا حکم ہو چکا ہو آسن باب مین اور احادیث بھی آئے ہین آیہ کریمہ یمحو اللہ ما یشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب بھی اسی پر دلیل روشن ہے و نیز احمد بعائشہ کا لفظ مرفوع یہ ہے لا یغنی حذر من قدر والدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل وان البلاء لینزل فیتلقاہ الدعاء فیعتلجان الی یوم القیامۃ اخرجہ الحاکم والبزار والطبرانی والخطیب معلوم ہوا کہ دعا بھی ایک قدر و قضاے الٰہی ہے اللہ کبھی کسی بندے کے لیے ایک حکم مقید جاری کرتا ہے کہ وہ دعا کریگا لکن جب بندہ دعا کرتا ہے تو اللہ اوس بلا کو اوس دعا کی وجہ سے دفع کر دیتا ہے دوسرا لفظ عائشہ کا یہ ہے لیس شيء اکرم علی اللہ من الدعاء اخرجہ الترمذي وابن حبان واحمد والبخاري في التاریخ وابن ماجۃ وصححہ الحاکم واقرہ الذهبي وجہ مکرم ہونے دعا کی یہ ہے کہ دعا دلیل ہے اللہ کی قدرت اور بندے کے عجز پر یا اسلیے کہ دعا مغز عبادت اور عین عبادت ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ اوسکا اکرام کرتا ہے حدیث ابوہریرہ مین مرفوعاً آیا ہے من لم یسأل اللہ یغضب علیہ رواہ الترمذي وفي روایۃ من لم یدع اللہ غضب علیہ رواہ ابن ابي شیبۃ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ پکارنا بندے کا اپنے رب کو اہم واجبات و اعظم مفروضات سے ہے کیونکہ واجب ہو نہین تجنب کو غضب خدا سے کسیکا خلاف نہین ہے آیات کتاب اللہ بھی اسی پر دلیل ہین ادعوني استجب لکم امن یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء و اذا سألك عبادي عني فاني قریب اجیب دعوۃ الداع اذا

دعا ان شوکانی رح نے فرمایا ہی فان هذا التعلیل بالقرب ثم الوعد بعدہ بالاجابۃ
یقطع کل معذرۃ ویدفع کل تعلۃ انتہی حدیث انس مین فرمایا ہی لا تعجزوا فی الدعاء
فانہ لن یهلك مع الدعاء احد اخرجہ ابن حبان وصححہ والحاکم والضیاء فی
المختارۃ اسمین نہی ہی ترک دعا سے اور بشارت ہی اس بات کی کہ ہمراہ دعا کے کوئی
ہلاک نہین ہوتا ہی پہر حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہی جسکو یہ بات خوش آئے کہ اللہ ویکی
دعا وقت سختی وکرب کے قبول کرے تو وہ حالت رخا مین بہت دعا کیا کرے
رواہ الترمذی اکثر لوگ مصیبت کے وقت تو دعا کیا کرتے ہین اور حالت امن وصحت
ورفاہیت مین اللہ کو بہول جاتے ہین اسلیے اونکی دعا جلد قبول نہین ہوتی حدیث
ابوہریرہ مین دعا کو سلاح مومن وستون دین ونور آسمان وزمین فرمایا ہی رواہ الحاکم
دعا کو اس جگہہ تشبیہ دی ہی ہتہیار سے کہ جسطرح ہتہیار سے مقابلہ دشمن کا کرتے ہین
اسی طرح دعا سے مقابلہ مصیبت کا کیا جاتا ہی پہر تیسری حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے
کہ کوئی مسلمان اپنا موںہہ سامنے اللہ کے واسطے دعا کے استادہ نہین کرتا لیکن اللہ ویکا
سوال پورا کرتا ہی یا تو تعجیل کرتا ہی یا اوسکے لیے ذخیرہ کر رکہتا ہی رواہ احمد بہرحال
اثر دعا کا ضائع نہین جاتا خواہ یہان قبول ہو یا آخرت مین ذخیرہ ہو وللہ الحمد
ف یہ بیان دعا کا تہا اب رقیہ سو جابر کہتے ہین کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا ہی من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ رواہ مسلم یہ حدیث
اگرچہ خاص حق مین رقیہ کژدم کے آئی ہی لیکن اعتبار عموم لفظ کا ہی نہ خصوص سبب کا

اور حدیث عوف بن مالک اشجعی مین فرمایا ہی لا بأس بالرقی ما لم یکن فیہ شرک رواہ
مسلم اور نظر کا عمل حق ہی حدیث ابن عباس مین تو مرفوعا صلعم سے آیا ہی مگر ابن مسعود نے
کہا ہی کہ حضرت نے فرمایا ان الرقی والتمائم والتولة شرک رواہ ابی داود
مراد اس سے وہ رقیہ و تمیمہ ہی جسمین شرک ہو تمیمہ کہتے ہین تعلیق خرزات کو گلے مین بچے
کے واسطے دفع نظر وغیرہ کے پھر ہر تعویذ کو تمیمہ کہنے لگے مجازا تولہ ایک نوع ہی سحر کی
جس سے درمیان بی بی و میان کے محبت پیدا ہو اسی طرح حدیث جابر مین نشرہ کو عمل
شیطان فرمایا ہی رواہ ابو داود حاصل یہ ہی کہ جو رقی جاہلیت و اہل کفر و شرک کے
ہین وہ ممنوع و منہی عنہ ہین اونکا ذکر کتاب دعایة الایمان مین کیا گیا ہی اور جو رقی اسلام
کے ہین اور قرآن و حدیث صحیح سے ثابت ہین یا علما و اہل توحید سے ماثور ہین اون مین
استعانت بغیر اللہ نہین ہی وہ بلا شک جائز ہین خود حضرت نے اس طرح کا رقیہ حسنین علیہما
السلام کے واسطے کیا تھا اور سب سے بہتر رقیہ قراءت سورہ فاتحہ و اخلاص و معوذتین ہی
تفصیل اس مسئلے کی ہمنے کتاب دلیل الطالب مین لکھی ہی تشریح [illegible] فائدہ [illegible] متاخرین
مین کچھ اوفاق اسمار الٰہی کے بھی حروف مقطعہ و ہندسہ مین ذکر کیے ہین اس قسم سے
کے اسماء الٰہی ہین اونکا نفع یقینی ہے لکن اس وجہ سے کہ یہ طریقہ کتب سنت مین نہین آیا ہی
اور بعض اوقات تو [illegible] کا تعلق مراعات کواکب سبعہ سے بیان کیا ہی اسلیے ترک اونکا فعل سے
افضل ہی تاکہ علم نجوم کی لوث سے طہارت حاصل رہے یہی حکم خطوط رمل کا ہی اور نسبت
جفر کا طرف اہل بیت رسالت کے صحت کو نہین پہونچا البتہ حاصل جو علم ایسا ہی کہ اخذ اسکا

مشکوۃ نبوت سی نہین ہی اوس سی گو دنیا مین نفع متصور ہو لکن درحقیقت وہ ضرر محض ہی اعمال آیات واحادیث مین اللہ پر توکل اور اللہ سی استعانت ہوتی ہی اور رمل وجفر و نجوم مین غیر اللہ پر توکل ہوتا ہی اور مدارک غیوب سی مدد لیجاتی ہی خالی ہونا ان اشیا کا انواع شرک جلی یا خفی سے مشکل ہے ایمان سی چیزنکو اشتباہ مین ڈالنا کوئی عقل نہین ہی بلکہ المؤمنون وقافون عند الشبہات

باب اول بیانمین فوائد تلاوت قرآن کریم اور بعض سور و آیات فرقان عظیم کے

شیخ احمد شرجی حنفی یمنی رح نے کتاب الفوائد فی الصلات والعوائد مین لکھا ہی اسمین شک نہین ہی کہ تلاوت قرآن شریف کے بہت سی عبادات سی افضل ہے ترمذی نے ابن مسعود سی رفعاً روایت کیا ہی من قرء حرفا من کتاب اللہ فلہ حسنۃ والحسنۃ بعشر امثالہا لا اقول الم حرف ولکن الف حرف ولام حرف ومیم حرف مراد حرف سی اسجگہہ حرف بسیط منفرد ہی نہ کلمہ وھذا اجر کبیر وثواب عظیم وللہ الحمد ابن عباس نے کہا ہی تم قرآن پڑہا کرو جس دل نے قرآن یاد کرلیا اوسکو عذاب نہوگا اور صحابہ قرآن کا مصحف مین پڑہنا دوست رکہتے تھے اسلیے کہ اسمین نظر کی عبادت زیادہ ہی عثمان رضی اللہ عنہ ہر دن قرآن مین نظر کرتے اور کہتے یہ کتاب ہی میرے رب کی بندے کو ضرور ہی کہ جب اوسکے پاس کتاب اوسکے سید کی آوی تو ہر دن اوسمین نظر کرے اور جس بات کا حکم ہو اوسکو بجالاے اور جس بات سی منع کیا ہو اوس سے بچے امام ابن ابی الضیف نے کتاب بلغۃ المسافر مین کہا ہی عبادات مین

اتنا ہی کافی ہو کہ قرآن کی تلاوت کرے اور سات بار حسبی اللہ الایہ صبح وشام
کہہ لیا کرے اسلیے کہ جو عبادت اسکے سوا ہی اوسمین حضور قلب شرط ہی اور تلاوت
قرآن کے بارے مین یون آیا ہی کہ یہ اعظم قرب ہی فہم کے ساتھہ ہو یا بی فہم اور جو کوئی
حسبی اللہ کہتا ہی اللہ اوسکی فکر کو دور کر دیتا ہی صادق ہو یا کاذب بعض علما نے
حضرت کو خواب مین دیکھا پوچھا قرآن خوان کو کتنا ثواب ملتا ہی بہت سی چیزین دنیا
و آخرت کی گِنکر بتائین کہا ساتھہ حضور قلب کے یا بی حضور فرمایا بفہم و بغیر فہم
حدیث ابو سعید مین آیا ہی جسکو مشغول کیا قرآن نے میرے ذکر و سوال سے مین دونگا
اوسکو بہتر تر اوس سے جو سائلین کو دونگا اور بزرگی اللہ کے کلام کی سارے کلام پر
ایسی ہی جیسے بزرگی اللہ کی ساری خلق پر رواہ الترمذی انتہی کلام الشرجی رح
ابو امامہ باہلی رفعاً کہتے ہین تم قرآن پڑہا کرو کہ وہ دن قیامت کے اپنے لوگون کا شفیع
ہوکر آئیگا اخرجہ مسلم یہ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ قرآن کریم شافع اصحاب
قرآن ہوگا مراد اصحاب سے وہ لوگ ہین جو قرآن شریف پڑہا کرتے ہین صحاح ستہ مین
عثمان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہی خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ وسیاتی بیانہ
انشاء اللہ تعالی

فضل بسملہ

حدیث ابو ہریرہ مین رفعاً آیا ہی کل امر ذی بال لا یبدء فیہ بلبسم اللہ فہو اجذم
رواہ ابو داود والنسائی وابن ماجۃ علما نے کہا ہی ای مقطوع البرکۃ اور یہ بھی

حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم ۷

آیا ہی کہ جس دعا کے اول مین بسم اللہ ہوتی ہی وہ دعا پھیری نہین جاتی علی مرتضی نے
ایک شخص کو بسم اللہ لکہتے ہوئے دیکہا تھا کہا جوّدھا فان رجلا جودھا فغفرلہ
یعنی اسکو خوب بنا کر لکھہ ایک شخص نے اسکو خوب بنا کر لکہا تھا وہ بخشدیا گیا ابن عباس
نے کہا ہی لوگ ایک آیت کتاب اللہ سی غافل ہین حالانکہ وہ سوا حضرت کے کسی اور پہ
نہین اوتری مگر سلیمان علیہ السلام پر ابن مسعود نے کہا ہی جو شخص یہ چاہی کہ وہ ۱۹ زبانیہ
دوزخ سے نجات پائے وہ بسم اللہ پڑہے ہر حرف کے عوض ایک زبانیہ سی نجات
پائیگا حکایت قیصر روم نے عمر بن خطاب رض کو لکہا تہا مجھکو درد سر رہا کرتا ہی تھمتا نہین
کوئی دوا بھیجدو عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کلاہ اوسکو بھیجی وہ جب سر پر رکھتا تو درد
تھم جاتا جب اوتار لیتا تو پھر ہونے لگتا اوسکو تعجب ہوا دیکہا تو کلاہ مین بسم اللہ الرحمن الرحیم
لکہا تھا نہ اور کچھہ اوسنے کہا ما اکرم هذا الدین واعزہ شفانی اللہ بآیۃ واحدۃ
منہ پہر وہ سچا پکا مسلمان ہوگیا حکایت خالد بن ولید نے ایک قلعہ کفار کا محاصرہ
کیا تہا اہل حصن نے کہا تمکو یہ اعتقاد ہی کہ دین اسلام حق ہی بھلا ہمکو کوئی نشانی دکھاو
کہ ہم مسلمان ہوجائین کہا اچھا تم میرے پاس سم قاتل لاؤ وہ ایک پیالے مین بہر لائے
انھون نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہا اور اوسکو پی گئے کچھہ اثر نہوا صحیح سالم کھڑے
ہوگئے اون لوگون نے کہا بیشک یہ دین حق ہی سب کے سب اسلام لے آئے حکایت
بشر حافی رح نے ایک پرچہ کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی اوسکو اوٹھا لیا
انکے پاس سوا دو درہم کے کچھہ نہ تھا خوشبو خریدکر کے اوس پرچہ کاغذ کو معطر کیا

خواب مین حق سبحانہ وتعالیٰ کو دیکھا فرمایا بشر طیبت اسمی لاطیبن اسمك فی الدنیا
والآخرۃ شیخ احمد بونی رحہ نے لطائف الاشارات مین لکھا ہے ان شجرۃ الوجود
تفرعت عن بسم اللہ الرحمن الرحیم وان العوالم کلها قائمۃ بها جملۃ وتفصیلا فلذلك
من اکثر من ذکرها رزقه اللہ الهیبۃ عند العالم العلوي والسفلي ومن علم
ما اودع فیهما من الاسرار واکتبها لم یحترق بالنار انتہی حکایت ایک مرد صالح
نے کہا ہے کہ جو کوئی ساری بسم اللہ چھ سو چھبیس بار لکھکر اپنے ساتھ رکھیگا اللہ اوسکو
ہیبت عظیم دیگا کوئی شخص اوسکو ستا نہ سکیگا باذن اللہ تعالیٰ شرجی کہتے ہین وجربت
ذلك وصح وللہ الحمد مین کہتا ہون دارقطنی نے ابن عمر سے رفعا روایت کیا ہے
کان جبریل اذا جاءنی بالوحي اول ما یلقی بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ دلیل ہے
اس بات پر کہ بسملہ ایک آیت ہے قرآن پاک کی بلکہ ہر سورت قرآن کی عثمان رضی اللہ عنہ
نے حضرت سے حال بسملہ کا پوچھا تھا فرمایا هو اسم من اسماء اللہ وما بینه وبین اسم اللہ
الاکبر الا کما بین سواد العین وبیاضها من القرب رواہ ابن ابي حاتم والحاکم
والبیهقي وابو ذر الهروي والخطیب البغدادي عن ابن عباس شبی نے بسملہ کو
اسم اعظم الٰہی کہا ہے بخاری کا لفظ جابر سے یہ ہے اسم اللہ الاعظم هو اللہ الا تری انه
في جمیع القرآن بیدأ به قبل کل اسم علی مرتضی رفعا کہتے ہین اذا وقعت في ورطۃ
فقل بسم اللہ الخ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلي العظیم فان اللہ تعالیٰ یصرف بها
ما یشاء من انواع البلایا رواہ ابن السني والسیوطي فی الدر المنثور عن ابن عباس

نخوۂ مطوٰۃ

فضل سورۂ فاتحہ

اس سورت مین جو فوائد ومنافع ہین اونکا حصر کرنا ممکن نہین ہے صحیحین مین آیا ہے
ومایدریك انها رقیة ایک جماعت اہل علم نے اسکے فضل مین کتب کثیرہ تالیف
کیے ہین جو شخص اسکی قراءت پر مداومت رکھتا ہی وہ عجائب دیکھتا ہی ہر امید پاتا ہے
ابو سعید بن المعلی نے رفعاً کہتے ہین الفاتحة اعظم سورة من القرآن هي السبع المثانی
والقرآن العظیم رواه البخاري یہ تصریح ہی جناب نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
اس بات کی کہ سب سے بڑی سورت قرآن مین یہی فاتحہ ہی اب کسی اور سورت کو مثل فاتحہ کے
عظم مین کہنا زیبا نہین ہی اس دلیل سے کہ فلان سورت کے پڑہنے کا ثواب عظیم آیا ہے
کیونکہ ثواب اور شی ہی اور عظم منصوص جو اس سورت کے لیے ہے وہ اور شی ہی اسکا ثواب
بقیہ سورسے اعظم تر ہی حدیث معقل بن یسار مین فرمایا ہی مجھکو فاتحہ زیر عرش سے دیگئی ہی
رواه الحاكم وقال صحيح الاسناد یعنی سورۂ بقرہ ذکر اول سے اور طٰہٰ وطوٰاسین وحوامیم الواح
موسی علیہ السلام سے دیے گئے ہین اور یہ خاص عرش کے نیچے سے آئی ہی یہ دلیل روشن ہے
شرف پر اس سورت کے یہ مزیت دوسری سورت کو نہین ہے حدیث انس مین اسکو
افضل قرآن فرمایا ہی رواه ابن حبان وقال الحاكم صحيح على شرط مسلم اہل علم نے
اس سورت کی تیس نام ذکر کیے ہین یہ دلیل ہی کمال شرف پر

رقیۂ درد چشم وغیرہ بسورۂ فاتحہ

درمیان سنت صبح و فرض صبح کے اکتالیس بار فاتحہ کا درد چشم پر پڑہنا فی الفور باذن خدا صحت بخشتا ہی بلکہ کچہہ درد چشم پر منحصر نہین ہی اوراوجاع کو بھی نافع ہی انشاء اللہ تعالے شرجی کہتے ہین وقد جربت ذٰلِكَ مرارًا وصح والحمد للہ والشان کلہ فی حسن الظن من الوجیع والعازم اسی طرح اکتالیس بار پڑہنا اسکا حق مین مسافر کے واسطے سلامت پہرنے کے مجرب ہی آسی طرح اگر کوئی شخص مقید اسکو ایک سو گیارہ بار پڑہ کر ہر دس بار کے بعد قید پر پہونکیگا تو وہ قید اوس سے جدا ہوجائیگی باذن اللہ تعالے وقد جربہ من کان مقیدا وعلیہ ترسیم فانفلت القید وخرج ونجی من غیر تعب بلطف اللہ وبرکۃ ھٰذِہِ السورۃ فقیہ صالح بن محمد نے کہا ہی جسکو ڈر پیاس کا ہو اور وہ وقت صبح کے فاتحہ پڑہ کر اور دونون ہاتہون پر دم کرکے موںہہ اور پیٹ پر ہاتہہ پہیر لے تو اوسدن اوسکو پیاس نہ لگیگی اور بعض علما نے کہا ہی جو شخص ہر سحر فاتحہ اکتالیس بار ہمیشہ پڑہا کریگا اللہ اوسپر بغیر تعب و مشقت کے فتح باب کریگا باذن اللہ اسکے سوا اور فوائد بھی بہت ہین جنکا ذکر بضمن دیگر فوائد انشاء اللہ تعالی آویگا انتہے مین کہتا ہون حدیث مین آیا ہی الفاتحۃ شفاء من کل داء یہ لفظ بعموم خود شامل کر شفاء ہر داء قلب و قالب کو وللہ الحمد لکن اعتقاد صحیح و حسن ظن درکار ہی وباللہ التوفیق

رقیۂ طاعون بفاتحہ

ملتان مین ایکبار وبا آئی شیخ تمیمی نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ مریض طاعون پر فاتحہ ہمراہ وصل بسم اللہ پڑہو اور اوسپر دم کرو چنانچہ اکتالیس بار پڑہ کر دم کیا اللہ نے

شفا دی اسکو فتاوی صوفیہ مین مجربات سی لکھا ہی و للہ الحمد ابن القیم رح نے لکھا ہے

کل داء له دواء وانا احسنت المداواة بالفاتحة فوجدت لها تاثیرا عجیبا

فی الشفاء وذلك انی مكثت بمكة مدة یعتریني ادواء لا اجد طبیبا ولا دواء

فقلت یا نفسی دعینی اعالج نفسی بالفاتحة ففعلت فاری لها تاثیرا عجیبا وکنت

اصف ذلك لمن یشتکی الما شدیدا فکان کثیر منهم یبرؤن سریعا ببرکة الفاتحة

یہ دلیل ہی اس بات پر کہ جو اثر و فضل جس آیت یا حدیث کا کتاب و سنت سی ثابت ہی

اوسکے لیے اجازت شیخ کی حاجت نہین ہی وہ بی اجازت بھی تاثیر کرتی ہی اجازت

خاص اون اعمال کے لیے درکار ہی جو مشایخ نے ترتیب دیے ہین پھر ابن القیم نے کہا ہی

وقد یختلف الشفاء لضعف همة الفاعل او لعدم قبول المحل ان یتداوی

بکتابة الفاتحة او ان یتداوی بقراءة الفاتحة فكذلك یختلف الشفاء لضعف

همة القاری او لتغییر القاری فی المخرج والصفات او لعدم قبول المحل والا

فالایات والادعیة فی نفسها نافعة شافیة انتهی میرے تجربے مین یہ بات ہی کہ

کوئی عمل فاتحہ کا کسی مرض و الم قلبی و قالبی مین تخلف نہین کرتا ہی و للہ الحمد

سورۂ بقرہ

حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہی شیطان اوس گھر سے بھاگ جاتا ہی جسمین یہ سورت

پڑہی جاتی ہی اخرجه مسلم لکن دوسری حدیث سہل بن سعد مین یون آیا ہی کہ تین

دن تک پھر اوس گھر مین نہین آتا ہی خواہ رات کو پڑہے یا دن کو رواہ ابن حبان

ابو امامۂ باہلی کا لفظ رفعا یہ ہی کہ ان اخذھا برکۃ وترکھا حسرۃ ولا یستطیعھا
البطلۃ رواہ مسلم مراد بطلہ سے جادوگر ہین آنحاصل قرارت اس سورت کی
شیطان وآسیب و جادو کو گھر سے دور کرتی ہی جس گھر مین ان چیزون کا خلل ہو
وہان گھر والون مین سے کوئی شخص ایکبار اسکو روزانہ پڑہ لیا کرے پہر اوس گھر مین
کوئی بلا نرہیگی یہ سورت حضرت کو کتب انبیا رمتقدمین مین سے دیگئی ہی حدیث معقل
بن یسار مین فرمایا ہے اعطیت البقرۃ من الذکر الاول رواہ الحاکم فی المستدرک

آیۃ الکرسی

اسکو حدیث ابی بن کعب مین اعظم آیت کتاب اللہ فرمایا ہی اخرجہ مسلم دوسری
روایت مین اتنا اور زیادہ کیا ہی کہ قسم ہی اوسکی جسکے ہاتھہ مین میری جان ہے کہ
اس آیت کی ایک زبان اور دو لب ہین یہ تقدیس کرتی ہی اللہ کی نزدیک ساق عرش کے
اس زیادت کو احمد وابو داود وابن ابی شیبہ نے باسناد مسلم روایت کیا ہی حدیث صحیح
مین آیا ہی کہ شیطان اسکے پڑہنے والیکے پاس نہین پھٹکتا حدیث ابوہریرہ مین اسکو
سید آیات قرآن کہا ہی رواہ ابن حبان وصححہ والترمذی وقال غریب حاکم کا
لفظ انسے رفعا یون ہی سورۂ بقرہ مین ایک آیت ہی جو سردار ہی آیات قرآن کی وہ جس
گھر مین پڑہی جاتی ہی شیطان وہان سے نکل جاتا ہی وہ آیۃ الکرسی ہی شوکانی رح فرماتے
ہین فی اثبات السیادۃ لھذہ الآیۃ علی جمیع آیات القرآن شرف عظیم فان سید
القوم لا یکون الا اشرفھم خصالا واکملھم حالا واکثرھم جلالا انتہی یہ سورت

کسی مال یا ولد پر رکھی نہین جاتی لکن پہر کبھی شیطان اوسکے پاس نہین آتا رواہ ابن
حبان عن ابی ایوب الانصاری رفعًا اسکو ترمذی نے حسن و نسائی نے صحیح
کہا ہی حدیث صحیح مین وارد ہی کہ شیطان اوس سے بہاگتا ہی پڑہنے والے کے پاس
نہین آتا حدیث ابوہریرہ مین آیا ہی کہ شیطان نے اونسے کہا تھا کہ تو اسکو پڑہ
فانہ لا یزال علیک من اللہ حافظ ولن یقربک شیطان حتی تصبح حضرت نے
سنکر فرمایا قد صدقک وھو کذوب اخرجہ البخاری مین کہتا ہون مجھے اکثر خواب
خوفناک نظر آتے تھے شیطان نیند مین آکر ڈراجاتا تھا جب سے ہر رات کو اسکا پڑھنا
لازم کیا تب سے بالکل مین خواب مین نہین ڈرتا ہون اور نہ خواب پریشان اوس کثرت
سے دیکھتا ہون وللہ الحمد حضرت نے فرمایا ہی من قرأ آیة الکرسی عند کل
صلوٰة لم یمنعہ من دخول الجنة الا الموت رواہ النسائی الحمد للہ تعالی کہ
مین بعد ہر نماز فرض کے یہ آیت مع تسبیح فاطمہ علیہا السلام پڑہا کرتا ہون امام بونی
رح نے فضائل مین اس آیت شریف کے ایک مصنف مفید لکھا ہی اوسمین ذکر کیا ہی
کہ جو کوئی اس آیت کو سترہ بار بعد نماز عصر کے دن جمعے کے جای خالی مین پڑہیگا وہ
اپنے دل سے ایک ایسی حالت پائیگا جو معہود نہ تھی پہر اوس حالت مین جو دعا کریگا
وہ قبول ہوگی اور جو شخص اوسکو تین سو تیرہ بار پڑہیگا اوسکو بقیاس خیر حاصل ہوگی
اور جس حرب مین یہ اتنی ہی بار پڑہی جائیگی وہ لوگ غالب ہین گے شرجی رح فرماتے
ہین اس عدد مین ایک سر عظیم ہی انبیاء مرسلین کا عدد یہی تھا اصحاب طالوت بہی

اتنے ہی تھے جنکے حق مین اللہ نے کہا ہی کم مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً

بِإِذْنِ اللّٰهِ حضرت کے اصحاب بھی دن بدر کے اسیقدر تھے جو اضعاف کفار پہ

اور سدن غالب آے فمن قرء هٰذِهِ الاٰيَةَ اَوْ غَيْرَهَا مِنَ الْاٰيَاتِ وَالْاَسْمَاءِ

كَالْفَاتِحَةِ لم يحط احد بما يحصل له من الخيراتِ وَالفوائد بِاِذْنِ اللّٰهِ ؎

آیتین آخر سورۂ بقرہ

یعنی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر سورہ یہ کسی گھر مین تین شب نہین پڑہی جاتین پھر وہان

شیطان آے رواه الترمذي عن النعمان بن بشير وقال حسن غريب وصححه

ابن حبان واخرجه النسائي والحاكم وصححه ابو مسعود کا لفظ رفعاً یہ ہی جو کوئی

انکو رات مین پڑہے یہ اوسکو کفایت کرتی ہین اخرجه اصحاب الصحاح الستة

یعنی اوس رات سارے آفات سی یا قرب شیطان سے یا قیام لیل سے کافی ہین

یا فضل واجر مین بسند ہین شوکانی رح نے فرمایا ہی ان الاولى حمله على جميع هذه

المعاني لان حذف المتعلق مشعر بالتعميم كما تقرر في علم المعاني حديث

ابو ذر مین آیا ہی کہ حضرت نے فرمایا ہی یہ مجھکو اوس خزانے سے ملی ہی جو نیچے

عرش کے ہی تم انکو سیکھو اور اپنی بیبیون اور بچون کو سکھاؤ کہ یہ قرآن و نماز و دعا ہین

رواه الحاكم وقال صحيح على شرط البخاري اسکو ابو داود نے مراسیل مین جبیر بن

نفیر رضي الله عنه سے بھی روایت کیا ہی مطلب یہ ہوا کہ نمازی نماز مین تالی تلاوت میں

داعی دعا مین پڑہے

سورۂ انعام

جب یہ سورت اوتری حضرت نے تسبیح کی اور فرمایا اسکے ساتھ اتنے فرشتے
آئے کہ افق بھر گیا اخرجہ الحاکم من جابر وقال صحیح علی شرط البخاری یہ حدیث
دلیل ہے اس بات پر کہ یہ ساری سورت ایکبار مین اوتری ہے

سورۂ کہف

حدیث ابو سعید مین فرمایا ہے جو شخص اسکو شب جمعہ مین پڑہیگا مابین ہر دو جمعہ اوسکے لئے
نور چمکے گا اخرجہ الحاکم وقال صحیح الاسناد دوسری روایت مین بجائے شب جمعہ
یوم الجمعہ آیا ہے یہی ٹھیک ہے مطلب یہ ہے کہ اثر و ثواب اوسکا تمام ہفتہ نمایان رہیگا
واللہ الحمد تیسری روایت مین یون فرمایا ہے کہ جو کوئی دس آیتین آخر سورۂ کہف کی پڑہیگا
اگر دجال نکلیگا تو اوسپر مسلط نہوگا اخرجہ الحاکم والنسائی وقال الحاکم صحیح
علی شرط مسلم حدیث ابو الدرداء کا لفظ رفعا یہ ہے کہ جو کوئی دس آیتین اول سورۂ کہف
کی یاد کرلیگا وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہیگا اخرجہ مسلم وابو داود والترمذی
اور حدیث ترمذی مین تین ہی آیت اول کو فرمایا ہے ترمذی نے کہا ھذا حدیث
حسن صحیح مسلم وابو داود مین کہا ہے من آخر الکہف انمین کچھہ منافات نہین ہے
اسلیے کہ عمل زیادت پر واجب ہے اور اول وآخر مین یون جمع ممکن ہے کہ دس اول
سورت کی اور دس آخر سورت کی پڑہے اور جسکو تحصیل کمال منظور ہو وہ دن جمعے
کے یا شب جمعہ مین پوری سورت پڑہے مین کہتا ہون یہ سورت جبکہ فتنۂ دجال کی

محفوظ رکھتی ہی اور یہ اتنا بڑا فتنہ ہی کہ آدم ابو البشر کے عہد سے لیکر تا قیام ساعت نہو گا تو پہر جو فتنہ کسی اور دجال کا ہو اوس سے بالاولی محفوظ رکھیگی حدیث ابوہریرہ مین آیا ہی یکون في آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اباؤکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم رواہ مسلم ایک روایت مین آیا ہی کہ یہ دجاجلہ قریب تیس نفر کے ہونگے چنانچہ اس عدد مین سے اس تیرہ سو سال کے اندر بہت ہو گزر گئے اس زمانے مین بھی بعض دجاجلہ دیکھے گئے اللھم احفظنا غرضکہ واسطے حفظ فتنۂ دین بلکہ فتنۂ دنیا کے تلاوت و قرات اس سورت کی بحمدہ تعالی مجرب و صحیح ہی وللہ الحمد والمنۃ

سورۂ طٰہ وغیرہا

حدیث معقل بن یسار مین فرمایا ہی مجھکو طہ و طواسین و حوامیم الواح موسی سے دیگئی ہین رواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد۔

سورۂ یٰس

اس سورت کی برکت ظاہر اور اوسکی فضیلت مشتہر ہی معقل بن یسار رفعاً کہتے ہین قرآن کا دل یٰس ہی کوئی شخص اوسکو بارادۂ دار آخرت نہین پڑہتا لکن بخشدیا جاتا ہی تم اسکو اپنے مردون پر پڑہو اخرجہ النسائي وابوداود وابن ماجۃ وابن حبان وصححہ واحمد والحاکم وصححہ ہر چیز کا دل وہ ہوتا ہی جو اوسکا لب و خالص ہو سو یہ سورت لب لباب و خالص کتاب ہی مردون پر پڑہنے کو اسلیے فرمایا ہی کہ

اوسمین ذکر احیاء موتی و نفخ صور کا ہی یا ایک خاصیت ہی تخفیف کی مردون پر حضرت
انس ہین ایکبار پڑہنا اسکا برابر دس بار قرآن پڑہنے کے آیا ہی اخرجہ الترمذی
وقال حدیث غریب حدیث جندب مین فرمایا ہی کہ جو کوئی اوسکو رات مین ابتغاء
لوجہ اللہ پڑہتا ہی وہ بخشدیا جاتا ہی رواہ ابن حبان وابن السنی شرجبی فرماتے ہین
بعض احادیث مین آیا ہی یس لما قرئت لہ یعنی اسکو جس مطلب کے لیے پڑھو وہی
مطلب حاصل ہو ایک فائدہ اسکا یہ ہی کہ جس کام کے لیے اکتالیس بار پڑہی جاے
وہ ضرور پورا ہو کوئی سا بھی کام کیون نہو سہیلی رحمہ نے شرح سیرت مین ذکر کیا ہی
کہ حارث بن ابی اسامہ نے اپنے مسند مین رفعاً روایت کی ہی کہ جو کوئی یس پڑہیگا
اگر خائف ہی تو امن مین ہو جائیگا اور اگر بیمار ہی تو شفا پائیگا اگر بھوکا ہی تو شکم سیر ہوئیگا
اسطرح کے بہت سے خصائل ذکر کیے ہین دارمی نے بسند صحیح عطا سے روایت کی ہی
کہ مجھے حضرت سے یہ بات پہونچی ہی من قرء یس فی صدر النہار قضیت حاجتہ
بعض نے کہا ہی جو کوئی اس سورت کو اول روز مین پڑہیگا وہ شام تک فرحان و
شادان رہیگا اور جو اول شب مین پڑہیگا وہ صبح تک فرح و مسرور رہیگا بعض علما
نے کہا ہی اس سورت مین ذکر رحمن کا چار جگہہ اور ذکر جلالہ کا تین جگہہ آیا ہی اسیطرح
سورۂ تبارک الذی مین سو جو شخص اس سورت کو پڑہے اور ذکر رحمن پر پہونچے تو ایک
اونگلی داہنے ہاتھ کی بند کرے اور جب ذکر جلالہ پر پہونچے تو بائین ہاتھ کی انگلی
عقد کرے اور جب سورۂ تبارک پڑہے تو ذکر رحمن پر اونگلی داہنے ہاتھ کی او ذکر

جلالہ پر اونگلی بائین ہاتہہ کی کھولدے جو کوئی اسطرح کریگا اوسکی حاجت قضا اور اوسکی
دعا مستجاب ہوگی لکن اللہ سے ڈرے اور سوا خیر کے کچھ دعا نکرے ورنہ اوسکی
برکت سے محروم رہیگا یہ عقد و فتح خنصر کا لگاتار ہوا انتہی کلام الشرجی رحمہ اللہ

سورۂ فتح

حدیث ابن عمر مین فرمایا ہے آج کی رات مجھپر ایک سورت اوتری ہے وہ مجھکو دوست تر
ہے اوس چیز سے جسپر سورج نکلا ہے پہر انا فتحنا پڑہے اخرجہ البخاري والترمذي
والنسائي مراد یہ ہے کہ دنیا و ما فیہا سے محبوب تر ہے شو کانی رحمہ نے فرمایا وَفِي ذٰلِكَ
فَضِيلَةٌ عَظِيمَةٌ لِهٰذِهِ السُّوْرَةِ انتهى

سورۂ ملک

حدیث ابو ہریرہ مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سورت ہے
قرآن کی تیس آیت اوسنے ایک شخص کی شفاعت کی یہانتک کہ وہ بخشا گیا اخرجہ
اهل السنن وابن حبان وهذا لفظ الترمذي وقال حديث حسن وصححه
ابن حبان وقال الحاكم صحيح الاسناد ایک روایت ابن حبان اس لفظ سے ہے کہ یہ
سورت استغفار کرتی ہے اپنے صاحب کی لیے یہانتک کہ وہ بخشا جاتا ہے ابن عباس کا
لفظ یہ ہے کہ یہ سورت مانعہ منجیہ ہے عذاب قبر سے نجات دیتی ہے مین چاہتا ہون کہ یہ دلمین
ہر مومن کے ہو رواہ الحاکم وقال هذا اسناد عندنا يمانين صحيح ترمذی کا
لفظ فقط اتنا ہے وددت انها في قلب كل مومن وقال حديث حسن غريب

ابن مسعود نے کہا یہ سورت توراۃ میں ہی من قرأها في ليلة فقد اكثر واطاب
حاکم نے کہا یہ صحیح الاسناد ہی نسائی کا لفظ یہ ہی جو شخص اسکو ہر رات پڑہتا ہی اللہ اسکو
عذاب قبر سے بچاتا ہی حکایت امام یافعی کہتے ہین بعض اولیا زبید نے کہا ہی مین
ہمراہ ایک جنازے کے قریب مغرب نکلا جب لوگ دفن کرکے پہرے رات ہو گئی
تھی مینے ایک شخص کو کتے کی صورت دیکہا کہ قبر مین گھسا پہر ہانپتا ہوا تعب کے ساتھ
نکلا واہنی آنکھہ اوسکی کانی تھی مینے کہا تیرا کیا قصہ ہی اوسنے کہا مینے اس میت کو ستانا
چاہا تھا مجھکو سورہ لیس نے روکا اور میری آنکھہ نکال لی اور مجھسے کہا گیا کہ اگر یہ مرد
سورہ تبارک پڑہتا تو تیری دوسری آنکھہ بھی نکال لیجاتی انتہی مین کہتا ہون کہ بعض ائمہ
اہل بیت اس سورت کو دو رکعت نفل مین بعد نماز عشا کے پڑہا کرتے تھے بعض علمانے
کہا ہی جو کوئی وقت رویت ہلال کے اس سورت کو پڑہیگا وہ اوس ماہ مین ہر خیر پائیگا
اور ہر شر سے محفوظ رہیگا

سورۂ اذا زلزلت

اسکو حدیث انس مین ربع قرآن فرمایا ہی اخرجه الترمذي وقال حسن لکن مسلم
نے کتاب التمییز مین اس حدیث پر تکلم کیا ہی اسکی سند مین سلمه بن وردان ضعیف ہے
یحیی بن معین نے کہا ليس حديثه بذالك شيي حال دوسری حدیث ابن عباس کا ہے
کہ اوسمین اس سورت کو برابر نصف قرآن کے کہا ہی رفعاه رواه الترمذي والحاكم
مگر ترمذی نے غریب اور حاکم نے صحیح الاسناد بتایا ہی لکن اسکی سند مین یمان بن مغیرہ

عنزی سخت ضعیف ہی حاکم سے تصحیح کرنا اسکا تعجب ہی یہ فضیلت اسلیے ہی کہ یہ سورت مشتمل ہے احوال آخرت پر آخرت بنسبت احوال دنیا کے نصف ہی اور اس سورت مین یہ آیت ہی فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ظاہر یہ ہی کہ اس اثر کا علم اللہ ہی کو ہی ہم مکلف ساتھہ اس علم کے نہین ہین ۞

سورۂ الہاکم التکاثر

حدیث ابن عمر مین رفعاً آیا ہی کہ کیا تم مین کوئی ہر دن ہزار آیت نہین پڑہ سکتا کہا تہا کون پڑہ سکتا ہی فرمایا کیا الہاکم التکاثر نہین پڑہ سکتا اخرجہ الحاکم منذری نے کہا رجال اسکے اسناد کے ثقات ہین مگر عقبہ کہ مین اوسکو نہین پہچانتا ہون ۞

سورۂ کافرون

اسکو حدیث انس مین ربع قرآن کہا ہی رواہ الترمذی حاکم کا لفظ ابن عباس سے یہ ہے کہ برابر ربع قرآن کے ہی مگر دونون کی سند ضعیف ہی عائشہ کہتی ہین حضرت فرماتی تھی کیا اچھی دو سورتین ہین جو دو رکعت مین قبل فجر کے پڑہی جاتی ہین اخلاص و کافرون اخرجہ ابن حبان وصححہ لکن کافرون پہلی رکعت مین اور اخلاص دوسری رکعت مین پڑہے بعض نسخ مین یہی ترتیب آئی ہی اور یہی صواب ہی ان دونون سورتون کا ان دو رکعتون مین پڑہنا اور احادیث مین بھی آیا ہی شرجی کہتے ہین جو کوئی اس سورت کو وقت طلوع آفتاب کے پڑہے سارے دنیا کے شر سے اوسدن محفوظ رہے وجدت ذلک بخط بعض العلماء وقال ذلک مجرب لاشک فیہ انتہی ۞

سورۂ اذا جاء نصر اللہ

اسکو حدیث ابن عباس مین ربع قرآن فرمایا ہی رواہ الترمذی لکن اسکی سند ضعیف ہی واللہ اعلم ابن شہاب زہری نے کہا ہی تم یہ سورت اور کافرون پڑہا کرو یہ فقر کو دور کرتی ہین ٭

سورۂ اخلاص

حدیث ابو سعید وغیرہ ایک جماعت صحابہ کی احادیث مین اسکو ثلث قرآن فرمایا ہی رواہ الشیخان اور برابر ثلث قرآن کے فرمایا ہی رواہ البخاری وابوداود والنسائی ابو الدرداء کا لفظ رفعاً یہ ہی کیا تم عاجز ہو اس سے کہ رات کو ثلث قرآن پڑہو کہا بھلا ہم رات کو ثلث قرآن کسطرح پڑہ سکتے ہین فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثلث قرآن ہے رواہ الشیخان وغیرہما شوکانی رح فرماتے ہین وقد علل کونہا ثلث القرآن بعلل ضعیفة واهیة والاحسن ان یقال ان هذا سر لم نطلع علیه ولیس لنا الکشف عن وجهه وهکذا اسائر ما تقدم انتہی حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہے کہ حضرت نے ایک شخص کو سنا کہ اوسنے یہ سورت آخر تک پڑہی فرمایا وجبت یعنی واجب ہوگئی پوچہا کیا چیز فرمایا جنت اخرجه الترمذی وقال حدیث حسن صحیح غریب واخرجه مالك فی الموطا والنسائی والحاکم وقال صحیح الاسناد اس سورت کے حق مین احادیث کثیرہ آئے ہین وہ دلیل ہین عظم فضل پر اس سورت مین صفت رحمن ہے جو کوئی اسکو پڑہتا ہی اللہ اوسکو دوست

رکھتا ہی حدیث انس مین آیا ہی ایک شخص اسکو ہر رکعت مین پڑہا کرتا تھا پوچھا تو کہا
مین اسکو دوست رکھتا ہون حضرت نے فرمایا حبك ایاھا ادخلك الجنة یعنی
اسکی محبت تجھکو جنت مین لیگئی اخرجه البخاري حکایت ابوامامہ باہلی کہتے
ہین حضرت تبوک مین تھے جبریل علیہ السلام آسے اونکے ہمراہ ستر ہزار فرشتے
تھے کہا جنازہ معاویہ بن معاویہ پر حاضر ہو حضرت باہر نکلے جبریل علیہ السلام نے
اپنا بازو پہاڑون پر رکھدیا وہ جہک گئے حضرت نے مدینے کو دیکھا اور معاویہ
پر مع ملائکہ نماز پڑہی پہر کہا ای جبریل معاویہ اس رتبے کو کسطرح پہونچے کہا قرات
قل ہو اللہ احد سے کھڑے بیٹھے سوار پیادہ رواہ ابن السني والبیهقي في کتاب
دلائل النبوة حضرت معوذتین کو پڑہکر ہاتھون پر پہونکتے پھر ہاتھ بدن پر وقت
خواب کے پہیرتے اور اگر دردمند ہوتے تو دوسرے کو حکم کرتے بعض علما نے
کہا ہی من واظب علی قراءتھا نال کل خیر وکفی کل شر في الدنیا والاخرة ان
شاء اللہ تعالی یہ وہ سورت ہی جو بھوکا اسکو پڑہے سیر شکم ہوجاسے پیاسا پڑہے
سیراب ہوجاسے اسم صمد لائق ارباب ریاضات ہی جو اسکا ذاکر ہوتا ہی اللہ اوسکو
اکل وشرب سی بی نیاز کر دیتا ہی یا صمد یا صمد سکے تھکے نہین بعض نے تعداد اسکی
ایک سو چونتیس بار بتائی ہی و حکی لي انه جربه وصح خلوت مین اس اسم کی تکرار
کرنے سے جہان تک بن سکے تعب گرسنگی و تشنگی معلوم نہین ہوتا اگر کوئی اس
سورت کو رق ارنب یعنی خرگوش کی جہلی پر لکھکر اپنے پاس رکھے تو ہوام و جن و

انس کے ضرر سے امن مین رہی باذن اللہ تعالی اور اگر گھر مین جاتے وقت پڑھ لیا کرے تو فقر دور ہو کر بسط رزق ہو جاوے قرطبی نے کتاب التذکرہ مین لکھا کہ جو کوئی سورۂ اخلاص مرض موت مین پڑہیگا تو فتنۂ قبر مین نہ پڑیگا اور ضغطۂ قبر سے امن مین رہیگا ملائکہ اوسکو اپنے بازؤن پر اوٹھا کر پل صراط سے پار کر دینگے وہ جنت مین جا پہونچیگا انتہی مینے اپنی مان سے مرض موت مین کہدیا تھا کہ اس سورت کو پڑہا کرو وہ بہت پڑہتی تہین غفر اللہ لہا ولنا ؎

سورۂ فلق وناس

عقبہ بن عامر سے فرمایا تھا الا اعلمك خیر سورتین قرئتا رواہ ابو داود والنسائي دوسری روایت مین یون ہی یا عقبة تعوذ بهما فما تعوذ متعوذ بمثلهما واخرجه ابن حبان والحاکم بنحو هذا وقال صحیح الاسناد مسلم اس حدیث کی عقبہ سے مسلم مین یون ہی الم تر ایات انزلت اللیلة لم یر مثلهن قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس حاکم کا لفظ یہ ہی یا عقبة اقرء قل اعوذ برب الفلق فانك لن تقرء سورة احب الی اللہ وابلغ منها فان استطعت ان لا تفوتك فافعل یہ احادیث دلیل ہین انکے مزید فضل پر عقبہ کہتے ہین مجھے فرمایا تھا توان دونون کو سوتے اور اوٹھتے وقت پڑہا کر کسی سائل نے سوال اور کسی مستعیذ نے انکی برابر استعاذہ نہین کیا رواہ ابن ابي شيبة واحمد والنسائي والحاکم وصححه السيوطي حدیث ابو سعید خدری مین آیا ہے کہ حضرت پناہ مانگتے تھے جان

وعین انسان سے یہانتک کہ معوذتین اوترین تب سو انکو لیا اور انکے ماسوا کو چھوڑ
دیا اخرجہ الترمذی وقال حسن غریب وابن ماجۃ معلوم ہوا کہ جن اور
چشم زخم کے لیے انکی برابر کوئی استعاذہ نہین ہے حدیث ابی بن کعب مین فرمایا ہے
من قرء المعوذات فکانما قرء جمیع ما انزل علی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رواہ ابن منیع فی مسندہ ابن مسعود انکو مصحف مین ثابت نہ کہتے تھے بلکہ حک
کردیتے اور کہتے تھے کہ انہما لیستا من کتاب اللہ تعالی لکن بزار نے کہا ہے
لم یتابعہ احد من الصحابۃ وقد صح عنہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ قرء بہما
فی الصلوۃ واثبتنا فی المصحف انتہی شوکانی رح نے فرمایا ہے اجمع علی ذلک
الصحابۃ وجمیع اہل الاسلام طبقۃ بعد طبقۃ والصحابی بشر ولیس قولہ
حجۃ فی مثل ہذا اعلی فرض عدم مخالفتہ لما ثبت عن الشارع فکیف وقد
خالف ہہنا السنۃ الثابتۃ والاجماع المعلوم انتہی

سورۃ الم تنزیل

جابر کہتے ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نہ سوتے جب تک کہ الم تنزیل
اور تبارک الذی نہ پڑھتے رواہ الترمذی ابن عمر نے کہا ہے کہ ان دونون سورتون
کو انکے غیر پر ستر درجہ فضیلت ہے انس نے کہا جو ان دونون کو رات مین اندر دو
رکعت کے پڑہتا ہے اوسنے گویا لیلۃ القدر پائی طاؤس انکو کسی سفر وحضر مین
ترک نکرتے

سورۂ حشر

جو کوئی اس سورت کو ہمیشہ پڑھیگا وہ اعدا سے امن مین رہیگا اور کید کائدین
و مکر ماکرین و جور ظالمین سے محفوظ رہیگا علی مرتضی اوسکو ہر رات پڑھتے
کسی نے پوچھا تو کہا مجھکو یہ سورت آخرت یاد دلاتی ہی اور دنیا و آخرت مین ا
دیگی **حکایت** ایک شخص کے کان مین قُراد گھس گئی تھی اوسکو سخت تعب تھا
بعض علمانے آب زمزم پر دس آیتین اول آل عمران کی اور آخر سورۂ حشر پڑھکر
وہ پانی اوسکو پلادیا جب پیٹ مین گیا کان سے بلطفہ تعالی باہر نکل آئی اس سورت کو اسم اعظم بھی کہا ہے

سورۂ واقعہ

اس سورت کے لیے ایک سر عظیم و خاصیت عجیب ہے جلب غنا و نفی فقر مین عثمان
رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود کو کچھ مال دینا چاہا نہ لیا کہا تم اپنی لڑکیون پر خرچ کرنا
کہا کیا تم اونپر خوف فقر کا کرتے ہو مینے اونکو کہدیا ہی کہ وہ سورۂ واقعہ پڑھا کرین
مینے حضرت کو سنا فرماتے تھے جو کوئی سورۂ واقعہ ہر رات پڑھا کریگا اوسکو کبھی
فاقہ نہوگا امام ابن عبد البر نے کتاب التمہید مین رفعا روایت کیا ہی من قرء الواقعۃ
کل یوم لم تصبہ فاقۃ ابدا بعض علمانے کہا ہی جو شخص اس سورت کو ایک مجلس مین
اکتالیس بار پڑھیگا اوسکی حاجت پوری ہوگی خصوصًا وہ حاجت جو متعلق طلب
رزق ہی اور جو شخص اوسکو بعد عصر کے ہمیشہ پڑھتا رہیگا اوسکو اسباب مسرت
نظر آتے رہینگے اسی طرح سورۂ انا انزلنا جلب غنا مین مشہور ہے

سورۂ انا انزلناه فی لیلۃ القدر

بعض علما نے کہا ہی جسکو کوئی حاجت طرف اللہ کے ہو وہ اکتالیس بار اس سورت کو پڑہ کر اکتالیس بار یہ دعا کرے اور اپنی حاجت مانگے انشاء اللہ تعالی وہ حاجت پوری ہوگی پہر کہا کہ یہ مجرب ہی اللھم یا من یکتفی من خلقہ جمیعًا و لا یکتفی منہ احد من خلقہ یا احد یا من لا اخر لہ انقطع الرجاء الا منك وخابت الامال الا فیك وانسدت الطرق الا الیك یا غیاث المستغیثین اغثنی

سورۂ الم نشرح

بعض علما نے کہا ہی جو کوئی اس سورت کو تین بار اور فاتحہ کو ایکبار اور انا انزلناہ کو گیارہ بار پڑہیگا اللہ اوسپر فتح بغیر تعب کے کریگا باذن اللہ تعالے

سورۂ طہ

جو اس سورت کو ہر دن وقت طلوع فجر کے پڑہیگا ادنی برکت اوسکی یہ دیکہیگا کہ ہر دن رزق جدید اوسکو ملیگا جسکی تاک مین وہ نہ تہا اور اوسدن سارے حوائج اوسکے پورے ہونگے دل اوسکے لیے نرم پڑجائینگے اعدا پر نصرت ملیگی اسکے فضائل لاتحصی ہین ؎

باب دوم بیان مین اون عوارض و آفات کے جو انسان کو حیات و ممات مین فکرمند کرتی ہین

دعاء کرب

حدیث ابن عباس مین آیا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وقت کرب کے یہ دعا

پڑہتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ رواه البخاري ومسلم وابو عوانة والنسائي والترمذي وابن ماجة وغيرهم ابن عوانہ نے اتنا زیادہ کیا ہی کہ پہر اسکے بعد دعا کرتے ایک روایت بخاری مین حسبنا اللہ ونعم الوکیل آیا ہی ابرہیم علیہ السلام جب آگ مین ڈالے گئے تھے تو آخر قول اونکا یہی کلمہ تھا رواه البخاري اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کہ لوگ تمھارے لیے جمع ہوے ہین تم ڈرو تو صحابہ نے یہی کلمہ کہا مسلم کا لفظ یہ ہی حضرت پر جب کوئی امر مہم آتا تو اسکو کہتے انتہی مین کہتا ہون اللہ نے قرآن مین کہا ہی اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ یہ دلیل ہی اس بات پر کہ اس کلمے کے قائل کو کوئی برائی نہ لگیگی مینے اسکا تجربہ کیا ہمیشہ مجرب پایا قرآن پاک سے یہی دو عمل ثابت ہین ایک تو یہ کلمہ دوسرے دعای یونس علیہ السلام اوسپر بہی وعدہ نجات کا کیا ہی اور یہ دونون عمل حدیث سے بھی ثابت ہین مثل انکے کوئی دوسرا عمل جسپر اجماع کتاب وسنت واتفاق قرآن وحدیث ہو سوا ان دونون کلمات کے اور معلوم نہین ہوتے اگرچہ ادعیۂ دیگر زبان انبیاء علیہم السلام سے قرآن پاک مین منقول ہین فسبحانہ ما اعظم شانہ ایک روایت بخاری مین یون آیا ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ عِبَادِکَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ آمین یہ بات ہی کہ پہلے اس ذکر کو کہے پھر استعاذہ کرے پھر کلمہ حسبنا الخ پر ختم کرے

دعاء کرب ایضاً

اسماء بنت عمیس کہتے ہین حضرت نے مجھسے فرمایا کیا مین تجھے ایسے کلمات نہ سکھادون جو تو وقت کرب کے کہا کرے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا رواہ ابوداود والنسائی وابن حبان طبرانی نے تین بار کہنا انکا زیادہ کیا ہی واخرجہ ابن ماجۃ ایضاً عائشہ کا لفظ یہ ہی کہ حضرت نے اپنے اہل بیت کو جمع کرکے فرمایا تم مین جب کسی کو غم یا کرب پہونچے تو وہ یون کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ الخ رواہ ابن حبان وصححہ طبرانی کا لفظ عائشہ سے یون ہی حضرت نے کچھ نفر سے بنی ہاشم کے کہا تمہارے ہمراہ کوئی غیر تمہارا ہی کہا نہین مگر ابن اخت یا مولی ہمارا فرمایا اِذَا اَصَابَ اَحَدًا کُمْ ھَمٌّ اولاواء فلیقل ابن عباس کہتے ہین حضرت نے دونون کواڑ دروازے کے پکڑے اور ہم گھر مین تھے فرمایا ای بنی مطلب اِذَا نزل بکم کرب اوجھد اولاواء فقولوا الخ اسکے اسناد مین ابو یحیی ضعیف ہی رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط مینے اس کلمہ مبارک کا تجربہ کیا تریاق مجرب پایا وللہ الحمد

دعاء کرب ایضاً

ابو ہریرہ کہتے ہین حضرت نے فرمایا مجھکو کسی امر مین کرب نہوا مگر جبرئیل نے متمثل ہوکر مجھسے کہا کہہ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اخرجہ الحاکم وقال صحیح الاسناد

دعاء کرب ایضاً

ابوبکرہ رفعاً کہتے ہین دعاء مکروب یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رواہ ابن حبان اطلاق لفظ شان کا امر وحال وخطب وجملہ شئون پر آتا ہے اسجگہہ مراد اصلاح حال و امر محتاج الیہ ہے حیات وممات مین اس حدیث کو طبرانی نے بھی کبیر مین روایت کیا ہے اس لفظ سے کلمات المکروب اللہم الخ مجمع الزوائد مین کہا ہے واسنادہ حسن

دعاء ہم وغم یعنی فکر ورنج

ابن مسعود کہتے ہین حضرت کو جب کوئی ہم وغم ہوتا تو کہتے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ رواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد والترمذي من حديث انس والنسائي من حديث ربيعة بن عامر علی بن ابی طالب کہتے ہین دن بدر کے کچھہ دیر تک مینے قتال کیا پھر آیا کہ دیکھون حضرت کیا کرتے ہین دیکھا تو آپ سجدے مین پڑے ہوے یاحي یاقیوم کہتے تھے مین پھر کر چلا گیا پھر دوبارہ آیا پھر سجدے مین پایا یہی یاحی ویاقیوم کہہ رہے تھے اللہ نے آپکو فتح دی رواہ النسائي وقال

الحاکم صحیح الاسناد میںنے اسکو بھی تجربہ کیا صحیح پایا یہ کلمہ اسم اعظم الٰہی ہی وللہ الحمد

دعای ذوالنون علیہ السلام

سعد بن ابی وقاص کہتے ہین حضرت سنے فرمایا دعوت ذی النون بطن حوت مین
وقت دعا کے یہ تہی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ
کوئی مسلمان کسی شی مین کبھی یہ دعا نہین کرتا ہی لکن اللہ اوسکی دعا کو قبول فرماتا ہی
هٰذا لفظ الترمذي قال الحاكم صحيح الاسناد دوسرے طریق مین اتنا اور زیادہ
کیا ہی کہ ایک شخص نے کہا ای رسول خدا کیا یہ دعا خاص ساتہہ یونس علیہ السلام کے ہی
یا واسطے عامہ مومنین کے فرمایا تو نے اللہ کی بات نہین سنی فَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ورواه احمد وابو يعلى الموصلى ايضًا ورواه النسائي
وابن جرير ايضًا بلفظ اسم الله الاعظم الذي اذا دعي به اجاب واذا سئل
به اعطى دعوة يونس بن متى سیوطی نے جامع کبیر وصغیر مین اسی تخریج پر حدیث سعد
سے اسی لفظ پر اقتصار کیا ہی لکن مناوی نے شرح مین کہا ہے باسناد ضعیف
شوکانی رحہ کہتے ہین ولعله تبع في ذلك رمز السيوطي ومثل ذلك لا يوثق
به اسم اعظم کی تعیین مین جزری نے تین حدیثین لکہی ہین اونمین سے ایک یہ حدیث
ہی ذکر اسکا آویگا بہر حال پڑہنا اس آیت شریف کا ہم وغم ومصائب مین تریاق مجرب
ہی مشایخ نے ترکیب اوسکی بیان کی ہے ذکر ترکیب مذکور کا آئیگا انشاء اللہ تعالے
مجہپر سنہ ۱۳۰۲ ہجری مین ہجوم مخاوف کا تہا مین اس دعا کو پڑہا کرتا اللہ نے کشف غمہ

فرمایا اسکے مجرب ہونے مین کچھہ شک و شبہہ نہین ہے اور پہلے یہ بات گزر چکی ہے
کہ یہ وہ دعا ہے جو قرآن و حدیث دونون سے ثابت ہے ایسی دعا سوا اسکے اور
حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے دوسری نہین وللہ الحمد

دعاء ہم و حزن

ابن مسعود کہتے ہین حضرت نے فرمایا ہے نہین کہا کسی بندے نے وقت پہونچنے ہم
وحزن کے اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ ناصيتي بيدك ماضٍ فيَّ حكمك
عدلٌ فيَّ قضاؤك اسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك او انزلته في
كتابك او علمته احدا من خلقك او استأثرت به في علم الغيب عندك ان
تجعل القرآن ربيع قلبي ونور صدري وجلاء حزني وذهاب غمي وهمي لكن
اللہ تعالی اوسکی فکر کو دور کر دیتا ہے اور بجای حزن کے فرح بخشتا ہے رواہ ابن
حبان واحمد والبزار اسکے آخر مین یہ بھی آیا ہے کہ حضرت سے کہا گیا ہمکو ان کلمات
کا سیکھنا چاہیے فرمایا ہان جو کوئی انکو سنے وہ سیکھہ لے وصححه ابن حبان والحاکم
وصححه مجمع الزوائد مین کہا ہے رواہ احمد وابو یعلی والبزار والطبرانی ورجال
احمد وابي يعلي رجال الصحيح غير ابي سلمة الجهني وقد وثقه ابن حبان انتہی
اسکو طبرانی وابن السنی نے بھی حدیث ابو موسی ہے ہمین لفظ روایت کیا ہے اور آخر مین
کہا ہے کہ ایک قائل نے کہا یا رسول اللہ المغبون من غبن هؤلاء الكلمات
فرمایا اجل فقولوهن وعلموهن فانه من قالهن وعلم الناس ما فيهن اذهب اللہ

عنہ کربہ واطال فرحہ مجمع الزوائد مین کہا ہے وفیہ من لم اعرفہ انتہی

دوا ہر دا خصوصًا ہمّ

ابو ہریرہ رفعًا کہتے ہین جسنے کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ یہ اوسکے لیے دوا ہی ننانوے دار سے سب مین کم ایک ہمّ ہے اخرجہ الحاکم والطبرانی شوکانی رح فرماتے ہین ظاہر یہ ہی کہ یہ ذکر شفا ہی عدد مذکور سے یا خارج مخرج مبالغہ ہو تو مراد شفا جمیع امراض وعلل سے ہوگی جنمین کثر ہم ہی انتہی مین کہتا ہون لفظ دار اس جگہہ عام ہی دار قلب وقالب کو اسکی تکرار ہر دار جان وتن کو دور کرتی ہی مینے بھی اسکا تجربہ کیا صحیح پایا وللہ الحمد

دعا مخرج ضیق وفرج ہمّ وبسط رزق

ابن عباس نے رفعًا کہا ہی جسنے استغفار کو لازم پکڑا اللہ اوسکو ہر تنگی سے باہر نکالتا ہے اور ہر فکر سے کشادگی بخشتا ہی اور ایسی جگہہ سے رزق دیتا ہی کہ وہان سے گمان بھی نہو اخرجہ ابو داود والنسائي وابن حبان وصححہ وابن ماجۃ نسائی کا لفظ یہ ہے من اکثر من الاستغفار شوکانی رح نے لکھا ہی وفی الحدیث فضیلۃ عظیمۃ و هي ان الاستکثار من الاستغفار فیہ المخرج من کل ضیق والفرج من کل هم وحصول الارزاق لہ من حیث لا یحتسب ولا یکتسب ومن اجتمع لہ ذلک عاش في نعمۃ سالمًا من کل نقمۃ انتہی مینے اسکا تجربہ بھی کیا صحیح پایا بلکہ اس زمانے مین کوئی چیز کو دفع ہم وحزن مین قوی التاثیر سریع الاثر دیکھا ایک کثرت استغفار دوسرے

صدقہ و خیرات الفاظ استغفار کے کئی طرح پر آئے ہین سب کافی شافی ہین لیکن سید الاستغفار کی بہت صفت و ثنا آئی ہے اوسکا ذکر انشاء اللہ تعالی آئیگا اور یون تو ہر کلمہ استغفار جو بطریق صحیح ماثور ہے اپنا کام کرجاتا ہے

دعاء کرب و شدت

ابو امامہ رفعا کہتے ہین موذن جب اذان دیتا ہی تو دروازے آسمان کے کھلجاتے ہین اور دعا قبول ہوتی ہے سو جس کسی شخص پر کرب یا شدت نازل ہو تو وہ موذن کا جواب دے اور حی علی الفلاح کے بعد یون کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدعوة الصادقة الصارفة المستجاب لها دعوة الحق وكلمة التقوى احينا عليها وامتنا عليها وابعثنا عليها واجعلنا من خيار اهلها احياء وامواتا پھر اسکے بعد سوال اپنی حاجت کا کرے اخرجه الحاكم شوکانی رح فرماتے ہین ای یسأل حاجته كائنة ما كانت لیکن اسکی سند مین عفیر بن سعدان ہی منذری نے اوسکو واہی کہا ہی یعنی ضعیف مگر حدیث سہل بن سعد رفعا اسکی موید ہی فرمایا ہی ثنتان لا تردان الدعاء عند النداء وعند البأس حين يلحم بعضهم بعضا رواه مالك فی الموطا وابو داود وابن حبان والحاكم وصححاه اسیطرح اوقات اجابت مین ما بین اذان و اقامت ہی اور وقت اقامت یہ بحث بین الحیعلتین مین تھی واللہ اعلم

توقع بلا و امر ہولناک

ابو سعید کہتے ہین حضرت نے کہا مجھکو چین کیونکر آئے صاحب قرن منہ مین قرن

لیے ہوئے کان رکھے ہے کہ کسدم حکم ہو کہ مین اوسکو پھونکون اصحاب حضرت پر
یہ بات گران گزری فرمایا تم یون کہو حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا رواہ
الترمذي وقال حدیث حسن سوجبکہ صور سے امر ہولناک کو یہ کلمہ کہنا کفایت
کرتا ہی تو پھر کسی اور بلای حقیر کی کیا ہستی ہی یہ شامل ہے ہر امر مہول کو اور اگر کوئی
ناپسند امر واقع ہو تو یون کہے بقدر اللہ وما شاء فعل رواہ مسلم عن ابیہریرۃ
رفعا نسائی کا لفظ یہ ہی فان غلب علیك امر فقل قدر اللہ وما شاء صنع ۷

دعاء غلبۂ امر

عوف بن مالک مرفوعاً کہتے ہین حضرت سنے درمیان دو شخصون کے فیصلہ کیا
مقضی علیہ نے کہا حَسْبِيَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فرمایا اس شخص کو بلاو وہ آیا اوس سے
فرمایا تو نے کیا کہا اوسنے عرض کیا کہ مینے یہ کہا فرمایا اللہ ملامت کرتا ہی عجز پر لیکن
تجھپر کیس یعنے ہوشیاری واجب ہی اور جب تجھپر کوئی امر غلبہ کرے تب تو یون کہہ
حسبي اللہ ونعم الوکیل رواہ ابوداؤد شوکانی فرماتے ہین الحدیث دلیل
علی انہ لا یقال ھذا الدعاء الا اذا غلبہ الامر وعجز عن دفعہ انتہی یعنی
معاملہ مقدمہ مین ہار جیت ایک معمولی بات ہی اوسپر اس کلمے کا کہنا کیا اسکو تو وقت
مغلوبیت امر مہم کی کہتے تلاعب نکرے اسکی قدر سمجھے ۷

دعاء مصیبت

حدیث ابی سلمہ مین ہے فرمایا ہی تم مین جب کسی کو مصیبت پہونچے تو وہ یون کہی انا للہ

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ منها خيرا رواه الترمذي وقال غريب من هذا الوجه والحاكم وابن ماجة مسلم کا لفظ ام سلمہ سے یوں ہے ما من عبد یصیبه مصیبة فیقول انا للہ الخ اللّٰهُمَّ أجرني في مصيبتي واخلف لي خيرا منها الخ یہ دعا ہر مصیبت میں کہنا چاہیے موت ہو یا اور کچھ اللہ تعالی اسکے کہنے سے خلف خیر عطا فرماتا ہے اہل علم کو اسکا تجربہ ہوا ہے بلکہ خود ام سلمہ نے اسکا تجربہ پایا کہ بعد موت ابی سلمہ کے یہ دعا کی تھی اَللّٰهُمَّ اجرني الخ وہ کہتی ہیں قلت کما امرني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاخلف لي خيرا منه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

دعاء استصعاب امر

جب کوئی امر دشوار پیش آئے تو یوں کہے اَللّٰهُمَّ لا سهل الا ما جعلته سهلا وانت تجعل الحزن سهلا رواه ابن حبان عن انس رفعا وصححه شوکانی فرماتے ہیں وفی الحديث الدعاء بان الله سبحانه يجعل كل ما صعب من الامور سهلا يمكن الوصول اليه بلا صعوبة انتهى ؛

دعاء درماندگی و زیادت قوت

اگر شغل سے تھک جاے اور زیادہ طاقت چاہے تو وقت خواب کے شب ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۴ بار اللہ اکبر کہے رواه الشيخان واحمد والطبراني من حديث علي فاطمہ علیہا السلام نے حضرت سے خادم مانگا تھا

فرمایا سوتے وقت یون کہا کرو بخاری کا لفظ یہ ہی کہ اونکے ہاتھہ مین چکّی پیسنے
سے گٹّے پڑ گیا تھا اوسکی شکایت پر یہ ہدایت فرمائی سبحان اللہ بنت سید المرسلین
اس مشقت و تعب مین تھین کہ اپنے ہاتھہ سے چکّی پیستین کھانا پکاتین ہماری کیا
ہستی ہی کہ ہماری مستورات ایسے کامون سے عار کرین لکن بات یہ ہی کہ ہم سے
اللہ کی نعمت بسط رزق کا شکر ادا نہین ہوسکتا ہی جسنے ہمکو اور ہماری مستورات
کو محتاج اس مشقت و شغل کا نہین رکھا ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ سو ہمارے ح
ہی اَللّٰهُمَّ غفرًا

دعائے خوف از سلطان یا ظالم

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین توجب پاس کسی پادشاہ ہیبت ناک کے جاے
جسکے سطوت سے تو ڈرتا ہی تو کہہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ
مِمَّا اَخَافُ واحذر اعوذ باللّٰهِ الذي لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الممسك السماء ان تقع على
الارض الا باذنه من شرّ عبدك فلان وجنوده واتباعه واشياعه
من الجنّ والانس اللهم كن لي جارا من شرّهم جلّ ثناؤك وعزّ جارك
ولا اله غيرك تین بار اسیطرح کہے رواه الطبراني مجمع الزوائد مین کہا ہی ق
رجاله رجال الصحيح انتهى یہ موقوف ہی ابن عباس پر نزدیک ابن ابی شیبہ کے
اور تین بار کہنا بھی اونھین کی روایت ہی نہ طبرانی کی و رواه ابن خزيمة
موقوفًا ایضًا اسکو طبرانی نے ابن مسعود سے مرفوعًا بھی روایت کیا ہی اس لفظ سے

کہ اذا تخوف احد کو السلطان فلیقل اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السبع و
رب العرش العظیم کن لي جارا من شر فلان وشر الجن والانس واتباعہم
ان یفرط علي احد منہم عز جارك وجل ثناؤك ولا اله غیرك مجمع الزوائد
مین کہا ہی فیہ جنادۃ بن مسلم وثقہ ابن حبان وضعفہ غیرہ وبقیۃ
رجالہ رجال الصحیح انتہی فلان کی جگہہ اوس شخص کا نام لے جس سے ڈرتا ہی

دعای خوف از سلطان

علقمہ بن یزید کہتے ہین جو شخص خاصۂ شعبی سے ہوتا شعبی اوسکو یہ دعا سکہاتے
اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جبریل ومیکائیل واسرافیل واله ابراهیم واسمعیل واسحٰق
عافني ولا تسلطن احدا من خلقك علي بشيء لا طاقة لي به اخرجہ ابن ابي
شیبۃ موقوفًا اسکے آخر مین یہ کہا ہی ایک شخص پاس ایک اسیر کے گیا تہا اوسنے یہ
دعا کی اسیر نے اوسکو چہوڑ دیا شعبی ایک امام جلیل تابعی کبیر ہین انکا نام عامر بن
شراحیل تہا حجاج نے انکو ظلمًا قتل کر ڈالا امین کہتا ہون سلف وخلف مین بابت
قوت وضعف ایمان اتنا ہی فرق ہی کہ وہ ہر مصیبت مین توسل واستعانت نزی
اللہ پاک سے کرتے تہے نہ اولیاء خدا سے اس جگہہ نام ملائکہ وانبیا کا لیا تو بہی کس
عنوان پاکیزہ سے یہ نہ کہا کہ اللہم بحق جبریل الخ اسلیے کہ اللہ پر کسی مخلوق کا کوئی
حق واجب نہین ہی بلکہ یون کہا اللہم الہ فلان وفلان اسمین اسدی استعانت
بہی ہوئی اور اُنکی عبودیت بہی اللہ کے لیے ثابت ہوئی پہر اون لوگون کے نام

لیے جنکا اہل اللہ ہونا قطعی الثبوت ہی بخلاف اسمار اولیار اللہ کہ ہرچند اون کے
حق مین بھی حسن ظن قبول ہی لکن ہم کسیکو قطعی جنتی نہین کہہ سکتے ہین سو جب یہ بات
ہی تو پہر توسل کرنا اونسے دعا مین کچہہ ضرور نہین ہی گو نزدیک بعض اہل علم کے
جائز ہویا اسی ترکیب کے ساتھہ کے کہ اللھم الہ الشیخ فلان و فلان اسلیے کہ
اس محل استعانت و استغاثہ مین ہکو اگر کسیکا نام لینا ضرور ہی ہو تو ہم ملائکہ کرام علیہم السلام
اور انبیار علیہم السلام کا نام لین اور اوسکے خاص الخاص بندون کا ذکر سامنے
رب کے کرین جنکے مقبول و مقرب ہونے مین کچہہ شک و شبہہ نہین ہی اونکا نام کیون
لین جنکے حق مین ہم قطعاً کوئی حکم خیر نہین لگا سکتے مبادا اونمین کوئی ایسا ہو جسکو
ہمنے اللہ کا ولی سمجہہ لیا ہے اور وہ ولی نہو تو پہر یہ کہنا ہما را کہ اللھم الہ فلان الشیخ
نافع نہو گا بلکہ مضر پڑیگا اگرچہ ساری خلق مومن و کافر اللہ ہی کے بندے اور غلام
ہین جسطرح کہ ہم یا خالق القاذورات نہین کہہ سکتے ہین اگرچہ ان اللہ خالق
کل شئ کہتے ہین اللہ کی جناب عالی ساری مخلوق سے بڑہ کر محل ادب ہی لکن ما

قدروا اللہ حق قدرہٖ

از خدا خواہیم توفیق ادب   بی ادب محروم گشت از فضل رب

فائدہ مسائل شرک و بدعت مین جس جگہہ علماء اولیار کا اختلاف ہو کوئی جائز کے
کوئی ناجائز اوس جگہہ میزان یہ ہی کہ ترک اولی ہے فعل سے اور وقوف افضل ہے
قول بجواز سے اسلیے کہ شرک کے ستر ابواب ہین اور شرک چیونٹی کی چال سے اندہیری

رات مین سیاہ پتھر ہی زیادہ تر پوشیدہ ہی اور معلوم ہی کہ اللہ شرک کو ہرگز نہ بخشے گا مگر توبہ سے اور بدعت کے بہتر دروازے ہین اور ہر بدعت ضلالت ہی اور ہر ضلالت نار مین ہی اسلیے وقوف مین نجات ہی اور جرأت کرنیمین ہلاک و لہذا حدیث مین آیا ہی المومنون وقافون عند الشبہات شرک و توحید کہلی چیز ہے انکے درمیان مین امور مشتبہہ ہین جنکو اکثر لوگ نہین جانتے اسی وجہ سے اللہ نے فرمایا ہی وما یؤمن اکثرھم باللہ الا وھم مشرکون یہ جگہہ اس مسئلے کے بسط کی نہین ہی اسکا محل کتاب اعتصام بالکتاب والسنتہ ہین واللہ اعلم

دعای خوف از امیر ظالم

ابو مجلز جنکا نام لاحق بن حمید ہی کہتے ہین جو شخص کسی امیر ظالم سے ڈرے تو وہ یہ کہے رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا وبالقرآن حکما واماما اللہ اوسکو ہاتہہ سے اوس ظالم کے نجات دیگا رواہ ابن ابی شیبۃ موقوفا ممکن ہے کہ یہ اثر اور اثر اقباع صحابہ سے مروی ہون یا مستند انکا تجربہ ہو ان دونون اماموں نے تجربہ مین اوسکو صحیح پایا ہے ؎

دعای خوف از شیطان وغیرہ

جب کسی شیطان وغیرہ سے ڈرے تو یون کہے اعوذ بوجہ اللہ الکریم وبکلمات اللہ التامات التی لایجاوزھن بر ولا فاجر من شر ما خلق وذرا وبرأ ومن شر ما ینزل من السماء ومن شر ما یعرج فیہا ومن شر فتن اللیل والنہار

ومن شر كل طارق الا طارقا يطرق بخير يا رحمن رواه النسائي واحمد والطبراني من حديث ابن مسعود مالک کی روایت مین یون ہے کہ شب معراج مین حضرت کے سامنے ایک عفریت یعنی دیو سرکش ایک شعلہ آگ کا لیکر آیا حضرت جب اوسکی طرف التفات کرتے تو اوسکو موجود پاتے جبریل علیہ السلام نے کہا تم یون کہو اعوذ بوجه الله الی آخره

دعای فزع یعنی گھبراہٹ کی

ابن عمر کہتے ہین حضرت صحابہ کو واسطے دفع فزع کے یہ کلمات سکہاتے اعوذ بکلمات الله التامات من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشياطين وان يحضرون اخرجه ابو داود والترمذي وقال حسن غريب والحاكم

دعای ہرب شیطان

اس کام کے لیے پڑہنا آیۃ الکرسی کا اور اذان کہنا آیا ہی رواه مسلم والترمذي وابن ابي شيبة من حديث جابر وابي هريرة وسعد بن ابي وقاص حديث سعد مین ندا باذان واسطے دفع غول کے بہی بالخصوص آئی ہے رواه البزار

دعاء وسوسه

حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہی شیطان تمہارے پاس آکر کہتا ہی اسکو کسنے پیدا کیا اوسکو کسنے بنایا یہانتک کہ یون کہتا ہی کہ تیرے رب کو کسنے پیدا کیا جب اسکی نوبت پہونچی تو اللہ کے ساتھ استعاذہ کرے اور باز رہے اخرجه الشيخان

وابی داود والنسائي ایک لفظ مسلم کا یون ہی کہ اسطرح کہے آمنتُ بِاللہِ وَ
رُسُلِہٖ دوسری روایت ابو داود و نسائی یہ ہی فقولوا اللہ احد اللہ الصمد
لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفوا احد پہر تین بار بائین طرف تہتہکارے
اور شیطان سے پناہ مانگے نسائی کا لفظ یہ ہی فلیستعذ باللہ منہ ومن فتنتہ شوکانی
رح فرماتے ہین وفی الحدیث دلیل علی انہ یجب علی من بلغت بہ الوسوسۃ
الشیطانیۃ الی ھذا الحد ان ینتہی عن ذلک ویترکہ ویشتغل بغیرہ مما یلہیہ
ویصرف ذہنہ عنہ ویقول آمنت باللہ ویتلو قل ھو اللہ احد ویتفل
ثلاثا عن یسارہ دفعا للشیطان الذی اتی بھذہ الوسوسۃ ویستعیذ باللہ
منہ ومن فتنتہ انتہی بائین طرف کا ذکر اسلیے ہے کہ دل بائین طرف ہے
اور وسوسہ شیطان کا دل ہی کے اندر رہتا ہی اسلیے اوسی جانب تفل کرے
اور اگر وسوسہ اعمال مین ہو تو اوس شیطان کا نام خنزب ہی بکسر خاء وفتحہا ہر دو
ونون ساکن وزای مفتوحہ اس وقت بھی استعاذہ باللہ اور تفل بجانب یسار کرے
رواہ مسلم عن عثمان بن ابی العاص ابو زمیل نے ابن عباس سے کہا تہا کیا
چیز ہی یہ جو مین اپنے سینے مین پاتا ہون پوچہا کیا کہا واللہ مین نہین کہہ سکتا کہا کیا کچھ
شک ہی اور ہنسے اور کہا اس سے کسی نے نجات نہین پائی یہانتک کہ اللہ نے
یہ آیت بھیجی فان کنت فی شک مما انزلنا الیک الآیۃ پہر کہا جب تو اپنے جی مین
کچھ پاسے تو یہ کہہ ھو الاول والآخر والظاہر والباطن وھو بکل شیٔ علیم

اخرجه ابو داود باسناد جید شیطان رجیم انسان کا دشمن ہی ہر دم کام اوسکا
وسوسہ ڈالنا ہی پہر کبہی ایسا وسوسہ خبیث القا کرتا ہی جو مونہہ سے نکالا نہین جاتا
صریح کفر ور دت والحاد و زندقت ہوتا ہی جیسے شک اللہ تعالی مین یاسب و
شتم حق مین اللہ و رسول کے و لا حول ولا قوة الا باللہ سولیسے وساوس کا یہی
علاج ہی جو مذکور ہوا او ر اللہ ضرور پناہ گیر کو انشاء اللہ تعالی پناہ دیگا اور سب
اعمال سے زیادہ وسوسہ اس لعین کا حالت نماز مین ہوتا ہی اسلیے کہ نماز افضل عبادات
ہی اور سب سے پہلے دن حساب کے اسکی پرسش ہوگی لہذا جن امور کا خیال خارج
نماز مین نہین ہوتا ہی اونکا وسوسہ اسی حالت مین اندر سینے کے خلش کرتا ہی اور
دور دور جا بجا فکر و خیال دوڑتا ہی تاکہ افضل عبادت خراب ہوکر نمازی برکات
و نجات آخرت سی محروم ہو جائے یہ خنزب خنزیر سے بہی بدتر او خبیث تر ہی
جو کہ اس حالت طہارت مین آکر بہکاتا ہے اور رہر وادی مین لیے پہرتا ہی اسکے
علاج بہی یہی ہی جو اس جگہہ مذکور ہوئے اللهم اني استعيذ بك من وسوسة
الصدر و شتات الامر

دعا کان بولنے کی

ابو رافع مولائی رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہتے ہین حضرت نے فرمایا جب
تم مین کسی کا کان بولے تو وہ مجہکو یاد کرکے مجہپر درود بہیجے اور یہ کلمہ کہے
ذکر اللہ بخیر من ذکرني اخرجه الطبراني مجمع الزوائد مین اس حدیث کو

حسن کہا ہے یہ معاجم ثلثہ مین مروی ہے ورواہ البزار فی مسندہ ایضاً شوکانی رح کہتے ہین فیہ اشارۃ الیٰ ان سبب ذلک ذکر بعض من یذکرہ وقد ذکر اہل علم الطب ان ذلک یکون من تصعد الابخرۃ ولکن ہذہ الاشارۃ من الصادق المصدوق وان لم تکن صریحۃ فی السببیۃ فہی اقدم من کل طب واخرج ہذا الحدیث ایضاً ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ انتہی

گوش تو شنیدہ ام کہ دردی دارد — درد دل من مگر بگوش تو رسید

پانون کا سُن ہو جانا

اس بارے مین ابن السنی نے ایک اثر ابن عباس سے روایت کیا ہے اور نیز ابن عمر سے کہ جب پانون سُن پڑ جاوے تو اوس شخص کو یاد کرے جو سب سے زیادہ سکو لوگون مین محبوب ہے شوکانی فرماتے ہین لیس فی ذلک ما یفید ان لہذا حکم الرفع فقد یکون مرجع مثل ہذا التجریب والمحبوب الاعظم لکل مسلم ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فینبغی ذکرہ عند ذلک کما ورد ما یفید ذلک فی کتاب اللہ سبحانہ مثل قولہ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ وکما فی حدیث لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من اہلہ ومالہ ومن الناس اجمعین انتہی یہ استدلال شوکانی رح کا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب اعظم ہونے پر نہایت صریح و وضح ہے اللہ تعالیٰ ہمکو محبت اپنی محبوب اعظم کی بطفیل محبوب موصوف کما ینبغی اور کما حقہ عطا کرے اللہم آمین ابن السنی وغیرہ

کی روایت مین بیت اس کی لرکی یون آئی ہے کہ اطرح سے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم انشاء اللہ تعالی فی الفور خدر جاتا رہیگا سلف کو اسکا تجربہ ہوا ہے
واللہ الحمد شرجی کہتے ہین ایکبار پانون ابن عباس رض کا سُن ہوگیا کہا یا محمد
فی الفور کہل گیا انتہی لکن اس نداسے کیفیت صدر بہتر ہے کیونکہ مجاہد نے اوسکو
بلاندا روایت کیا ہی ایک ترکیب رفع خدر کی یہ بہی ہی کہ جو ہاتھہ یا پانون سُن
ہوگیا ہو اوسکے ناخنون پر تھوک لگا دے خدر زائل ہو جائیگا اسکو شرجی رحمہ نے
مجرب کہا ہی واللہ اعلم

دعای غضب وخشم

اسکے دور کرنے کے لیے أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہے رواہ الشیخان
من حديث سليمان بن صرد بطوله وفيه قصة سنن کی روایت مین یون
کہنا آیا ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ یہ دلیل ہی اس بات پر
کہ غضب متسبب ہوتا ہی عمل شیطان سے اسلیے اوس سے استعاذہ کرنے کو
فرمایا ہی سو جس کسی شخص کو امر ناحق مین یا موعظت صدق مین غصہ آئے وہ جانے
کہ شیطان اوسکے ساتھہ تلاعب کرتا ہی اور کسی طائف شیطان نے اوسکو چھوا ہے
شوکانی فرماتے ہین وفي هذا ما يزجر عن الغضب كل من يود ان لا يكون
في يد الشيطان يصرفه كيف يشاء انتہی ایک علاج غضب یہ بہی ہی کہ کھڑا ہو
تو بیٹھہ جائے بیٹھا ہو تو لیٹ جائے اسپر بہی غصہ نجائے تو خاک پر سجدہ کرے

دعاء حدّ لسان یعنی تیز زبانی کی

جو شخص بدزبان فحش گو ہو وہ اللہ سے استغفار کرے حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہین مینے حضرت سے شکوہ ذرب لسان کا کیا فرمایا تو استغفار سے کدہر گیا مین تو ہر دن مین سو بار اللہ سے استغفار کرتا ہون اخرجه النسائي والحاكم وقال صحيح على شرط مسلم ذرب لسان کہتے ہین فحش بکنے کو حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ سبب ذرب زبان کا یہی گناہ انسان کے ہوتے ہین سو جب اللہ اون ذنوب کو بخشدیگا بسبب استغفار کے تو وہ سبب بھی دور ہو جائیگا رہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو وہ اس سے معصوم تھے یہ بات اونھون نے واسطے تعلیم امت کے ارشاد فرمائی ہے کہ جب کوئی شخص اس بلا مین مبتلا ہو تو یہ کام کرے

دعاء قرض

ایک مکاتب نے پاس علی بن ابی طالب کے آکر کہا مین اداء زر کتابت سے عاجز ہوگیا ہون میری کچھ مدد کرو فرمایا کیا مین تجھکو وہ کلمات نہ سکھا دون جو حضرت نے مجھکو سکھائے تھے اگر برابر جبل صبر کے تجھپر قرض ہوگا تو اللہ تعالی اوسکو تجھسے ادا کرا دیگا کہہ اللهم اكفني بحلالك عن حرامك واغنني بفضلك عمن سواك اخرجه الترمذي والحاكم ترمذی نے کہا حسن ہی حاکم نے کہا صحیح ہے صبر بفتح صاد وکسر موحدہ ایک مشہور پہاڑ ہی یمن کا مین کہتا ہون مجھکو بعد ہر نماز

قرض کے اس دعا کے پڑھنے کی عادت ہی مینے تمام عمر کبھی ایک پیسہ کسی سے
قرض نہین لیا باوجود احتیاج کے اللہ نے میری ہر حاجت بلا قرض کے پوری
کی اور مجھکو اتنا دیا کہ مینے ایک جماعت کو ہزار ہا روپیہ بطور قرض حسن دیا پھر
کسی نے پورا اور کسی نے آدہا یا کم ادا کیا اور کسی نے معاف کرا لیا اور کسی نے
کچھہ ندیا مینے سب سے قطع نظر کی اس امید پر کہ اللہ تعالی میرے ذنوب سے بھی بن
حساب کے تجاوز فرماے اللہم آمین شرجی کہتے ہین بعض علمانے کہا ہی ینبغی
ان یواظب علی ذلك بعد کل فریضة الی الجمعة الاخری فما تاتی الجمعة الاخری الا وقد اغناہ
الله تعالی وکل ذلك مشروط بالصدق وصلاح النیة وحسن العقیدة
انتہی حدیث عائشہ مین فرمایا ہی عیسی بن مریم اپنے اصحاب کو یہ دعا سکہاتے
تھے اور فرماتے اگر تمپر برابر پہاڑ کے قرض سونے کا ہوگا اور تم یہ دعا کروگے
تو اللہ تعالی ادا کرادیگا اللھم فارج الھم کاشف الغم مجیب دعوة المضطرین
رحمن الدنیا والاخرة ورحیمھما انت ترحمنی فارحمنی برحمة تغنینی بھا
عن رحمة من سواك اخرجه الحاکم ابو بکر صدیق کہتے ہین مجھپر بقیہ قرض تہا
جب مینے یہ حدیث عائشہ سے سنکر دعا پڑہنا شروع کیا تو اللہ نے میرا قرض ادا
کرادیا عائشہ کہتی ہین مجھپر ایک دینار تین درہم اسما بنت عمیس کے قرض تتے
وہ جب میرے پاس آتین تو مین اونکی طرف مونہہ کرتے شرماتی کیونکہ میرے پاس
قرض ادا کرنے کو نہ تہا مین بھی دعا کیا کرتی تھوڑی مدت مین اللہ نے مجھکو رزق

دیا جو نہ صدقہ تھا نہ میراث مجھسے اللہ نے وہ قرض ادا کرادیا اور باقی مال مینے اپنے گھر والون مین خوب اچھی طرح پر بانٹا اور عبدالرحمن کی دختر کو تین اوقیہ چاندی کا زیور بنا دیا اور بہت سا مال بچ رہا حاکم نے کہا یہ روایت صحیح الاسناد ہے اسکو بزار نے بھی عائشہ سے روایت کیا ہی لکن سند اوسکی ضعیف ہی بہر حال اس دعا کا تجربہ مطابق ارشاد صادق مصدوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابوبکر وعائشہ کو ہوگیا وللہ الحمد اسی طرح ہر مسلمان موقن کو بھی ہوسکتا ہی اگر ضعیف الایمان اور شکی مزاج نہو

دعاء قرض ایضاً

معاذ رضی اللہ عنہ پر ایک یہودی کا ایک اوقیہ زر قرض تھا اوس نے اونکو حبس کر رکھا تھا حضرتؐ نے فرمایا کیا مین تجھکو ایسی دعا نہ سکھادون کہ اگر تجھپر مثل کوہ صبر کے قرض ہو تو اللہ تعالی ادا کرادے ای معاذ اللہ سے یہ دعا کر اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تؤتِي الملكَ مَنْ تَشَاءُ وَتنزع الملك ممن تشاء وتعزّ مَنْ تَشَاءُ وتذل من تشاء بيدك الْخَيْر انّكَ عَلٰى كل شيء قديرٌ تولج الليل فى النهار وتولج النهار فى الليل وتخرج الحي من الميّت وتخرج الميّت مِنَ الحيّ وترزق مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رحمن الدنيا والآخرة ورحيمهما تعطي من تشاءُ مِنْهُمَا وتمنع من تشاء ارحمني رحمة تغنيني بها عن رحمة من سواك اخرجه الطبراني یہ حدیث انس سے بھی رفعاً آئی ہے مجمع الزوائد مین کہا ہے

کہ رجال اوسکے ثقات ہین ابوسعید رفعًا کہتے ہین ابوامامہ سے کہا مجہپر ہموم و دیون ہوگئے ہین فرمایا افلا اعلمك کلامًا اذا قلته اذهب الله همك وقضی دینك قلت بلی یا رسول الله فرمایا صبح وشام یہ دعا کیا کر اللهم انی اعوذ بك من الهم والحزن واعوذ بك من العجز والكسل واعوذ بك من الجبن والبخل واعوذ بك من غلبة الدین وقهر الرجال رواه ابوداود ابوامامہ کہتے ہین ففعلت فاذهب الله تعالی همی وقضی دینی شوکانی کہتے ہین ولا مطعن فی اسناد هذا الحدیث یہ حدیث مختصرًا بخاری مین بھی آئی ہے اور مجرب ہی مین اسکو اندر نماز کے بعد تشہد کے پڑہا کرتا ہون اگرچہ میرا پڑہنا بالیقین حضور قلب کے ساتہہ نہین ہے لیکن برکت اخبار صادق مصدوق سے ہمیشہ اثر اوسکا دفع ہم وحزن وقہر رجال مین مشاہدہ کیا کرتا ہون لله الحمد

دعا نظر بد

سہل بن حنیف کو عامر بن ربیعہ کے نظر غسل کی حالت مین لگ گئی حضرت نے سہل کے سینے پر ہاتہہ مار کر کہا بسم الله اللهم اذهب حرها وبردها ووصبها پہر کہا قم باذن الله وہ اوٹہہ کہڑے ہوے پہر فرمایا اذا رأی احدكم من نفسه وماله او اخیه شیئا یعجبه فلیدع بالبرکة فان العین حق اخرجه النسائی وهذا لفظه والحاکم وابن ماجة واحمد ابن مسعود کہتے ہین اگر دابہ ہو جسکو نظر لگی ہو تو اوسکے منخر ایمن مین چار بار اور منخر الیسر مین تین بار یون کہکر پہونکدے

لا بأس اذهب البأس رب الناس اشف انت الشافي لا يكشف الضر الا انت
اخرجه ابن ابي شيبة شوکانی رح فرماتے ہین محتمل ہے کہ اسکو حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہو یا تجربہ پر اعتماد کیا ہو ولا یخفاک ان الرقیة الثابتة
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی العین لیست بخاصة فی بنی آدم
بل ثابتة لکل من اصابته العین من آدمی وغیرہ لکن حدیث عائشہ مین آیا ہے
کہ حضرت عیادت کرتے بعض اہل اپنے کی اور دست راست سے مسح کرکے
فرماتے اللہم اذهب البأس رب الناس اللہم اشفه فانت الشافی لا شفاء
الا شفاءك شفاء لا يغادر سقما رواه الشيخان یہ حدیث مرفوع معنی ہے
اثر موقوف ابن مسعود سے اور ظاہر یہ ہے کہ ابن مسعود نے اسی حدیث کے
اعتماد پر رقیہ دابہ کیا ہو اسلیے کہ یہ کچھ مختص ساتھ بنی آدم کے نہین ہے

دعاء دیوانگی

ابی بن کعب کہتے ہین ایک اعرابی کو اثر لمم تھا یعنی جنون حضرت نے اوسکو اپنے
سامنے بٹھا کر فاتحہ تا مفلحون پڑھی پھر وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ تا يَعْقِلُوْنَ پھر آیة الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
تا آخر بقرہ و شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر آیات و اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الآیة چھٹی
یہ آیت سورہ اعراف مین ہے فَتَعَالَى اللّٰهُ تا آخر مُؤْمِنِيْنَ پھر دس آیات اول
صافات کی تا لازب اور تین آیات آخر سورہ حشر کے وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا الآیة

سورۂ جن سے و قل ھو اللہ احد و معوذتین اخرجہ احمد والحاکم و قال صحیح اسکے آخر مین یہ بھی کہا ہی کہ فقام الرجل کانہ لم یصبہ شیئا فقط اسکو ابن ماجہ و احمد نے بہی روایت کیا ہی لکن اوسکی سند مین ابو جناب ضعیف ہی باقی رجال رجال صحیح ہین حدیث دلیل ہی مشروعیت رقیۂ جنون پر مطابق اس حدیث کے آمین اسپر بھی دلیل ہے کہ بعض انواع جنون طرف سے شیطان کے ہوتے ہین نعوذ باللہ منہ و بہ یندفع قول من قال انہ لا سبیل للشیطان الی مثل ذٰلک قال الشوکانی رح معلوم ہوا کہ یہ آیات آسیب زدہ کو بھی نافع ہوتے ہین باذن اللہ تعالے

دعاء جنون ایضاً

علاقہ بن صحار کا گزر ایک قوم پر ہوا وہان ایک دیوانہ تھا جسکو زنجیر مین باندہ رکھا تھا انہون نے اوسکو فاتحۃ الکتاب سے رقیہ کیا وہ اچھا ہو گیا قوم نے سو بکریان دین یہ حضرت کے پاس آئے فرمایا ھل الا ھذا فلعمری من اکل برقیۃ باطل لقد اکلت برقیۃ حق ھذا لفظ ابی داود و اسنادہ صحیح ایک روایت مین آیا ہے کہ تین دن تک صبح و شام فاتحہ پڑہ کے تھوک جمع کرکے تھوکتے و اخرجہ النسائی و ابن السنی ایضاً

دعاء کژدم گزیدہ

حدیث ابو سعید مین آیا ہی ایک رہط کا سید کژدم گزیدہ تہا ایک صحابی نے اوسپر

فاتحہ پڑہکر تھوکنا شروع کیا وہ اچھا ہوگیا قوم نے اوسکو بکریان دین جب حضرت
سے ذکر آیا فرمایا وما یدریك انها رقیة اصبتم اقسموا واضربوا لي معکم بسہم
رواہ اهل الصحاح الستة کلهم بطوله ترمذی کی روایت مین آیا ہی کہ فاتحہ
سات بار پڑہی تھی نسائی وابن ماجہ سے معلوم ہوا کہ راقی خود ابو سعید خدری راوی
اس حدیث کے تھے شوکانی کہتے ہین حدیث دلیل ہے اسپر کہ فاتحۃ الکتاب رقیۂ
نافعہ ہی اور تداوی کرنا ساتھہ اوسکے صفت مذکور پر جائز ہی انتہی مین کہتا ہون
اس حدیث سے اس بات پر بہی استدلال باشارۃ النص ہوسکتا ہی کہ اگر اللہ تعالی کسی
شخص نیکبخت کو اس امر کا الہام کرے کہ فلان سورت قرآن یا آیت قرآن فلان امر کے لیے نافع ہی
تو ہوسکتا ہی جو اعمال آیات سے مشائخ نے لکہے ہین اور بطریق مرفوع ثابت نہین ہین
اونکے جواز پر بہی حدیث دلیل ہے وما یدریك انها رقیة ہان کیفیت عمل مین
کوئی ایسا امر آکر شامل نہو جو طریق شرعی سے بیگانہ سمجہا جاے یہی تلاوت ونقل
وتعداد تکرار ونحوہا ہو فقط دوسرا طریق رقیۂ لدغۂ عقرب کا یہ ہی کہ پانی مین نمک
ملاکر اوسپر سورۂ کافرون ومعوذتین پڑہ کر جای لدغ پر ملدے یہ کیفیت حدیث
علی بن ابی طالب مین آئی ہے رواہ الطبراني مرفوعًا وقال في مجمع الزوائد
اسنادہ حسن حضرت کو بچہونے نماز مین ڈنک مارا تہا فرمایا لعن اللہ العقرب
لا تدع مصلیا ولا غیرہ پہر یہ عمل کیا اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے بہی روایت
کیا ہی مگر بلفظ لا تدع نبیا ولا غیرہ شوکانی فرماتے ہین وقد اجتمع في هذا

الحديث العلاج بامرين الالهي والطبيعي انتهى تيسر اعمل نمش کا یہ ہی بسم اللہ
شجة قرنية ملحة بجر قطعًا اس رقیہ کو عبداللہ بن زید نے حضرت پر عرض کیا تھا
آپنے اذن دیا اور فرمایا انما هي مواثيق رواه الطبراني مجمع الزوائد مین کہا ہی
اسکی اسناد حسن ہی حدیث دلیل ہی اسپر کہ جب رقیہ کے معانی معلوم نہون لکن تجربہ
سے نفع اوسکا ثابت ہو اوس رقیہ کا کرنا جائز ہی لکن اس شرط سے کہ راقی کو یہ بات
معلوم ہو کہ وہ جنس سحر سے نہین ہی اسلیے کہ حضرت نے یہ فرمایا کہ یہ رقیہ میثاق
ہی جو سلیمان علیہ السلام نے ہوام سے لیا تھا نہ اور کچھہ اس سے ثابت ہوا کہ جس
رقیہ کے معنی معلوم نہون اوسکا کرنا درست نہین ہی مگر اوسی صورت مین کہ شارع
نے اوسکو مقرر رکھا ہو جسطرح اس حدیث مین ہی اسکے سوا اور جائز نہین کیونکہ
حضرت نے رقیہ کو دو قسم ٹھیرایا ہی ایک رقیۂ حق دوسرے رقیۂ باطل رقیۂ حق
وہ ہی جو قرآن یا حدیث سے ہو قولاً یا فعلاً یا تقریراً رقیۂ باطل وہ ہی جو اسطرح پر نہو
سو جو احادیث نہی مین رُقی سے آئی ہین وہ اسی رقیۂ باطل پر محمول ہین اور جو
احادیث اذن رُقی مین آئی ہین وہ رقیۂ حق پر محمول ہین واللہ اعلم ؂

رقیۂ محروق

محمد بن حاطب کہتے ہین مینے دیگ اوٹھائی میرا ہاتھہ جل گیا میری مان مجھکو اٹکیر رسول
کے پاس لیگئین اور کہا ای رسول خدا اسکا ہاتھہ جل گیا ہی فرمایا قریب لاؤ کچھہ
پڑھ کر دم کر دیا مینے نجانا کیا پڑھا پھر مینے مان سے پوچھا کہ وہ کیا پڑھتے تھے

کہا اذهب الباس رب الناس انت الشافي لا شافي الا انت اخرجه النسائي
واحمد ورجالہا رجال الصحیح واحمد ورجالہ صحیح انکی ماں کا نام فاطمہ یا جویریہ
ام جمیل تھا یہ حدیث اگرچہ رقیۂ محروق میں آئی ہے لکن کچھہ اسپر دلیل نہیں ہے کہ سوا
محروق کے اور کسی پر نکیا جاے بلکہ ہر تکلیف پر کچھہ بھی ہو یہ رقیہ کر سکتے ہیں خود
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے غیر محروق پر رقیہ کیا ہے جسطرح کہ حدیث
رافع بن خدیج میں نزدیک طبرانی کے آیا ہے ورجالہ رجال الصحیح

احتباس بول وحصاۃ

ایک شخص نے ابو الدرداء کے پاس آکر کہا کہ میرے باپ کا پیشاب بند ہو گیا ہے
اور اوسکو سنگریزہ ہو گیا ہے انہوں نے اوسکو وہ رقیہ سکھا دیا جو حضرت سے سنا تھا
ربنا انت الذي في السماء تقدس اسمك امرك في السماء والارض كما رحمتك
في السماء فاجعل رحمتك في الارض واغفر لنا حوبنا وخطايانا انت رب
الطيبين فانزل شفاء من شفاءك ورحمة من رحمتك على هذا الوجع
وہ شخص اچھا ہو گیا اسکو ابو داود ونسائی نے روایت کیا ہے لفظ وجع اس جگہہ
صیغۂ صفت مشبہ ہے طیبین جمع ہے طیب کی ۱۲

پھوڑا پھنسی

عائشہ کہتی ہیں کہ جب کوئی آدمی بیمار ہوتا یا اوسکو کوئی قرحہ یا جرح ہوتا حضرت اپنی
اونگلی سبابہ زمین پر اسطرح رکھتے پھر اوٹھا کر کہتے بسم اللہ تربة ارضنا بريقة

بعضنا يُشفىٰ سقيمنا باذن ربنا اخرجه مسلم وايضاً البخاري واهل السنن الا الترمذي لكن اس لفظ سے كان يقول للمريض اونگلی مين کچهه ذراسی خاک لگ جاتی اوسکو موضع علت یا جرح پر رکهتے

درد دندان وگوش

جو شخص ہر چهينک کے وقت یون کہيگا الحمدُ للهِ ربّ العالمين على كل حال ما كان اوسکو کبهی درد دندان یاگوش نهوگا رواه ابن ابي شيبة عن علي بن ابي طالب موقوفاً شوكانی رح فرماتے ہین يمكن ان يكون ذلك شيئاً قد حفظه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم ويمكن ان يكون مستند ذلك التجريب انتهى ۱ ؎

آنکهه کا دُکهنا

انس کہتے ہین حضرت کو جب رمد پہونچتا یا کسی اور کو گهر والون مین سی یا اصحاب تو یہ دعا کرتے اللهم متعني ببصري واجعله الوارث مني وارني في العدو ثاري وانصرني على من ظلمني رواه الحاكم اسمین دليل ہی اس بات پر کہ دعا کرنا دشمن پر رویت ثار کی اور ظالم پر نصرت پانے کے جائز ہی وقد وردت بذلك احاديث ودلت عليه آيات قرآنية ؎

تپ

جسکو تپ آسے وہ یون کہے بسم الله الكبير اسکو حاکم و ابن ابی شیبہ نے ابن عباس سے روایت کیا ہی کہ حضرت اونکو اوجاع وحمی مین اس کلمے کا کہنا تعلیم فرماتے

تے نعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق نعار و من شر حر النار ھذا لفظ الحاکم وصححہ صحیح بخاری مین ابن عباس سے آیا ہی کہ حضرت نے ایک اعرابی کی عیادت کی کہا لا باس طھور ان شاء اللہ تعالی احادیث مین آیا ہی کہ تپ بھاپ ہے آگ کی یہ پانی سے سرد پڑ جاتی ہے یہ علاج طب نبوی ہے وللہ الحمد

درد جسم وغیرہ

عثمان بن ابی العاص نے حضرت سے کہا جب سے مین اسلام لایا ہون میرے بدن مین درد رہتا ہی فرمایا درد کی جگہ انگلی رکھہ اور تین بار بسم اللہ کہہ پھر سات باریون کہہ اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر ھذا لفظ مسلم ورواہ مالک فی الموطا وابن ابی شیبۃ واھل السنن نسائی نے زیادہ کیا فاذھب اللہ ما کان بی فلم ازل اٰمر بہ اھلی وغیرھم حدیث دلیل ہی اس بات پر کہ بدن مین جس جگہہ درد ہو وہ بسم اللہ کہتا ہوا ہاتھہ رکھے اور یہ دعا پڑھے یہ جب ہی کہ درد ایک جگہہ مین ہو اور اگر کئی جگہہ مین ہو تو ہر ایک جگہہ پہ ہر جگہہ مین اسی طرح پڑھے شوکانی فرماتے ہین وفی الاعداد التی تردفی مثل ھذا الحدیث سر من اسرار النبوۃ ولیس لنا ان نطلب العلۃ فیہ والسبب الذی یقتضیہ کما فی عدد الرکعات والانصباء والحدود وانتہی

وجود الم در بدن

کعب بن مالک نے کہا ہی حضرت نے فرمایا تم مین جب کوئی الم پاوے تو نیچے

الم کے ہاتھہ رکھکر سات باریون کہے اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ علی کل شئ
من شر ما اجد رواہ احمد والطبرانی مجمع الزوائد مین کہا ہی اس حدیث کی سند مین
ابو معشر ضعیف ہی اور توثیق اوسکی لین ہی باقی رجال سند ثقات ہین شوکانی
کہتے ہین وھذا الحدیث وان کان فی اسنادہ ابو معشر فالحدیث الاول
الثابت فی الصحیح یشھد لہ اتم شھادۃ ویشد من عضدہ او ثق سند انتھی
اسمین تحت الم آیا ہے اور حدیث اول مین موضع الم معلوم ہوا کہ ہاتھہ اسطرح پر رکھے کہ
بعض فوق الم ہو اور بعض تحت الم واللہ اعلم حدیث انس مین آیا ہی رکھہ ہاتھہ
اپنا اوس جگہہ کہ دکھہ ہو پہر کہہ بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد
من وجعی ھذا اسکو طاق پڑہ پہر ہاتھہ اوٹھا اور پہر پڑہ رواہ الترمذی
وتر سے مراد تین یا پانچ یا سات بار یا زیادہ اس سے پڑہنا مراد ہی جمع درمیان اسکے
اور حدیث اول کے یون ممکن ہی کہ ایکبار ہاتھہ رکھکر سات بار پڑہے پہر ہاتھہ اوٹہا
دوسری بار سات بار پڑہے اسمین ان سب احادیث پر عمل ہوجائیگا اور زیادت
الفاظ کو جمع کرے مثلا یون کہے بسم اللہ اعوذ باللہ وبعزتہ وقدرتہ علی
کل شئ من شر ما اجد واحاذر من وجعی ھذا

بیماری

عائشہ کہتی ہین حضرت جب بیمار ہوتے معوذات پڑہ کر لیتے اوپر دم کرتے
جب سختی وجع کی ہوتی تو مین پڑہ کر اونکے ہاتھہ پہیرتی بامید برکت رواہ الشیخان

وابوداود والنسائي وابن ماجة موضع الم اگر خاص ہو تو اوس جگہہ دم کرے اور اگر الم سارے بدن مین ہو تو سب جگہہ پھونکے یا جس جگہہ چاہے اگر سب جگہہ دم نکرسکے ایک روایت مین اس حدیث کے یہ آیا ہی کہ حضرت دونون ہاتھہ سے جہان تک ہوسکتا مسح کرتے سر پر اور موںہہ پر اور سامنے کے بدن پر تین بار اسی طرح کرتے

هكذا في الصحيحين وبهذه الرواية يتبين كيفية المسح

حصول گزند و تلخی حیات

انس رض رفعا کہتے ہین تمنا کرے کوئی تم مین موت کی بسبب کسی ضرر کے جو اوسکو پہونچا ہے اور اگر ایسے کیے نہ بنے تو یون کہے اللهم احيني ما كانت الحياة خيرا لي وتوفني اذا كانت الوفاة خيرا لي رواه الشيخان نووی نے کہا ہے ہمارے علما کہتے ہین کہ یہ کراہت جب ہی کہ بسبب کسی ضرر وغیرہ کے ضرر پایا ہو اور اگر ڈر سے دین کے بسبب فساد زمان کے ہو تو پھر یہ تمنا مکروہ نہین ہی انتہی شوکانی رح فرماتے ہین یہ تخصیص ساتھہ مجرد استحسان کے ہے اسلیے کہ نہی عام ہے کسی حال مین بھی یہ آرزو نکرے ہان اگر ضرر نازل ہو یا زندگی ناگوار ہو تو یہ دعا کرے کہ یہ دعا شارع نے بتائی ہی اور ڈرنا دین پر بسبب فساد زمانہ کے منجملہ مصداقات ضرر کے ہی بلکہ جو ضرر طرف دین کے عائد ہوتا ہی وہ نزدیک مومن کے ضرر دنیا سے سخت تر ہی حاصل یہ ہی کہ کسیکو آرزو موت کی کرنا بسبب کسی شے کے اشیا سے کوئی سی بھی چیز کیون نہ ہونچا ہے بلکہ اوس تمنا سے عدول کرکے

طرفہ اس دعا کے آئے

رقیۂ مرض

ابو سعید کہتے ہین جبریل علیہ السلام آئے کہا اے محمد کیا تم بیمار ہو کہا ہان کہا بسم اللہ ارقیك من کل شيء یؤذیك ومن شر کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیك بسم اللہ ارقیك اخرجه مسلم والترمذي والنسائي وابن ماجة ابو ہریرہ کا لفظ یہ ہے کہ حضرت میرے پاس آئے فرمایا الا ارقیك رقیة رقاني بها جبریل علیه السلام مینے کہا بلی بابي وامي فرمایا بسم اللہ ارقیك واللہ یشفیك من کل داء فیك ومن شر النفاثات في العقد ومن شر حاسد اذا حسد تین بار یہ رقیہ کیا اخرجه الحاکم وابن ابي شیبة وابن ماجة وصححه السیوطي حدیث علی مین رفعا کہنا اس کلمے کا مریض کو آیا ہے اللهم اشفه اللهم عافه اخرجه الترمذي والنسائي والحاکم وقال صحیح علی شرط الشیخین سلمان کو حضرت نے بلایا وہ بیمار تھے کہا یا سلمان شفی اللہ سقمك وغفر لك ذنبك وعافاك في دینك وجسمك الی مدة اجلك رواه الحاکم دوسرا شخص بجای سلمان نام اوس مریض کا لے حدیث دلیل ہے اسپر کہ مریض کے لیے یہ دعا کرنا ان الفاظ سے مستحب ہے

دعاء مریض

ابن عباس کہتے ہین حضرت نے فرمایا جو شخص بیمار کی عیادت کرے جسکی اجل حاضر نہین ہوئی ہے تو سات بار نزدیک اوسکے یون کہے اسأل اللہ العظیم رب

العرش العظیم ان یشفیک اسدا وسکو اوس مرض سے عافیت دیگا اخرجه ابو داود والترمذي وحسنه وابن حبان وصححه والنسائي والحاكم وقال صحیح علی شرط الشیخین حضرت نزدیک سر مریض کے بیٹھکر یہ کلمات کہتے رواه النسائی وابن حبان یہ عدد اسرار نبوت سے ہی ہمکو بحث اوسکے سبب سے کرنا نچاہیے

مرض موت

سعد بن مالک کہتے ہین حضرت نے درباره قوله تعالیٰ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فرمایا ہی جس مومن نے اسکو اپنی بیماری مین چالیس بار پڑہا اور مر گیا اوسکو اجر شہید کا ملتا ہی اور اگر اچہا ہوگیا تو ہوگیا اور سارے گناہ اوسکے بخشدیے گئے اخرجه الحاكم حدیث مین فائدہ جلیلہ ومکرمت نبیلہ ہی کہ یہ دعا مریض کو نازل منازل شہدا کردیتی ہی اور اگر بچ جاتا ہی تو اوسکے سارے گناہ بخشدیے جاتے ہین شوکانی فرماتے ہین یہ کچہ مستبعد نہین ہی اسلیے کہ اس آیت کا اسم اعظم ہونا معلوم ہوتا ہی

مرض موت ایضاً

ابو سعید وابو ہریرہ نے شہادة کہا ہی کہ حضرت نے فرمایا ہی جسنے کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اپنی بیماری مین پہر مر گیا تو آگ اوسکو نکہائیگی اخرجه الترمذي وحسنه ابن حبان

وصححه ورواه النسائي واللفظ له اسکے بعد نسائی نے بعد لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے زیادہ کیا ہی کہ اپنی اونگلیون پر پانچ بار گنکر فرمایا من قالهن في يوم او في ليلة او في شهر ثم مات ذلك اليوم او في تلك الليلة او في ذلك الشهر غفر الله له ذنبه شوکانی رح کہتے ہین جلعمہ نا رنہونا اسکے قائل کا اسلیے ہی کہ یہ کلمات مشتمل ہین توحید پر پانچ بار اور احادیث صحیحہ مین آیا ہی کہ من مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة اور فرمایا ہی من كان اٰخر كلامه لا اله الا الله دخل الجنة وورد بهذا المعنى احاديث كثيرة عن جماعة من الصحابة في الصحيحين وغيرهما

مرض موت ایضًا

عائشہ رض کہتی ہین مینے حضرت ص کو موت سی پہلے سنا کہ وہ اپنی پشت مجسے لگائے ہوئے کہتے تھے اللهم اغفر لي وارحمني والحقني بالرفيق الاعلى اخرجه البخاري ومسلم والترمذي مراد رفیق اعلی سے انبیاء و صدیقین و شہداء و صالحین ہین جنکا ذکر وحسن اولئك رفيقا مین آیا ہی یا ملائکہ مقربین جنکو ملاء اعلی فرمایا ہے جوہری نے کہا رفیق اعلی جنت ہی یا یہ دعا ہی اللہ سے ملنے کی کما یقال اللہ رفیق بعباده

ایضًا مرض موت

عائشہ رض کہتی ہین حضرت ص کے سامنے ایک برتن پانی کا رکھا تھا اوسمین ہاتھ ڈال کر مونہہ پر پہیرتے اور کہتے لا اله الا الله ان للموت سكرات پہر کہتے في الرفيق الاعلى یہانتک کہ مقبوض ہوئے اور ہاتھ جھک پڑا اخرجه البخاري والترمذي

والنسائي وابن ماجہ ترمذی کا لفظ یہ ہی اللھم اعنی علی غمرات الموت و سکرات الموت غمرات سے مراد سختیاں موت کی ہین

ایضاً مرض موت

حدیث ابو سعیدؓ مین فرمایا ہی لقنوا موتاکم لا الٰہ الا اللہ اخرجہ مسلم وابوداود والترمذی والنسائي وابن ماجہ اس باب مین ایک جماعت صحابہ سے احادیث آئے ہین ابو داود کا لفظ یہ ہی لقنوا موتاکم قول لا اِلٰہ اِلّا اللہ مراد ملقین سے یہ ہی کہ حضار میت کو کلمۂ طیبہ یاد دلائین کیونکہ حدیث معاذ بن جبل مین آیا ہی کہ حضرتؐ نے فرمایا جسکا آخر کلام یہ کلمہ ہوگا وہ جنت مین جائیگا رواہ ابوداود اسکے سند مین صالح بن ابی عریب کو ابن حبان نے ثقات مین ذکر کیا ہی واخرجہ ایضاً احمد والحاکم وقال صحیح الاسناد وقد وردت احادیث بمعناہ ذکرھا الشوکاني رحمہ في شرح المنتقی

موت شہادت بلا شہادت

حدیث سہل بن حنیف مین فرمایا ہی جو شخص سوال شہادت کا اللہ سے بصدق دل کریگا اللہ اوسکو منازل شہدا مین پہونچا دیگا گو اپنے بستر پر مرجاے اخرجہ مسلم وابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجہ شوکانی فرماتے ہین والحدیث یدل علی مشروعیة سؤال العبد لربہ ان یکتب لہ الشھادة فان کتبھا لہ فبھا ونعمت وان لم یکتبھا لہ نال منازل الشھداء وبلغہ اللہ الیھا واعطاہ مثل ما اعطاھم انتہی مین اس جگہہ صدق دل سے اپنے رب سے یہ سوال کرتا ہون اَللّٰھُمَّ

ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن

دعا میت

ابو سلمہ مر گئے تو حضرت نے ام سلمہ سے کہا یہ کہہ اللہم اغفر لي وله واعقبني منه عقبی حسنة اخرجه مسلم بطوله وابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجه دوسری روایت میں یون ہی کہ یہ دعا کی اللهم اغفر لابي سلمة وارفع درجته في المهديين واخلفه في عقبه في الغابرين واغفر لنا وله يا رب العالمين وافسح له في قبره ونور له فيه اخرجه مسلم وغيره پہر اوس پر یس پڑہی اسلیے کہ حدیث معقل بن یسار مین فرمایا ہی کہ یس دل ہے قرآن کا کوئی شخص اوسکو نہیں پڑہتا بارادۂ خدا و دار آخرت لکن اللہ اوسکو بخشدیتا ہی تم اوسکو اپنی مُردون پر پڑہا کرو اخرجه ابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة واحمد وابن حبان والحاكم وصححاه لکن ابن قطان نے اوسکو معلل باضطراب و وقف وجہالت حال ابو عثمان راوی کہا ہی اور دارقطنی نے ضعيف الاسناد مجهول المتن ٹہیرا کر لکہا ہی ولا يصح في الباب حديث انتهى ابن حبان نے کہا المراد بقوله اقرؤها على موتاكم من حضرة الموت ورده المحب الطبري وقال هو على ظاهره قال الشوكاني وهذا هو الصواب ولا وجه لاخراجه من معناه الحقيقي انتهى

دعا مصیبت زدہ

ام سلمہ کہتی ہین حضرت نے فرمایا نہیں ہی کوئی بندہ جسکو کوئی مصیبت پہونچے

اور رووہ یون کہے انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منہا الا اجرہ اللہ فی مصیبتہ واخلف لہ خیرا منہا انفرد بہ مسلم قال اللہ تعالی الذین اذا اصابتہم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون اولئک علیہم صلوات من ربہم ورحمۃ واولئک ہم المہتدون یہ کلمہ ہر مصیبت مین کہا جاتا ہی صاحب سیت بہی اسکو کہے تقل مصیبت دفع ہوکر بدل خیر حاصل ہوگا عاجلاً یا آجلاً انشاء اللہ تعالے

دعاء تعزیت

اسامہ بن زید کہتے ہین حضرت کا نواسہ مرگیا فرمایا ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل شیٔ عندہ باجل مسمی اور فرمایا اوسکی مان سے کہو کہ صبر واحتساب کرے اخرجہ الشیخان معاذ کا بیٹا مرگیا تہا حضرت نے اونکو لکہا بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد رسول اللہ الی معاذ بن جبل سلام علیک فانی احمد الیک اللہ الذی لا الہ الا ہو اما بعد فاعظم اللہ لک الاجر والہمک الصبر ورزقنا وایاک الشکر فان انفسنا واموالنا واہلینا واولادنا من مواہب اللہ عز وجل الہنیہ وعواریہ المستودعۃ یمتع بہا الی اجل معدود ویقبضہا لوقت معلوم ثم افترض علینا الشکر اذا اعطی والصبر اذا ابتلی وکان ابنک من مواہب اللہ الہنیۃ وعواریہ المستودعۃ متعک بہ فی غبطۃ وسرور وقبضہ منک باجر کبیر والصلوۃ والرحمۃ والہدی ان احتسبت فاصبر ولا یحبط جزعک

اجرك فتندم واعلم ان الجزع لا يرد شيئا ولا يدفع حزنا وما هو نازل فكان قد والسلام اخرجه الحاكم وابن مردويه من حديث معاذ قال الحاكم غريب حسن وزاد ابن مردويه في كتاب الادعية فليذهب اسفك ما هو نازل بك فكان قد والسلام

دعاء رفع وحمل سرير جنازه

ابن عمر نے کہا ہی بسم اللہ کہے رواہ ابن ابي شيبة موقوفا بکر بن عبد اللہ مزنی کہتے ہین ہمراہ بسم اللہ کے تسبیح بھی کرے رواہ ابن ابي شيبة ايضا پھر نماز جنازہ پڑہے تکبیر کہے پھر فاتحہ پڑہے پھر درود پڑہے پھر اللهم انه عبدك وابن امتك الخ رواہ الحاکم وہ دعا ء میت جو حدیث عوف بن مالک مین آئی ہی اوسکو مسلم نے روایت کیا ہی وہ نہایت صحیح ہی اگرچہ سائر ادعیۂ ماثورہ کفایت کرتے ہین وہ دعا یہ ہی اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه واكرم نزله واوسع مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس وابدله دارا خيرا من داره واهلا خيرا من اهله وزوجا خيرا من زوجه وادخله الجنة واعذه من عذاب القبر وعذاب النار شوکانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہین ليس في هذا الحديث تعيين الموضع الذي يقال فيه هذا الدعاء فيقوله المصلي على الجنازة بعد اي تكبيرة اراد وقد وردت ادعية غير ما ذكرههنا فينبغي للمصلي على الجنازة ان ياتي منها بما امكنه واذا استكثر من

ذلك فهو الصواب فان هذا الموطن لا ينبغي فيه الا المبالغة في الدعاء والترحم لانه قد اتى بذلك الميت الى اخوانه من المسلمين ليدعوا له من صلى منهم عليه وفيهم ندب الشارع الى ذلك وشرعه لهم انتهى پهر جب مردے کو قبر مین رکھے تو یہ کہے منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اخرى رواه الحاكم عن ابي امامة وقد ضعف ابن حجر اسناد هذا الحديث اور کہنا بسم الله وعلى سنة رسول الله کا حدیث عمر بن خطاب مین رفعاً آیا ہی رواه اهل السنن الا ابن ماجة ورواه ابن حبان وصححه ترمذی نے کہا حسن غریب نسائی کا لفظ یہ ہی کہ جب تم اپنے مردون کو قبر مین رکھو تو یہ کہو پہر بعد فراغ کے دفن سے استغفار کرے اللہ سے اوسکے لیے سوال تثبیت کا کرے کیونکہ وہ اوسوقت مسئول ہوتا ہی اخرجه ابو داود والحاكم من حديث عثمان بن عفان وقال صحيح الاسناد والبيهقي باسناد حسن صحیح مسلم مین آیا ہی کہ عمرو بن عاص نے کہا تھا جب تم مجھکو دفن کر چکو تو پاس میری گور کے اتنی دیر ٹھیرنا کہ اونٹ کو نحر کرکے اوسکا گوشت تقسیم کرتے ہین تاکہ مین تم سے استیناس کرون اور دیکھون کہ مین اپنی رب کے قاصدون کو کیا جواب دیتا ہون انتہی پہر بعد دفن کے قبر پر اول و آخر سورہ بقرہ پڑہے رواه البيهقي في السنن عن ابن عمر نووی نے کہا اسکی اسناد حسن ہے گو ابن عمر ہی کا قول ہو کیونکہ ایسی بات رای سے نہین کہی جاتی ہے یا عموم فضل تلاوت بقرہ سے استعلام کیا ہو بامید انتفاع میت بتلاوت بقرہ واللہ اعلم

دعاء زیارت قبور

حضرت نے عائشہ کو یہ دعا وقت زیارت قبور کے پڑھنا بتایا تھا السلام علیکم اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون نسأل اللہ لنا ولکم العافیۃ اخرجہ مسلم والنسائی وابن ماجۃ وزاد اللھم لنا فرط فا نحن لکم تبع اللھم لاتحرمنا اجرھم ولاتفتنا بعدھم یہ تعلیم دعا تھی کہ لوگ اسطرح پڑھا کرین اس سے استدلال جواز زیارت پر واسطے مستورات کے کما ینبغی نہین ہے واللہ تعالی اعلم

باب سوم بیان مین بعض آیات و احادیث متفرقہ کے واسطے احوال و عوارض متفرقہ کے

دفع تعب

اسکا ذکر ہوچکا ہی کہ حضرت نے عوض خادم کے فاطمہ علیہا السلام کو وقت جانے بستر پر حکم پڑہنے تسبیح و تحمید و تکبیر کا دیا تھا ہر کلمہ ۳۳ بار کہا جائے علی مرتضی کہتے ہین ماترکتھا ولا لیلۃ صفین شرجی فرماتے ہین جو شخص اس عمل پر مواظبت کریگا وہ تعب و درماندگی جسم مین نہ پائیگا اعمال شاقہ جسمیہ اوسپر آسان ہوجائینگے و ذلک مجرب ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سوتے وقت سورۂ اخلاص و معوذتین پڑہ کر ہاتھون پر دم کرکے بدن پر پہیرنا تین بار اوپر مذکور ہوچکا ہی و ذلک نافع من جمیع الاوجاع باذن اللہ تعالے

حبس شیطان

ابن عمر کہتے ہین جو شخص بستر پر یہ آیت پڑہ کر سوئیگا انما المسیح عیسی بن مریم رسول
الله الی الاٰیہ الله تعالی اوس سے ایذا کو دور اور شیطان کو روک دیگا ۞

کثرت احتلام

بعض صالحین نے فرمایا ہی جب تو سونے کو بستر پر آسے تو سورۂ والسماء والطارق
تا لفظ ناصر پڑہ کر سورہ کثرت احتلام کی جاتی رہیگی ایک شخص نے ایسا ہی کیا
احتلام منقطع ہوگیا وللہ الحمد

جاگنا وقت خاص پر شب کو

بعض صلحا نے کہا ہی جو شخص وقت خواب کے یہ آیت ان الذین اٰمنوا وعملوا
الصالحات تا آخر سورۂ کہف اور قولہ تعالی قل من یکلؤکم باللیل والنہار الاٰیۃ
پڑہ کر اللہ سے یہ سوال کریگا کہ مین فلان وقت فلان ساعت بیدار ہو جاؤن
تو وہ اوس وقت پر جاگ اوٹھیگا وقد جرب ذلک جماعۃ وصح

سرق وحرق

پڑہنا آخر سورۂ بنی اسرائیل کا سوتے وقت امن دیتا ہی اوس رات کو چوری
اور آگ مین جلنے سے اور وہ شخص مع اپنے ولد اور مال کے اللہ کے حفظ مین
رہتا ہی وللہ الحمد

دفع خواب پریشان

۱۲ وکلمتہ القاہا الی مریم وروح منہ فاٰمنوا باللہ ورسلہ ولا تقولوا ثلثۃ انتہوا خیرا لکم انما اللہ الہ واحد سبحانہ ان یکون لہ ولد لہ ما فی السموات وما فی الارض وکفی باللہ وکیلا ۵

سوتے وقت یہ کہنا نومن باللہ نثق باللہ نرد امورنا الی اللہ وحسبنا اللہ
ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم موجب اسکا ہوتا ہی کہ خواب
مین سوای خیر کے اور کچھہ نہ دیکھے بلطف اللہ تعالی

دفع قلت نوم

مجد الدین شیرازی نے کتاب الصلوۃ والبشر مین لکھا ہی ایک شخص نے بعض علما سے
کہا کہ مجھی نیند بہت کم آتی ہی کہا سوتی وقت یہ آیت پڑھ لیا کر ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الآیہ

حفظ از سوء شیطان

حافظ ابو موسی نے اپنی سند سے تا عکرمہ مولی ابن عباس رضی اللہ عنہم روایت
کیا ہی کہ ایک مسافر کا گذر ایک مرد خوابیدہ پر ہوا دیکھا کہ اوسکے پاس دو شیطان
موجود ہین ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس نائم کے پاس جا کر اوسکے دل کو
بگاڑ دے وہ گیا اور پھر آکر کہا کہ وہ ایک آیت پڑھ کر سویا ہی ہمکو اوسپر رستہ
نہین ملتا پھر وہ دونون چلدیے مسافر نے اوس نائم کو جگا کر یہ حال کہا اور
پوچھا تم کون سی آیت پڑھ کر سوتے ہو کہا یہ آیت ان ربکم اللہ الذی خلق
السموات الآیۃ ف بعض اہل علم نے کہا ہی کہ جو شخص سورۂ اخلاص و معوذتین
والٰہکم اِلٰہ واحد الآیۃ اور آمن الرسول تا آخر سورہ اور آخر سورۂ کہف پڑھ کر
یہ کہیگا اللھم امنی نومۃ العافیۃ برضاک وایقظنی بالعافیۃ وارنی فی
منامی مایسرنی ویفرحنی ولا ترنی مایسوءنی ویخذلنی انک علی کل شئی قدیر

وسلموا تسلیما ۔ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ۱۲ منہ

سورہ اعراف شروع رکوع ۷ پارہ ہشتم ۱۲

پہر سو رہیگا تو اللہ کے اذن سے ایسی چیز دیکھے گا جو اوسکو خوش کر گی ؁

برای فزع وارق

کتاب ترمذی مین آیا ہی کہ خالد بن ولید نے حضرت سی شکایت کی کہ نیند نہین آتی ہی فرمایا اپنے بستر پر یہ دعا کر اللھم رب السموات السبع وما اظلت ورب الارضین السبع وما اقلت ورب الشیاطین وما اضلت کن لی جارا من شر خلقک کلھم جمیعا ان یفرط علی احد منھم او ان یبغی علی عز جارک وجل ثناؤک ولا الہ غیرک لا الہ الا انت سنن ابو داود و ترمذی مین آیا ہی کہ حضرت واسطے فزع کے یعنی نیند مین ڈر جانے کے یہ دعا اونکو سکھاتے تہے اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی اولاد عاقل کو یہ دعا سکھاتے اور غیر عاقل کے لیے لکھکر لٹکا دیتے **ف** طبرانی کہتے ہین ایک شخص نے حضرت سے شکایت وحشت کی فرمایا کہ سبحان الملک القدوس رب الملائکۃ والروح جللت السموات والارض بالعزۃ والجبروت اوس شخص نے یون ہی کیا اللہ نے اوسکی وحشت دور کر دی صحیح مسلم مین آیا ہی کہ جب کوئی تم مین خواب مکروہ دیکھے تو بائین طرف تین بار تہتہکارے اور شیطان اور اوس رؤیا سے تعوذ کرے اور کسی سے نکہے اور کروٹ بدل لے وہ خواب اوسکو ضرر نہ پہونچائیگی ؁

حضرت کو خواب مین دیکھنا

ہزار بار سورۂ کوثر طہارت پر پڑہ کر خواب مین جانے سے رؤیت آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کی میسر آتی ہی شرجی نے کہا ذٰلِکَ مجرب ؎

سحر کرشمہ وصلش بخواب میدیدم　　زہی مراتب خوابی کہ بہ زبیداریست

دفع جن

زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بعض معادن پر والی تھے لوگون نے کہا یہان جن بہت ہین کہا کثرت سے اذان ہر وقت کہا کرو چنانچہ ایسا ہی کیا پھر کسی جن کو وہان نہ دیکھا

دفع ہم

علی مرتضی کہتے ہین حضرت نے مجھکو مہموم دیکھکر فرمایا بعض اہل اپنی کو حکم دے کہ وہ تیرے کان مین اذان کہدین کہ یہ دوا ہم ہی مینے ایسا ہی کیا مجسے ہم دور ہو گیا

برای صرع

بعض علما نے ایک مرگی والیکے داہنے کان مین اذان اور بائین کان مین اقامت کہی تھی وہ اچھا ہو گیا

برای راہ یابی

بعض علما۔صالحین نے کہا ہی آدمی جب راہ بھول جائی تو اذان کہے اللہ اوسکو راہ بتا دیگا

حفظ و بسط رزق

حسن بصری کہتے ہین ایک جماعت اہل اقتدا کی عادت تھی کہ وہ لقد

جَاءَ کُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد ہر نماز فرض کے پڑہا کرتے اور کہتے تھے بہا حفظ وبہا رزق پہرکہا مجہکو گمان ہی کہ یہ بات قولہ علیہ توکلت سے حاصل ہوتی تہی کیونکہ اللہ نے فرمایا ہی ومن یتوکل علی اللّٰہ فہو حسبہ

نصر فی الحرب

ولی کبیر احمد بن موسی بن عجیل نے کہا ہی چار آیتین ہین سامنے دشمن کے پڑہنے سے دشمن مغلوب مقہور ہوجاتا ہی آدمی جس شخص سے خائف ہو اوسکے روبرو پڑہنے سے اللہ اسکو شر سے اوسکے بچالیگا ہر آیت مین دس قاف ہین ایک آیت بقرہ مین الم تر الی الملأ من بنی اسرائیل الی قولہ واللّٰہ علیم بالظالمین دوسری آل عمران مین لقد سمع اللّٰہ قول الذین قالوا الی آخر الآیہ تیسری سورۂ نسا مین الم تر الی الذین قیل لہم کفوا ایدیکم الی آخر الآیہ چوتہی سورۂ مائدہ مین واتل علیہم نبأ ابنی آدم بالحق تا آخر آیت بعض اہل علم نے کہا ہی کہ اگر ان آیات کو لکہکر نیزہ وغیرہ مین بمقابلۂ عدو لٹکادیا جائے وقت حرب کے تو وہ مخذول ہوکر بہاگ جائین شرجی کہتے ہین وقد جرب ذالک وصح بحمد اللّٰہ تعالیٰ

ہتہیار اثر نکرے

سورۂ ہود کو لکہکر اپنے پاس رکہے کوئی حرف مٹے نہین اوسپر اثر ہتہیار کا نہوگا

بلکہ اوسکو نصر وظفر حاصل ہوگی اور اوسکی ہیبت پڑیگی اسی طرح اگر ایک مٹھی
مٹی کی لیکر اور اوسپر سیھزم الجمع و یولون الدبر پڑہ کر اج و نظ کہکر روی
دشمن پر پھینک مارنے سے شکست عدو ہوجاتی ہو وذلک من المجربات اسیطرح
حرب مین روبروی دشمن حٰمٓ لا ینصرون کے حضرت نے بعض غزوات مین
اسی طرح کیا تھا اور صحابہ کو اسکے کہنے کا حکم دیا تھا حبیب بن مسلمہ لاحول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم کا کہنا وقت ملاقات عدو کے مستحب کہتے تھے ابن ابی الدنیا
نے کہا ایک قوم نے ایک حصن کا حصار بلا د روم مین کیا تھا اور یہی کلمہ کہا اور تکبیر
کہی قلعہ پھٹ پڑا دشمن بھاگ گئے وللہ الحمد والمنتہ

چشم زخم

یہ عزیمت واسطے نظر بد کے مجرب ہی یہ آیت پڑہے لخلق السموات والارض
اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون فارجع البصر ھل تری من فطور
ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر اسی طرح جو کوئی
عائن یا ساحر کو یا فلان کہکر اور اوسکا نام لیکر وقت نظر لگنے کے یا اثر سحر کے
پکاریگا تو عمل اوسکا باطل ہوجائیگا شرجی نے کہا وقد جرب ذلک وصح سہل
بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نظر لگ گئی تھی حضرت نے عائن سے کہا اپنے موُنھہ
ہاتھون پاؤن کو دہوا اور داخل ازار کا غسل کر پہر وہ پانی سہیون پر ڈالا فورًا
اچھا ہوگیا

ایضًا برای چشم زخم

کوئی پاک کپڑا یا تاگا تین گز لیکر اور ناپ کر پاس اوسکے رکھدے جو اوس معیون
کو رکھتا ہی پہر اس عزیمت کو بار بار پڑہے پہر اوس کپڑے یا تاگے کو ناپے اگر گہٹے
یا بڑہے تو اثر نظر ہے اور جو کم و بیش نہو تو پہر وہ نظر نہیں ہی عزیمت یہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم و لا بلاغ الا باللہ تین بار اسیطرح کہے پہر تین بار سورۂ
فاتحہ پڑہے پہر کہے عزمت علیک ایتہا العین التی فی فلان بن فلانہ او
فلانہ بنت فلانہ بعز عز اللہ وبنور عظمۃ وجہ اللہ بما جری بہ القلم من
عند اللہ الی خیر خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عزمت
علیک ایتہا العین التی فی فلان بن فلانہ بحق اہیا شراہیا ادونای اصباؤت
آل شدّای عزمت علیک ایتہا العین التی فی فلان بن فلانہ بحق تہیہت
استہب یا قطاع النجا النجا الوحا الوحا الذی لا تقوی علیہ ارض ولا سماء اخرجے
یا نفس السوء من فلان بن فلانہ کما اخرج یوسف علیہ السلام من الجب
الصیق وجعل لموسی فی البحر طریق والا فانت بریئۃ من اللہ تعالیٰ واللہ تعالیٰ
بریٔ منک اخرجی یا نفس السوء من فلان بن فلانہ بالف بالف قل ہو اللہ
احد اللہ الصمد تا آخر سورت اخرجی یا نفس السوء من فلان بن فلانہ بالف
الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ونُنزل من القرآن ما ہو شفاءٌ ورحمۃ
للمؤمنین لو انزلنا ہذا القرآن علی جبل لرأیتہ خاشعًا متصدعًا من خشیۃ اللہ

تا آخر سورت فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین وحسبنا الله ونعم الوکیل ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم انتہی مین کہتا ہون اس عزیمت کو واسطے دفع نظر بد کے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے بھی قول جمیل مین لکھا ہی چند الفاظ کا تفاوت ہی مین ہمیشہ اسکو اطفال اہل بیت پر کیا کرتا ہون ہمیشہ مجرب پایا کبھی بحمدہ تعالی تخلف اثر مین نہین ہوا شرجی رح نے ایک اور عزیمت بھی چشم زخم کی آیات سے لکھی ہی وہ بھی نافع ہے

برای زبان بندی

شرجی رح نے فرمایا ہی ھذہ سکتة مجربة نقولها ثلاث مرات یعنی اسکو تین بار پڑہے اللهم یا من شانه الکفایة وسرادقه الرعایة یا من هو الغایة والنهایة اختم علی لسان فلان بن فلانة اللهم وعلی سمعه وقلبه افلا یتدبرون القرآن ام علی قلوب اقفالها پہر تین باریون کہے صم بکم عمی فهم لا یرجعون ختم الله علی قلوبهم وعلی سمعهم وعلی ابصارهم غشاوة کهیعص لا یتکلمون حمعسق لا یعقلون

ایضا برای عقد لسان

جسکے شر سے ڈر ہو اوسکے پاس وقت دخول کے یہ کہے الیوم نختم علی افواههم ولا یؤذن لهم فیعتذرون صم بکم عمی فهم لا یعقلون

برای خوف از سلطان وغیرہ

کهیعص کفیت حمعسق حمیت داہنے ہاتھ کی اونگلی کو بند کرے لفظ اول کے

ہر حرف کے تلفظ کے ساتھہ اور بائین ہاتھہ کی ہر اونگلی کو قبض کرلے لفظ ثانی کے
ہر حرف کے نزدیک پہر دونون ہاتہون کی اونگلیان بند کیے چلا جاے پہر دونون
کو اوسکے سامنے کہولدے جس سے ڈرتا ہی شرجی نے کہا فانہ یامن من شرہ ولا
یری مکروہا باذن اللہ تعالی یہ عمل بعینہ قول جمیل مین مذکور ہی اس لفظ سے وسمعتہ
یقول من خاف ذا سلطان فلیقل الخ شفاء العلیل مین کہا ہی لفظ اول سے کہیعص اور
لفظ ثانی سے حمعسق مراد ہی یعنی جب کاف کہی تو داہنے ہاتھہ کی ایک اونگلی بند کرے
پہر جب ہا کہے یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری اونگلی بند کرلے اور یا کے تحتانی کے
بعد تیسری اونگلی اور عین کے بعد چوتہی اور صاد کے بعد پانچوین بند کرلے وعلی ہذا
القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتہہ ایک ایک ونگلی بائین ہاتہہ کی بند کرلے
انتہی مین کہتا ہون مینے اس عمل کا بارہا تجربہ کیا صحیح پایا وللہ الحمد امام غزالی نے
کتاب خواص القرآن مین فرمایا ہی بعض صالحین نے یہ آیت سنی حمعسق کذلک
یوحی الیک والی الذین من قبلک اللہ العزیز الحکیم کہا مینے معلوم کیا کہ اس مین
کوئی سر الٰہی ہی مینے اوسکو وقت شدائد کے سپر ٹہیرایا مجہکو یہ ایک رقیہ ہاتہہ آیا
شرجی کہتے ہین ومما یقال عند من یخاف شرہ اللہم انی ادرء بک فی نحرہ
واعوذبک من شرہ اللہم اکفنیہ کیف شئت وبما شئت اللہم علیک بفلان
فانہ لا یعجزک ویقال فی وجہ من یخاف شرہ ویطلب منہ حاجۃ اللہم
انی اسألک خیرہ وخیر ما جبلتہ علیہ ومن قال عند الدخول علی من یخاف

شرہ رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا لم یضرہ شیٔ باذن اللہ تعالیٰ

برای وقایت از ہر سوء

بعض علما نے کہا ہی جو شخص ہر دن پچیس بار یہ کلمہ کہیگا استغفر اللہ العظیم الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم الذی لا یموت ابدا واتوب الیہ وہ اپنے نفس و مال و ولد مین کوئی شی مکروہ نہ دیکھیگا شرجی نے مجرب صحیح کہا ہی کعب احبار کہتی ہین قرآن مین سات آیات ہین مین جب اونکو پڑہتا ہون تو کچھہ پروا نہین کرتا اگرچہ آسمان زمین پر منطبق ہوجاے تب بہی اللہ کے اذن سے مین نجات پاؤنگا ایک قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا ھو مولانا وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون دوسری وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یمسسک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ وھو الغفور الرحیم تیسری وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتاب مبین چوتھی انی توکلت علی اللہ ربی وربکم ما من دابۃ الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم پانچوین وکاین من دابۃ لا تحمل رزقھا اللہ یرزقھا وایاکم وھو السمیع العلیم چھٹی ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ فلا ممسک لھا وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وھو العزیز الحکیم ساتوین ولئن سألتھم من خلق السموات والارض لیقولن اللہ

قل افرأیتم ما تدعون من دون اللہ ان ارادنی اللہ بضر هل هن کاشفات ضره او ارادنی برحمة هل هن ممسکات رحمته قل حسبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون ایک روایت مین آیا ہی کہ جو کوئی ان آیات کا قاری یا حامل ہوگا اگر اوسپر پہاڑ عذاب کا برابر کوہ احد کے آپڑیگا تو بھی اللہ انکی برکت سی اوسکو اوٹھا دیگا علی مرتضی نے فرمایا ہی جسنے آیات ہفتگانہ کو اپنا وظیفہ صبح و شام کا کیا وہ آفات زمان وطوارق حدثان سے امن مین ہوا اللہ کے جلباب حفظ مین کید اعدا سے گیا اوسکی حفاظت کے سراپردہ مین انواع شر و بلایا سے باذن خدا داخل ہوا شرجی کہتی ہین فعلیک بالمحافظة علیها واللہ ولی المتقین۔

	برارت من النار	

بعض صلحا کو مرض سخت ہوا بیہوشی ہوگئی ملک الموت کو اوس حالت مین دیکہا کہا مین تیرے لیے برارت نار سے لکہدون کہا ہان ایک ورق پر لکہا پایا استغفر اللہ استغفر اللہ سارا کاغذ ظاہرا باطنا اسی سے مملو تہا کہا هذہ براءة من النار مریض اوس مرض سے اچہا ہوگیا او رمدت تک زندہ رہا وہ ورقہ نزدیک اوسکے تہا وقد قال تعالی وما کان اللہ معذبہم وہم یستغفرون

	جلب رزق	

اسکے لیے کثرت استغفار سے بڑہ کر کوئی چیز نہین ہی یہ جسطرح ماحی ذنوب ہی اسی طرح جالب رزق ہی قال تعالی فقلت استغفروا ربکم انہ کان غفارا یرسل

السماء علیکم مدرارا ویمدد کم باموال و بنین عمر رضی اللہ عنہ نے ایکبار استسقاء کیا استغفار سے زیادہ کچھ نکہا پوچھا تو فرمایا لقد طلبت الغیث بمجادیح السماء پھر یہ آیت پڑھی استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یمتعکم متاعًا حسنا الی اجل مسمی ۲۰

غفران ذنب و کفایت ہم

اس باب مین درود شریف تریاق مجرب ہی فضائل درود کے رسالہ زیادہ لایان مین بہت سے لکھے ہین ابی بن کعب نے جب یہ کہا اجعل لک صلوتی کلہا تو فرمایا اذن یغفر ذنبک وتکفی ہمک رواہ الشیخان والترمذی وغیرہم شرجی رح کہتے ہین جمیع الاذکار لا تفید ولا تقبل الا مع حضور القلب الا تلاوۃ القرآن والصلوۃ علی النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فانہما یقبلان مع عدم حضور القلب انتہی حدیث صحیح مین آیا ہی کہ ایکبار کے درود پر اللہ دس بار رحمت کرتا ہی سو اس سے بڑھ کر اور کیا فائدہ ہوگا کہ اللہ اپنے بندے پر رحمت کرے قول جمیل مین کہا ہی واوصانی بمواظبۃ الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل یوم وقال بہا وجدنا ما وجدنا انتہی

دفع کربت

ایک شخص صالح ایک کربت مین گرفتار تھے اونھون نے اس درود کا وظیفہ کیا اللہم صل علی محمد النبی الامی الطاہر الزکی صلوۃ تحل بہا العقد و

تفلت بھا الکرب اللہ نے اونکواوس کربت سے رہائی بخشی یہ بھی آیا ہی کہ کوئی
دعا بے درود کے قبول نہین ہوتی ہی **حکایت** ایک شخص کا باپ بعض بلاد
مین مرگیا اوسکا مونہہ و بدن سیاہ ہوگیا پیٹ پھول گیا اوسنے کہا لاحول
ولا قوۃ موت غربت اور اس حالت پر نہایت تعجب ہوا اتنے مین وہ سوگیا
دیکھا ایک شخص خوبصورت خوشبو نے آکر اوسکے باپ کے بدن پہ ہاتھ پھیرا
وہ سفید ہوگیا کہا تم کون ہو کہا مین تیرا نبی محمد رسول خدا ہون صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم تیرا باپ مسرف تھا لکن مجھپر بہت درود بھیجتا تھا مین اس حالت کے دور
کرنے کو آیا اسکی آنکھہ کھل گیئی دیکھا تو باپ کے بدن پر نور تھا اللہ کی حمد کی اور
اچھی طرح کفن دفن کیا انتہی

لب گوہر فشان وا ہونگے جب عرض شفاعت کو — تماشا گاہ محشر مین تکینگے نیک منہہ بد کا
بٹین گے جس گھڑی سامان عشرت بزم جنت مین — کھلیگا حال الست کو ترسے انعام بیحد کا
خدا بن مانگے کیا کیا نعمتین دیتا ہی بندونکو — ترا دست دعا ضامن ہی جب سب کل کے مقصد کا

تحصن من جمیع الآفات

اس مطلب کے لیے کوئی شے نافع تر ذکر خدا سے نہین ہی فضائل ذکر کے حصن حصین
وعُدّہ ونزل الابرار مین یکجا لکھے گئے ہین ادنی فائدہ اس ذکر کا یہ ہی کہ ذاکر ہمنشین
مذکور رہتا ہی اس سے بڑہ کر اور کیا فضیلت عمل ہوگی ذکر شارح صدر رمزیل قسوت
قلب جالب رزق وغیرہ منافع ظاہر و باطن ہی ایک عالم باللہ نے ذکر مین ایک

کتاب مستقل لکھی ہی اوسمین سو فائدے دین و دنیا کے بتائے ہین وللہ الحمد
گر نجات دارین وفوز کونین کا یہی ذکر رب العالمین ہی پس بس الفاظ اذکار کے
جیسے تسبیح تحمید تکبیر تہلیل وغیرہا کتب ادعیہ وحدیث مین معروف ہین حضرت نے
فرمایا تھا لا یزال لسانک رطبا من ذکر اللہ **حکایت** مالک بن انس کو خواب
مین دیکھا پوچھا اللہ نے تم سے کیا معاملہ کیا کہا مجھے اس کلمے پر بخشدیا جسکو عثمان
بن عفان وقت رویت جنازے کے کہا کرتے تھے سبحان الحي الذي لا يموت
ابدًا ابن ابی الدنیا نے اپنی سند سے رفعاً ذکر کیا ہی کہ جو شخص ہر روز سو بار لا حول
ولا قوة الا باللہ العلي العظیم کہتا ہی اوسکو کبھی فاقہ نہین پہونچتا ایک جماعت
مشایخ نے کہا ہی اللہ نے جب حملہ عرش کو حکم حمل عرش کا دیا اونہون نے کہا ای
رب ہمکو اتنی طاقت نہین ہی فرمایا یہ کلمہ کہو جب کہا تو عرش کو اوٹھا لیا شرجی
کہتے ہین وقالوا لھذہ الکلمة تاثیر عظیم في معاناة الاشغال الصعبة و
تحمل المشاق وفی الدخول علی من یخاف شرہ انتہی ابو موسی اشعری سے فرمایا تھا
الا ادلك علی کنز من کنوز الجنة قال بلی یا رسول اللہ قال لا حول ولا قوة
الا باللہ رواہ البخاري وغیرہ

دفع انواع بلا بدعا

دعا کا حکم قرآن وحدیث مین بشد ومد تمام آیا ہی کتب ادعیہ مین فضائل ومنافع
وفوائد اوسکے مذکور ہین جو دعا سے محروم ہی وہ ہر خیر سے محروم ہی افضل دعا

اور اقرب الی الاجابہ وہ ہی جو ساتھہ حضور قلب و صدق التجا کے ہو گویا داعی لجہ
بحر مین غریق ہی سوا اللہ کے اوسکو کسی اور سے کچہہ تعلق نہین ہی جسطرح حال ذوالنون
علیہ السلام کا تھا ولہذا حضرت نے فرمایا ہی دعوۃ اخی ذی النون لا یدعوبہا
عبد مسلم فی شئ قط الا استجیب لہ رواہ الترمذی وغیرہ جعفر صادق علیہ
السلام نے فرمایا ہی جو شخص اپنی دعا مین پانچ بار لفظ ربنا کہتا ہی اوسکی دعا قبول
ہوتی ہی اسکو آیات آخر سورۂ آل عمران سے اخذ کیا ہی کہ اونمین یہ لفظ پانچ بار
آیا ہی پہر کہا ہی فاستجاب لهم ربهم شرجی کہتے ہین احسن الدعاء ما کان
فی القرآن انتہی مین کہتا ہون جملہ ادعیۂ قرآن کتاب نزل الابرار مین یکجا جمع
ہین اور حزب اعظم مین بہی موجود ہین پہر بعد قرآن کے وہ ادعیہ ہین جو سنت
مطہرۂ صحیحہ سے ماثور ہین اونسے بہتر کوئی دعا نہین ہی دین دنیا کا کوئی مطلب ایسا
نہین ہی جو اونمین مذکور نہو پہر وہ ادعیۂ صحیحہ جو اولیا متقین سے بسند صحیح ثابت
ہین اوقات دعا و اماکن اجابت دعا و آداب دعا کا ذکر عُدۃ حصن حصین مین
مرقوم ہی دعا ساعت جمعہ مین قبول ہوتی ہی اس ساعت مین اختلاف ہی دو قول
قوی ہین ایک یہ کہ امام کے خطبہ پڑہنے سے تا ختم نماز وقت اجابت کا ہی دوسرے
آخر روز جمعہ قبیل مغرب بلکہ یہی قول قوی ہی اور یہ قبول مجرب ہی مینے بہی اسکا
تجربہ ہر دو ساعت مین کیا صحیح پایا وللہ الحمد

	ردضالّہ و آبق	

اہل علم نے کہا ہی جسکی کوئی چیز ضائع ہو جاے وہ یا حفیظ ایک سو اونیس بار بلا کم و بیش کہکر یہ آیت پڑہے یابنی انہا ان تک مثقال حبة من خردل الایہ اسکو بہی ایک سو اونیس بار تکرار کرے اللہ تعالی اوسکے ضالہ کو رد کردیگا اور اوس شی کو محفوظ رکہیگا شرجی نے کہا صحیح مجرب حکایت رسالہ قشیری مین کہا ہی جعفر خالدی کی انگوٹہی دجلہ مین گر گئی اونکے پاس دعا مجرب واسطے ضالہ کے تہی اونہون نے وہ دعا پڑہی وہ نگین اونکو درمیان اوراق کتاب کے ملگیا وہ دعا یہ ہی اللھم یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ اجمع علی ضالتی انک لا تخلف المیعاد

عزیمت اخذ سارق

دو آدمی ایک ابریق لیکر مقابل یکدیگر بیٹہین اور اوسکو درمیان سبابتین کے اوٹہائین اور نام متہم کا ابریق مین لکہین اور سورہ یس تا وجعلنی من المکرمین پڑہین اگر سارق وہی ہی تو ابریق دَور کریگا اگر نہ پہرے تو اوسکا نام مٹا کر دوسرے متہم کا لکہے واحدًا بعد واحدٍ جسکے نام پر چلکر کہاے وہی چور ہی شرجی نے کہا و ذلک مجرب

برای تپ

اسکو لکہکر بازو پر تپ زدہ کے باندہ دیا جائی باذن اللہ جلد صحت ہوگی بسم اللہ الرحمن الرحیم براءة من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم

وتشرب الدم وتهشم العظم اما بعد یا ام ملدم ان کنت مؤمنه بالله والیوم

الاخر فبحق محمد صلی الله علیه واله وسلم وان کنت یهودیه فبحق موسی الکلیم

علیه السلام وان کنت نصرانیة فبحق عیسی بن مریم علیهما السلام ان لا اکلت

لفلان بن فلانة لحما ولا شربت له دما ولا هشمت له عظما وتحولی عنه الی

من اتخذ مع الله الٰها اٰخر لا اله الا الله العزیز الحکیم والا فانت بریئة من الله

والله بریٔ منك وحسبنا الله ونعم الوکیل ولا حول ولا قوة الا بالله العلی

العظیم ذکره الشرجی رح اسکو قول جمیل مین بھی نقل کیا ہی اور رقیہ محموم پہیر آیا ہے

ام ملدم زبان عرب مین تپ کی کنیت ہی اور بجای فلان بن فلانہ کے نام مریض کا

اور اوسکی مان کا لکھے پہر کہا ہی کہ ایک عمل دفع تپ کا یہہ بہی ہی کہ ہر روز بعد نماز

عصر کے سورۂ مجادلہ تین بار تپ والے پر پڑھے انتہی مجھکو رقیۂ مذکور کا بارہا

تجربہ ہوا ہی باذن اللہ تعالی ہمیشہ صحیح پایا وللہ الحمد

وان یمسسك الله بضر فلا کاشف له الا هو وان یردك بخیر فلا راد لفضله یصیب به من یشاء من عباده وهو الغفور الرحیم

ایضاً برای تپ

آیات تخفیف کو لکھکر محموم پر لٹکا دے وھی قوله تعالی ذلك تخفیف من ربکم

ورحمة یرید الله ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا اول بسملہ آخر مین

درود لکھے اور اگر آیہ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم و آیہ ربنا اکشف

عنا العذاب انا مؤمنون اور آیہ وان یمسسك الله بضر الخ بڑہا دے تو

اور بہی بہتر ہے

برای حمی ربع

اسکو ثلیث بہی کہتے ہین محموم غسل کرے اور چوب خنا سے یا کسی اور چوب سی اوسکے ذراع ایمن پر لا آلہ الا اللہ اور ذراع الیسر پر محمد رسول اللہ اور ساق ایمن پر جبریل اور ساق الیسر پر میکائیل اور شق ایمن پر اسرافیل اور شق الیسر پر عزرائیل لکہدے وہ بہت جلد صحت پائیگا وھذا مجرب وصحیح اسی طرح پشت محموم پر اذان واقامت لکہے یبرأ سریعا باذن اللہ تعالیٰ اسکا ذکر بعض علمار کبار نے کیا ہے تہوڑے لوگ اسکو جانتے ہین

برای درد سر

اس عزیمت کو لکہکر سر پر رکہدے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہیعص الآیۃ حمعسق الآیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم کم من نعمۃ للہ علی کل عبد شاکر وغیر شاکر وکم من نعمۃ للہ علی کل قلب خاشع وغیر خاشع وکم من نعمۃ للہ علی کل عرق ساکن وعرق ساکن اسکن ایہا الوجع بعزۃ من لہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم شرجی کہتے ہین ھذا مما اشتہرت برکتہ للصداع

ایضا برای درد سر

آخر جمعۂ ماہ رمضان مین لکہکر رکہہ چہوڑے بسم اللہ الرحمن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا الآیۃ اسکو شرجی نے نافع مجرب کہا ہے

کہیعص ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا حمعسق کذلک یوحی الیک والی الذین من قبلک اللہ العزیز الحکیم توجعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا

ایضاً برای درد سر

عازم اپنا ہاتھ سر پر درمند کے رکھکر یہ پڑھے بسم اللہ خیر الاسماء رب الارض والسماء بسم اللہ الذی اسمہ برکۃ وشفاء بسم اللہ الذی بیدہ الشفاء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم اسکو تین بار یا سات بار تکرار کریں باذن خدا جلد صحت ہوگی

برای شقیقہ خاصۃً

آیۂ سورۂ رعد قل من رب السموات والارض قل اللہ قل افاتخذتم من دونہ اولیاء لا یملکون لانفسہم نفعا ولا ضرا الایۃ پڑھ کر دم کریں

برای درد دل

اس آیت پاک کو ایک ظرف خاک جدید مین زعفران وگلاب سی لکھکر پلادے ونزعنا ما فی صدورھم من غل الایۃ

برای درد دندان

اس آیت کو لکل نبأ مستقر الخ ایک پرچہ صغیر پر لکھکر دندان دردناک پر رکھدے انشاءاللہ تعالی درد ٹھہر جائیگا یہ مجرب ہی اسکے بعد شرجی نے ایک عمل فاتحہ کا واسطے وجع ضرس کے لکھا ہی وہ طول طویل ہے پھر کہا ہی وذلک مع حسن الظن من الوجیع والعازم فانما یقع الخلل وعدم النفع من جہتہما والا فکتاب اللہ واسماؤہ لا شک فی نفعہا وبرکتہا والحمد للہ رب العالمین مین کہتا ہون یہ عزائم

واعمال جو مجرب صلحاء و علما ہین اونکا نفع یقینی ہی لکن اکثر خلق کے ذہن مین اونکی
وقعت نہین ہی اور اعتقاد ضعیف ہی بسبب ضعف ایمان کے ورنہ ہر عمل بجاے
خود تریاق مجرب ہی مینے اکثر اعمال کو انہین سے استعمال کیا بحمدہ تعالی مجرب وا
نافع پایا اور جنکا استعمال نہین کیا ہی مجھکو اونکی نسبت بھی عقیدہ تجربیہ کا ایسا ہی
ہی وباللہ التوفیق آیک دوا دارضرس کی یہ ہی کہ اونیس[۱۹] بار بسم اللہ کو بعد دحروف
بسملہ پڑہے انشاءاللہ نفع و حسن پائیگا حکایت امام غزالی رح نے کتاب خواص
القرآن مین لکھا ہی کہ بصرے مین ایک شخص تھا وہ دانت کا رقیہ کرتا تھا لکن کسیکو
بخل سے سکہاتا نہ تھا جب مرنے لگا کہا اب لکھہ لو لوگو نکو نفع ہوگا مین بہی کتمان
علم سے خلاص ہوجاؤنگا وہ یہ حرف تھے کہیعص حمعسق لا الٰہ الا ھو رب
العرش العظیم و لہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم

	برای رمد	

اسکے لیے یہ آیت اذھبوا بقمیصی ھذا الایۃ[ط] فکشفنا عنک غطاءک فبصرک
الیوم حدید لکھکر صاحب رمد پر لٹکاوے نفع ہوگا آمام شافعی سے ایک شخص نے
شکایت رمد کی اوسکو یہ لکھدیا بسم اللہ الرحمن الرحیم فکشفنا عنک غطاءک[الخ]
قل ھو للذین امنوا ھدی وشفاء اور کہدیا کہ اسکو باندہ لے وہ شخص اچھا ہوگیا
حکایت لیث بن سعد کہتے ہین مینے عقبہ بن نافع کو ضریر دیکھا پھر بصیر پوچھا
اللہ نے تمھاری آنکھون کو کسطرح پھیر دیا کہا مجھسے کسی نے خواب مین کہا کہہ

۱ اذھبوا بقمیصی ھذا فالقوہ علی وجہ ابی یأت بصیرا ۱۲
۲ فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید ۱۲

یا قریب یا مجیب یا سمیع الدعاء یا لطیفا لما یشاء رد علی بصری مینے کہا اللہ نے روشنی آنکھہ کی پہیر دی رف شرجی کہتے ہین شیخ فریدالدین سے جو کہ بلاد ہند مین مشہور ہین روایت ہی کہ جو شخص ناخن ہر دو ابہام پر آیۂ فکشفنا عنک الخ سات بار پڑہکر پہر ہر بار حضرت پر درود بہیجکر اور دونون ابہام پر پہونککر اونکو آنکہون پر پہیریگا تو واسطے نور بصر و زوال ضرر کے آنکھہ سے نفع کریگا انشاء اللہ تعالی مین کہتا ہون شیخ حسینی رح میرے والد کے مرید تھے وہ ہمیشہ اس آیت شریف کو واسطے ابقاء نور چشم کے پڑہا کرتے تھے اونکی عمر طویل ہوئی آنکھون کی روشنی بدستور تہی وللہ الحمد

برای رعاف

اگر خون ناک سے بہے اور بند نہو تو یہ آیت لکھکر سر پر راعف کے رکھدے یا سر پر ہاتھہ رکھکر پڑہ دے پہر کہے کف ایہا الرعاف بحق الواحد القہار العزیز الجبار وہی قولہ تعالی ان اللہ یمسک السموات والارض الآیۃ یا ارض ابلعی ماءک ویاسماء اقلعی وغیض الماء

تمام الآیۃ ولئن زالتا ان امسکہما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا ۱۲

نماز استخارہ

یہ نماز صحیح بخاری مین جابر رضی اللہ عنہ سے رفعاً ثابت ہی حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اسکی تعلیم کی طرف مزید توجہ تہی جسطرح کوئی سورت قرآن پاک کی سکہاتے تھے اوسی طرح اس دعا کو تعلیم فرماتے اور کہتے اذا ہم احدکم بامر فلیرکع رکعتین من غیر الفریضۃ ثم لیقل اللہم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک

واسألك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر الذي انا عازم عليه ويسمي حاجته خير لي في ديني ودنياي ومعاشي وعاقبة امري وعاجله وآجله فقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وان كنت تعلم ان هذا الامر شر لي في ديني ودنياي وعاقبة امري ومعاشي وعاجله وآجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم رضني به يا رب العالمين مسند امام احمد مین مرفوعاً آیا ہی من سعادة ابن آدم صلاته الاستخارة ورضاه بما قضاه الله ومن شقاوة ابن آدم ترکه استخارة الله تعالى ورواه الحاكم في المستدرك وقال صحيح الاسناد وابو يعلى والترمذي نحوه والبزار وابن حبان اور بعض اخبار مین انس سے رفعاً وارد ہوا ہی ما ندم من استخار ولا خاب من استشار رواه الطبراني چار باب مین فرمایا ہی کہ پہلے ہر کام سے تین دن یا سات دن دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑہے یہ نماز مجربات سی ہی انتہی شاہ عبد العزیز رح نے فرمایا ہی ترکیب استخاره در قول جمیل مذکور ست وطریق سہل آنست کہ شب چہارشنبہ و پنجشنبہ وجمعہ متواتر بعد از نماز عشا وفراغت کلام امور دنیوی بسم الله الرحمن الرحيم راسه صد بار خوانده الم نشرح ہفده بار با بسم الله بر سینہ و روی خود دم نماید و دعا نماید بجناب باری کہ در فلان امر انچہ واقع شدنی در خواب یا یقظہ بہتف ہاتف بمن بنمای بعد از ان صد بار این درود بخواند

اللهم صل علی سیدنا محمد بعدد کل معلوم لک اگر خواہند دعاء استخارہ کہ
در حدیث آمدہ برای مطلب خود سہ بار بخوانند و بحال قلب خود نظر کنند اگر عزم درست
در ان کار باشد بعمل آرند و اگر در عزم فتور گردد موقوف دارند دعای استخارہ
در مشکوۃ موجود ست انتہی مین کہتا ہون حدیث استخارہ کو اہل سنن نے بھی روایت
کیا ہی اور ابن ابی حاتم و ترمذی نے صحیح کہا ہی مگر باوجود اسکے کہ یہ حدیث
صحیح بخاری مین ہی امام احمد نے اسکو ضعیف ٹھیرایا ہی اور فرمایا ہی کہ اسکے اسناد
مین عبدالرحمن بن ابی سوال منکر ہے ابن عدی نے کہا انہ انکر علیہ حدیث
الاستخارۃ وقد رواہ غیر واحد من الصحابۃ انتہی مگر جمہور اہل علم نے عبدالرحمن
کی توثیق کی ہی کما قال العراقی مین کہتا ہون ابن حبان نے حدیث استخارہ کو
ابوہریرہ سے اور طبرانی نے ابن مسعود سے اور ابویعلی نے ابوسعید خدری سے
اور نیز طبرانی نے ابن عباس و ابن عمر سے روایت کیا ہی یہ دلیل ہی ثبوت جواز
استخارے پر وللہ الحمد لکن اس حدیث بخاری سے تکرار استخارے کی معلوم نہین
ہوتی ظاہر یہ ہی کہ ایکبار کا استخارہ کافی ہوگا مگر خزینۃ الاسرار مین کہا ہی ف
ینبغی ان یکررها سبعا ویستحب تکرار الاستخارۃ فی الامر الواحد اذ الم
یظهر له وجه الصواب فی الفعل او الترک مالم ینشرح له صدرہ لما یفعل
کما ورد فی حدیث تکرار الاستخارۃ سبعا اخرجه ابن السنی عن انس قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیه واله وسلم یا انس اذا همت بامر فاستخر

ربك سبع مرات ثم انظر الى الذي يسبق الى قلبك فان الخير فيه نووی نے
کہا مستحب یہ ہی کہ دو رکعت استخارہ میں اول رکعت مین قل یا ایہا الکافرون اور
دوسری رکعت مین قل ہو اللہ احد پڑہے وکذا ذکرہ الغزالی فی الاحیاء
والعینی فی شرح البخاری معمولات مظہریہ مین لکہا ہی کہ معمول یہ تہا کہ بدون
استخارے کے کوئی کام نکرتے تہے سفر وحضر دونون مین بلکہ سفر مین واسطے
ہر منزل کے استخارہ کرتے اور فرماتے مرید کو چاہیے کہ کسی کام کو شروع نکرے
پہلے استخارہ کرلے پہر اقدام کرے اگر فرصت ادای دو رکعت کی نپائے
تو صرف دعا پر اکتفا کرے کہ سب خیر ہی خیر ہوگی کوئی خواب و رؤیا استخارہ مسنونہ
مین درکار نہین ہی ہان مشائخ نے واسطے توجہ خاطر واطمینان کے یہ کہا ہی کہ بعد
استخارے کے اگر دل اوس کام پر متوجہ ہو تو کرے ورنہ ترک کردے طریق مسنون
یہی ہی کہ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑہے اول رکعت مین قل یا ایہا الکافرون
اور دوسری رکعت مین قل ہو اللہ احد اور بعد سلام کے یہ دعا اللهم انی استخیرك الخ
صاحب سفر السعادۃ نے کہا ہی انچہ بعضی از محققان مشائخ کبار گفتہ اند کہ شخصی باید
کہ ہر روز در میقاتی معین بباید کہ دو رکعت نماز استخارہ بگذارد و بگوید اللهم الی قوله
الغیوب اللهم ان کنت تعلم ان جمیع ما اتحرك فیه فی حقی وفی حق غیری
وجمیع ما یتحرك فیه غیری فی حقی وفی حق اهلی وولدی وما ملكت یمینی
من ساعتی هذه الی مثلها من الغد خیر لی الخ ہرچند این کیفیت استخارہ

در حدیث نیافته ام اما عمل برین موافق حدیث استخاره و مناسب اتباع سنت است
انتہی شوکانی رح نے فرمایا ہی وصلوۃ الاستخارۃ مشروعۃ بلاخلاف انتہی

ایضا طریق استخارہ

قول جمیل مین لکہا ہی اگر تو چاہے کہ خواب مین اپنا نکلنا ضیق سے دریافت
کرے تو وضو کرکے پاک کپڑا پہنکر روبقبلہ ہوکر سمین پر سورۂ والشمس وسورۂ
واللیل وسورۂ اخلاص سات سات بار پڑہ اور دوسری روایت مین پڑہنا
سورۂ تین کا عوض اخلاص کے سات بار آیا ہی پہر یون کہہ اللهم ارني في منامي
كذا وكذا واجعل لي من امري فرجا ومخرجا واريني في منامي ما استدل به
على اجابة دعوتي اگر وہ چیز دیکہے جو خوشی لاوے تو فبہا ورنہ دوسری رات
بهی اسی طرح کر اگر کچہ دیکہے بہتر ورنہ تیسری رات سی ساتوین رات تک اسی طرح
کر شب ہفتم سے انشاءالله تعالی تجاوز نہوگا مؤلف رح نے فرمایا جربہا جماعة
من اصحابنا انتہی خزینۃ الاسرار مین کہا ہی واما الاستخارة المنامية فتستحب
كذلك اخرج الطبراني والضياء عن عبادة بن الصامت انه قال قال رسول
الله صلى الله عليه واله وسلم رؤيا المؤمن كلام يكلم به العبد ربه في المنام

ایضاً استخارۂ مجربہ صحیحہ

اسکی برابر کوئی استخارہ کم ہوگا جو شخص یہ چاہی کہ انجام اپنے امر کا معلوم کرے
کہ خیر ہی یا شر وہ بعد عشا کے وضو تازہ کرکے بستر پاک پر بیٹہکر حضرت صلی الله علیہ و

آلہ وسلم پر تین بار درود بھیجے اور دس بار فاتحہ پڑہے اور گیارہ بار سورۂ اخلاص
پھر تین بار درود بھیجکر شق ایمن پر متوجہ طرف قبلے کے ہوکر سورہے انشاء اللہ
تعالی خواب دیکھیگا وہ خواب اوسکے مقتضای حال پر خبر دار کردیگی فلابد له
من تعبیر الرؤیا ان لم یعرف تعبیرها ذکره في خزینة الاسرار

برای بقاء نعمت و عدم زوال دولت

اللہ تعالی نے فرمایا ہی ولولا اذ دخلت جنتك قلت ما شاء الله لا قوة
الا بالله امام مالک نے اس آیت مبارک کو اپنے گھر کے دروازے پر لکھہ رکھا تھا
کسی نے پوچھا کہ یہ کیا ہی فرمایا اللہ تعالی نے کہا ہی ولولا اذ دخلت جنتك الخ
اور میرا گھر میری جنت ہی اہل علم کہتے ہین جو شخص یہ چاہے کہ اپنے مال و اہل مین
خوشی دیکھے وہ ان کلمات کو کہا کرے فانه لا یری سوء ابدا فانه روی انس
بن مالك عنه صلی الله علیه وآله وسلم انه قال ما انعم الله علی عبد نعمة في
اهله وماله فقال ما شاء الله لا قوة الا بالله لا یری آفة دون الموت ذکره
الشرجي هکذا بلا تخریج مینے اس کلمے کا تجربہ کیا صحیح پایا ولله الحمد

دفع ابتلاء بہ بلا

حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہی جو شخص کسی مبتلا کو دیکھکر یہ کہیگا الحمد لله الذي
عافاني مما ابتلاك به تو وہ بلا اوسکو نہ لگیگی رواه الترمذي مینے اسکا تجربہ کیا
بالکل صحیح پایا ولله الحمد اہل علم نے کہا ہی اگر بلا دین مین ہو جیسے سکر و شراب تو

اوسکو سنا کر کے تاکہ منزجر ہو اور اگر جسم مین ہو جیسے جذام وغیرہ تو چپکے سے
کہے تاکہ وہ شکستہ خاطر نہو

دفع فال بد

حدیث عقبہ بن عامر مین فرمایا ہی کہ طیرہ یعنی بد فالی کسی مسلمان کو نہ پہیرے تم
جب کوئی شی مکروہ دیکہو یون کہو اللہم لا یاتي بالحسنات الا انت ولا یذہب
بالسیئات الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلي العظیم انتہی اس کہنے سے
اثر اوسکا جاتا رہیگا ایک روایت یہ بھی ہی کہ یون کہے اللھم لا خیر الا خیرك
ولا طیر الا طیرك ولا الہ غیرك ابن القیم نے کہا ہی کہ فال بد کا ضرر اوسی شخص
ضعیف الایمان کو پہونچتا ہی جو اوسکا معتقد ہوتا ہی اور جو کوئی بد فالی کو بی حقیقت
چیز جانتا ہی اوسکو کچہہ نقصان ایسے فالہای بد سے نہین ہوتا انتہی اقول شبہہ بد فالی
لینا ایک طرح کی بے توکلی ہے اللہ پر جسکے ہاتہہ مین سارا نفع و ضرر ہی نہ کسی دوسرے
کے جاہل لوگ طیور وغیرہ سے فال لیتے ہین یہ بیوقوف اتنا نہین سمجہتے کہ سوا
انسان کے سارے حیوانات طیور ہون یا دواب سب بی شعور ہین اونکے
حرکات و سکنات سی اخذ کرنا کیا سب سے زیادہ شعور و کرامت مین نوع بشر ہی
شارع نے بشر ہی کے کلمۂ بد فالی بولنے پر زجر کیا ہی اور طیرہ کو شرک فرمایا تو پہر
حیوان غیر ناطق کی آواز اور پرواز کا کیا اعتبار اور وہ اس شرک کے حال و
قال سے کیا خبردار لاحول ولا قوۃ الا باللہ

برای حفظ جامۂ نو

بعض اہل علم نے کہا ہی سورۂ انا انزلناو کافرون واخلاص کو گیارہ بار پڑہ کر آب پاک پر دم کر کے ثوب جدید پر چھڑک دے ہمیشہ عیش رغید مین رہیگا جبتک کہ ایک تار بھی اوسکا باقی ہے دوسری روایت مین ہی کہ فقط انا انزلنا الخ کو ۳۶ بار پانی پر پڑہ کر جامۂ نو پر چھڑک دے ہمیشہ اللہ کی طرف سی رزق مین رہیگا جبتک کہ وہ باقی ہے انتہی احادیث مین دعای لبس ثوب جدید آئی ہی اوسکا پڑہنا برکت لاتا ہی مین اکثر اوسکو پڑہ لیا کرتا ہون

دعای عطش

بعض صالحین نے کہا ہی بعض سفاوز مین مجھکو عطش شدید ہوا یہانتک کہ مین تلف سے ڈرا اور مرنے کے لیے مستعد ہو بیٹھا استنے مین آنکھہ لگ گئی ایک کہنے والے نے کہا کہہ تین بار یا لطیفا بخلقہ یا علیما بخلقہ یا خبیرا بخلقہ الطف بی یا لطیف یا علیم یا خبیر یہ ایک تحفہ ابدی ہی جب تجھکو کچھہ تنگی پیش آسے یا کوئی نازلہ نازل ہو تو اسکو کہا کر یہ کہنا کافی شافی ہوگا مینے پوچھا تم کون ہو کہا مین خضر ہون

برای ہر نازلہ

بعض صالحین یہ دعا کرتے تھے یا لطیف یا علیم یا خبیر الطف بنا فیما جرت بہ المقادیر اور اسکو مکرر کہتے شرجی کہتے ہین فدعوت بہ فوجدت لہ تاثیرا حسنا والحمد للہ کثیرا اور بعض علما نے اس دعا کا فضل کثیر ذکر کیا ہی یا لطیف فوق

کل لطیف الطف بی فی جمیع اموری کلها کما تحب و احب و ترضی فی دنیای
و آخرتی حکایت امام شافعی کہتے ہین بعض ایام مین ایک امر نے مجھکو سخت
الم مین ڈالا مین بیمار سا ہوگیا اور سوا اللہ کے کوئی اوسپر مطلع نہ تھا رات کو
مجھے خواب مین ایک شخص نے کہا کہہ اللھم انی لا املک لنفسی ضرا ولا نفعا و
لا موتا ولا حیاۃ ولا نشورا ولا استطیع اخذ شیٔ الا ما اعطیتنی ولا اتقی
الا ما وقیتنی اللھم وفقنی لما تحب و ترضی من القول والعمل فی عافیۃ
مینے صبح کو اوٹھکر اس دعا کو مکرر پڑہا جب دن کوچ کر گیا اللہ نے مجھکو اوس بلاسے
نجات دی اور مجھکو میرا مطلب عطا کیا فعلیکم بھذہ الدعوات

برای رام کردن دابہ

اگر کوئی دابہ سرکش ہو تو اوسکے کان مین یہ آیت پڑہ دے افغیر دین اللہ
یبغون الآیہ اوسکا نفور دور ہو جائیگا بعض علما نے کہا فعلنا ذالک مرارا
فکان کذالک والحمد للہ

برای عدم فزع از دشمن وقت ارادہ سفر

بعض صلحا نے کہا ہی جو شخص ارادہ سفر کا کرے اور کسی دشمن یا وحش سے خائف
ہو تو سورہ لایلاف پڑہ کر نکلے کہ وہ امان ہی ہر سو سے ایک شخص نے ایسا ہی
کیا وہ کہتا ہی مجھکو کوئی فزع عارض نہوا و للہ الحمد

برای حفظ از راہزنان در سفر

راہ مین جب خوف قطاع الطریق کا ہو تو سات کنکری پاک لیکر ہر ایک پر یہ کلمات سات بار پڑہے اور ہر بار پہونکے اور ایک کنکری جانب یمین اور دوسری جانب شمال اور ایک سامنے اور ایک پیچہے پہینکدے اور تین عدد کپڑے یا عمامے مین رکھ لے لاقاہ جا محمت تحافافت نقح محمت یعی محمت ایک عالم نے کہا وقد جرب ذلک وصح واللہ ما لہا قیمۃ انتہی مین کہتا ہون معانی ان الفاظ کے معلوم نہوسے ظاہر یہ ہے کہ اسما الٰہی کسی زبان عبرانی یا سریانی کے ہونگے واللہ اعلم شرجی کہتے ہین اگر ان کلمات کو روبرو اوسکے پڑہے جسکے شر سے خائف ہے اور اللہ سے نجات چاہے تب بہی کوئی مکروہ انشاء اللہ تعالے نہ دیکہیگا

برای حفظ از اہل بغی

جسکو اہل بغی سے ڈر ہو اور اللہ سے نجات چاہے وہ یہ آیت پڑہے اولئک الذین طبع اللہ علی قلوبہم الآیہ وقولہ ومن اظلم ممن ذکر بآیات ربہ الآیۃ وہ اونکے شر سے محفوظ رہیگا

طعام دار

جب کہانا کہائے اور یہ ڈر ہو کہ اوسمین کچہ دارو ہے تو یون کہے بسم اللہ ثقۃ باللہ وتوکلا علیہ اوسکو وہ طعام کچہ ضرر نکریگا ثبت ذلک عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

برای حمل

ایک پاک برتن مین فاتحہ و درود لکہکر ابجد تا ضظغ لکہے اور ایک برتن مین یہ لکہے

وختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارہم غشاوۃ ... ومن اظلم ممن ذکر بآیات ربہ فاعرض عنہا ونسی ما قدمت یداہ انا جعلنا علی قلوبہم اکنۃ ان یفقہوہ وفی آذانہم وقرا وان تدعہم الی الہدی فلن یہتدوا اذا ابدا

انما انا رسول ربك الآیہ قال کذلك قال ربك الآیہ فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلاحول ولاقوۃ الا باللہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون پہر پانی مین گهول کر وقت قرب زوج کے پی جاسے باذن اللہ حامل ہوجائیگی اسکو شرجی نے مجرب کہا ہے

برای عدم اسقاط انسان و ثمار

اس آیت کو لکهکر باندہ دے ولبثوا فی کهفهم ثلثمائۃ سنین وازدادوا تسعا

برای تولد ذکر

سورہ یوسف کو لکهکر زن حاملہ پر باندہ دے مگر ایسا لکہے کہ کوئی حرف نہ بیٹہے انشاءاللہ تعالی ذکر جمیل سعید معصوم نام رضی خدا سی پیدا ہوگا

برای تقاصر از زن

ایک شخص نے حسن بصری سے کہا کہ مین اپنی بی بی سے صحبت نہین کرسکتا ہون دو بیضہ شتری منگا کر مقشر کرکے ایک پر یہ آیت لکهی والسماء بنیناها باید وانا لموسعون اور وہ انڈا مرد کو دیا دوسرے پر لکها والارض فرشناها فنعم الماهدون وہ عورت کو دیا اور کہا جاو کام کرو وہ دونون گویا ایک رسی مین بندہے تہے کہل گئے مطلب اونکا حاصل ہوگیا ف حکما ہند نے کہا ہے جب کتا کتی سے منعقد ہوجای تو فورا اوسکی دم جڑ سے کاٹکر چالیس دن

تک زمین مین گاڑ دے پہر اوسکو نکالے وہ ایک ہڈی کی طرح چیز ہوگی اوسکو
ایک تاگے مین باندہ کر کمر سے لگائے انزال نہوگا اور نہ تھکیگا اور نہ تعب
پائیگا اگرچہ مغرب سی صبح تک مشغول رہے شرجی رح فرماتے ہین هذا من
مجربا تهم ولا یعرفه منهم الا القلیل اسیطرح جو شخص خون حیض گاڈ کو تلوون
سے ملیگا عجب طرحکا نعوظ دیکیگا یا احلیل و ماحول احلیل کو پتہ بزر سے طلا
کریگا تو بہی عجائب دیکھیگا اسی طرح اگر شہد و روغن زرد کو ملا کر پکائیگا یہانتک
کہ گاڑھا ہوجائی اور اوسکی ایک گولی سوتے وقت کہالیگا تو بہی نفع عجیب پائیگا

برای عدم انزال وقت جماع

ایک برگ انگور پر ابجد تا ضظغ اور قیل یا ارض ابلعي ماءك ویا سماء اقلعی
وغیض الماء وقضی الامر کلما اوقدوا نارا للحرب اطفأها الله امسك
ایها الماء النازل من صلب فلان بن فلانة بلا حول ولا قوة الا بالله العلی
العظیم لکھکر بائین ران پر باندہ لے ذکرہ الشرجی رح مین کہتا ہون یہ بیت
گو مجرب ہی لکن ایسے کام کے لیے آیت شریف کا نہ لکھنا بہتر ہے لکھنی سی واللہ اعلم

برای فتور و استرخاء عضو

جسکا یہ حال ہو وہ تین روزے رکھے اور نصف شب کو اوٹھکر کف راست مین
بقلم نحاس زعفران وگلاب سی یہ آیت لکھے انما یستجیب الذین یسمعون الآیہ
اور اوسکو چاٹ لے تین بار یون ہی کرے انشاءالله باذن خدا اوسکی شکایت

انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثهم الله ثم الیه یرجعون ١٢

زائل ہوجائیگی

برای رہائی از قید

بذیل سورۂ فاتحہ گزر چکا ہی کہ پڑہنا سورۂ موصوفہ کا ایک سو گیارہ بار بترکیب
سابق مجرب ہی اوسکے سوا پڑہنا سورۂ یوسف کا بہ نیت صادقہ وحضور قلب
باذن الٰہی موجب خلاص کا قید سے ہی شرجی نے کہا وذلك مجرب اسی طرح
اگر مسجون یا ماسور ایک مجلس مین ہزار بار یہ پڑہے ماشاء اللہ کان ولاحول
ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم تو بہت جلد اللہ اوسکو رہائی دیگا مجرب ذلك
وصح والحمد للہ

برای خوف از قتل وعذاب ونحوہ

امام بونی رح کہتے ہین یہ ایک سر بدیع ہی جب انسان کو اپنی جان پر خوف قتل
یا عذاب یا نحوہ کا ہو تو ایک بکری بی عیب مثل اضحیہ کے لیکر رو بقبلہ ہو کر ایک
جای خالی مین ذبح کرے اور کہے اللھم ھذا لك اللھم انہ فدای فتقبلہ منی
اور اوسکے خون کے لیے ایک گڑہا کہود کر مٹی سے بھرتی کر دے تاکہ وہ خون
کسی کی پامالی مین نہ آوے اور گوشت کے ساتھہ جز کرکے فقرا و مساکین پر
تقسیم کردے اور خود نہ کہاوے اور نہ اوسکو دے جسکا نفقہ اسپر واجب ہی
یہ اوسکا فدا ہوجائیگا اور جس سے ڈرتا ہی وہ شی اوسکو نہ پہونچیگی قال وذلك
مجرب معمول بہ واللہ ھو المحسن علی عبادہ انتہی

باب چہارم بیان مین بعض منافع آیات کتاب اللہ تعالی سے کے

برای ہلاک عدو

دشمن کا کُرتہ یا کپڑا لیکر اوسپر نام اوسکا اور اوسکی مان کا لکھکر ایک دائرہ کھینچکر
اور بعد دائرہ کے یہ آیت لکھے اولئك الذین اشتروا الضلالة بالهدی
فما ربحت تجارتهم الآیة پھر یہ لکھے کذلك فلان بن فلانة پھر دوسرا دائرہ
اسپر کھینچے تین بار اسی طرح کرے پھر اوس خرقہ کو ایک کوزہ جدید گلی مین رکھکر خانہ
عدو کے چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے ایسی جگہہ پر کہ اوسکا آنا جانا اوسپر ہو فانك
تری العجب من ذلك فاتق الله ولا تعمله الا لظالم مستحق والا رجع وبال
ذلك علی الذی عمل ؎

وتعلمها ... وما کانوا مهتدون

برای مصروع

آب پاک پر فاتحہ و آیۃ الکرسی اور پانچ آیتین اول قل اوحی پڑہ کر اوسکے منہہ
پر مارے باذن اللہ افاقہ مین آجائیگا اور اگر وہ پانی اندر گھر کے چھڑک دیگا تو
آسیب گھر سے نکل جائیگا اور پھر نہ آئیگا یہ مجرب ہی امام غزالی نے کتاب خواص
القرآن مین لکھا ہی ایک جاریہ نے رات کو اوٹھکر پیشاب کیا ایسی جگہہ جو معتاد
نہ تھی وہ مصروع ہو گئی بعض صلحا نے اوسپر یہ پڑہا بسم اللہ الرحمن الرحیم المص طه طسم کهیعص
یس والقران الحکیم حم عسق ق ن والقلم وما یسطرون وہ فی الفور ہوش
مین آگئی اور پھر عود آسیب کا نہوا حکایت ابن حنبل سے مصروع پر یہ آیت پڑہتے

قل اللہ اذن لکم ام علی اللہ تفترون شیطان نکل جاتا پھر نہ آتا

ایضاً برای مصروع یعنی آسیب زدہ

اسماء اصحاب کہف اگر دیواروں پر گھر کے لکھے جسمین مصروع ہی تو وہ افاقہ مین
آجائیگا اسکو واحدی نے اپنی تفسیر مین یون لکھا ہی مکسلمینا تملیخا مرطونس بینونس
ساذنیونس دونوابس کفیسططیونس کتے کا نام قطمیر تھا ذکرہ الشرجی قول جمیل
مین اسماء اصحاب کہف کو امان غرق و حرق و نہب و سرق سے بتایا ہی اسطرحپر
الٰہی بحرمۃ یملیخا مکسلمینا کشفوطط اذرفطیونس کشافطیونس تبیونس یوانس بوس
وکلبہم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر انتہی ان اسماء مین اسماء حضرت سے
قدرے تفاوت ہی نیسابوری نے بہت سے منافع ان ناموں کے بحوالہ ابن عباس
رضی اللہ عنہ نقل کیے ہین جیسے طلب و ہرب و اطفاء حریق بکار طفل حمی مثلث
صداع غنی جاہ وغیرہا پھر کہا ہی واسماؤھم ھکذا یملیخا مکثلینا مثلینا فھولاء اصحاب
میمنۃ الملک وقیانوس الجبار مرنوش وبرنوش شاذنوش فھؤلاء اصحاب المیسرۃ
وکان الملک یشاور فی مہماتہ ھؤلاء الستۃ والسابع الراعی الذی تبعہم و
اسم الراعی کفشططیوش ولون الکلب اصفر او اسمر یضرب الی الحمرۃ واسم الکلب
قطمیر واسم المدینۃ افسوس فی الجاہلیۃ وفی الاسلام طرطوس قریبۃ الی
المدینۃ المعروفۃ بقونیۃ من طرف الشرق کذا فی تفسیر الکشاف و التفسیر
الکبیر والقرطبی وتفسیر البسیط ابوسعید محمد مفتی نے کہا ہی رایت فی المنام

اصحاب الکھف فعلت لھم نحن نکتب اسماءکم الشریفۃ تیمنا وتبرکا فی بعض الامور ولم نجد تاثیرھا فاخبرونی بان اکتبوا اسماءنا علی شکل الدائرۃ والقطمیر فی وسطھا انتھی شیخ محمد حقی نازلی نے اس بارہ مین ایک حدیث بھی نقل کی ہی علموا اولادکم اسماء اصحاب الکھف الحدیث لکن بالکل موضوع ہی ولاحول ولاقوۃ الا باللہ مین کہتا ہون کہ ان اسمارسے کام نہ لینا بہتر ہے بہ نسبت کام لینے کے اسلیے کہ ابراہیم علیہ السلام نے جبریل علیہ السلام سے بھی استمداد نہین لی تھی اور فرمایا تھا حسبی عن سوالی علمہ بحالی اور وقت القارکے نار مین فقط یہ کہا تھا حسبنا اللہ ونعم الوکیل موحد کامل جب مدد لے تو اللہ ہی سے لے نہ اور سے گو کیسا ہی بزرگ کیون نہو حدیث صحیح مین آیا ہی کہ ابن عباس سے فرمایا تھا اذا سألت فاسئل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ جنکو اللہ پاک نے قوت توحید وذائقہ تفرید بخشا ہے وہ ایسے امور مشتبہ سی علیحدہ رہتے ہین واسطے حفظ کے رائحۂ شرک خفی سے دع ما یریبک الی ما لا یریبک واللہ اعلم

	ایضًا برای مصروع	

داہنے کان مین اذان اور بائین مین اقامت کہے انشاء اللہ تعالی افاقہ ہوجائیگا بعض علماء نے کہا ہی کہ اگر نکالنا جن کا انسان سے مراد ہو تو اوسکے گوش راست مین سات بار اذان کہے اور سورۂ فاتحہ ومعوذتین وآیۃ الکرسی والسماء والطارق اور آخر سورۂ حشر وسورۂ صافات تمام وکمال پڑہے وہ آگ مین جل جائیگا

برای جراح وعرق النسا وغیرہ

شرجی رح نے عزائم دفع جراح وعرق النسا ودمامیل وثآلول وسلعہ وورم عانہ وورم زیر گوش وعرق مدینی ووجع کے آیات وغیرہ سی لکھے ہین جوکہ یہ آفات قلیل ہین اس لیے وقت ضرورت کے مراجعت طرف اصل کتاب کے کرنا چاہیے بعض صلحا رح نے کہاہی موضع وجع پر ہاتھہ رکھکر سورۂ فاتحہ پڑہے اور سات بار کہے اللھم اذھب عنی سوء ما اجد شفا ہوگی وقد جرب وصح بحمد اللہ تعالے

برای شفا مریض

آیات شفا اس باب مین مجرب ہین ابو القاسم قشیری رح کا لڑکا بیمار تہا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونسے خواب مین فرمایا این انت من آیات الشفاء اونہون نے جاگ کر تتبع قرآن پاک کا کیا چہہ آیتین پائین وھي قولہ تعالے ویشف صدور قوم مؤمنین[1] یا ایھا الناس قد جاءتکم موعظۃ من ربکم الایۃ[2] یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس[3] وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین[4] الذي خلقني الایۃ[5] قل ھو للذین آمنوا ھدی وشفاء بعض علما نے کہاہی ھي شفاء لکل داء تکتب وتمحی وتشرب انتھی قول جمیل مین کہاہی ست آیات من القرآن تسمی بآیات الشفاء یکتبھا للمریض في اناء فیمحوھا بالماء ویشرب پہر بجای یا ایھا الناس الخ یہ آیت لکہی ہے واذا مرضت فھو یشفین اور چہٹی یہ آیت لکہی ہو وشفاء لما في الصدور

[1] وشفاء لما فی الصدور وھدی ورحمۃ للمؤمنین
[2] وشفاء لما فی الصدور وھدی ورحمۃ للمؤمنین
[3] وھو یطعمنی ویسقین
[4] واذا مرضت فھو یشفین ۱۲ منہ

ہینے استعمال ان آیات کا امراض مین کیا مجرب وصحیح پایا والسد الحمد علی مرتضی کہتے
ہین جو شخص یہ چاہے کہ وہ جمیع اوجاع واسقام سے عافیت مین رہے وہ اس آیت
کو لکھے لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل تا آخر سورت اور اس آیت کو ولو ان
قرآنا الآیہ پہر انکو باندھ لے اللہ تعالی اوسکو ہر درد سے عافیت دیگا

برای حافظۂ اطفال

روز یکشنبہ ایک رقعہ مین بخط رفیع یہ آیت لکھکر نہار مونہہ نگل جاے اللہ لا الٰہ الا ھو الحی
القیوم دوسرے یکشنبہ کو یہ آیت اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ تیسرے یکشنبہ کو
یہ آیت اللہ لطیف بعبادہ چوتھے یکشنبہ کو یہ آیت المص کھیعص پانچوین
یکشنبہ کو یس حمعسق چھٹے یکشنبہ کو طسم طس المر ساتوین یکشنبہ کو ص ق
ن انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون سات یکشنبہ تک لگاتار
جبکہ قمر منازل سعیدہ مین ہو اسیطرح لکھکر ریق پر چاٹ جایا کرے حفظ وفہم جید
ظاہر ہوگا اسکو مجرب کہا ہے

برای قضاء حوائج

ایک موضع خالی وطاہر مین طہارت پر روبقبلہ ہوکر دو رکعت نماز پڑہے فاتحہ
وآخر سورۂ آل عمران وآیۃ الکرسی وسورۂ اخلاص وانا انزلناہ پہر کہے یا قدیم
یا دائم یا حی یا قیوم یا فرد یا احد یا صمد اسکو دس بار کہے پہر جو دعا چاہے
وہ مانگے اللہ کے اذن سے وہ حاجت پوری ہوگی کوئی سی بھی حاجت کیون نہو

پارہ بست ودوم ہشتم سورۂ حشر رکوع ۳
پارہ سیزدہم سورۂ رعد رکوع چہارم ۱۳

شرجی کہتے ہیں ھو مماجرب به بعض العلماء الصالحین وھو سیدی الفقیہ احمد بن موسی بن عجیل نفع اللہ بہ

برای مس ضرر وا ذی

بعض علمانے کہا ہی جس کسیکو کچھہ ضرر وا ذی لگے وہ یہ لکہے بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل العاصی المعترف بذنوبہ فلان بن فلان الی الملک الکبیر الجبار القہار الغفار الذی لا الہ الا ھو رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین اللہم ادفع عنی کل ھم وغم کما تشاء واکفنی شر فلان بن فلان بحق لا الہ الا انت وصلی اللہ علی سیدنا محمد پہر ایک سنگریزہ پاک لیکر اوسپر اس مکتوب کو لپیٹکر خود کسی نہر جاری یا چاہ طاہر مین پہینکدے تین بار اسی طرح کرے اوسکی مراد حاصل ہوجائیگی انشاء اللہ تعالی یہ جب ہی کہ موذی و مضر ایک شخص ہو اور اگر ایک جماعت ہو تو اون سب کا نام لکہے

برای حفظ روح و مال از جن و انس و حشرات

پانچ آیتین ہین کہ مصحف جل گیا تھا اور وہ نہ جلین انکو لکہکر اگر اموال مین رکہے تو وہ محفوظ رہین اور اگر طعام مین رکہی تو اوسمین گہن نہ لگے اور اگر سفر مین ہمراہ ہون تو بر و بحر مین سلامت رہے یہ اذکار صباح و مسا مین سے ہین بلکہ اگر وفات حاضر ہو تو اللہ اوسکو تا عود بسوی وطن تاخیر کردے الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو ~~الا~~ یہ ذلکم اللہ ربکم خالق کل شیء لا الہ الا ھو فانی

تؤفكون ولو ان قرآنا سيرت به الجبال الاية انما امره اذا اراد شيئا ان
يقول له كن فيكون الاية الحمد لله رب العالمين بل هم في لبس من خلق جديد
وهو معكم اينما كنتم الاية ان الله قوي عزيز ومن يتوكل على الله فهو حسبه
الاية واحاط بما لديهم واحصى كل شيء عددا رب المشرق والمغرب لا اله
الا هو الاية لا يتكلمون الا من اذن له الرحمن الاية من اي شيء خلقه من
نطفة خلقه الاية ذي قوة عند ذي العرش مكين مطاع الاية ولا حول
ولا قوة الا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم

ف شرجی یہ سنے واسطے طرد جراد و شوش و طیور و براغیث و قمل و ارضہ
و سائر ہوام کے عزائم آیات سے لکھے ہین جو کہ یہ امور قلیل الوقوع ہوتے ہین
اسلیے وقت حاجت کے مراجعت طرف اصل کتاب کے ممکن ہی منجملہ انکے ایک
عزیمت کو مجرب و مبارک واسطے صرف جمیع دواب موذیات کے جیسے ٹڈی
و قمل و دیمک و سائر ہوام کہا ہی اور اوسکو منجملہ اسرار مخزونہ کے ٹہیرایا ہے
وہ یہ ہی کہ ان آیات کو ایک کاغذ پر لکھکر زمین مین دفن کردے یا لٹکا دے

بسم الله الرحمن الرحيم انه من سليمان وانه بسم الله الرحمن الرحيم ان لا
تعلوا علي واتوني مسلمين يا ايها النمل ادخلوا مساكنكم لا يحطمنكم سليمان
وجنوده الاية فلنأتينهم بجنود الاية يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس
الاية فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم ومثل كلمة خبيثة الاية كانهم

بوام یرون ما یوعدون الآیۃ واذا تولی سعی فی الارض الآیۃ فلما
قضینا علیہ الموت الآیۃ حنۃ ولدت مریم امۃ اللہ مریم ولدت عیسیٰ عبد اللہ
یا معشر الھوام من کان منکم من البر فلیخرج الی البر ومن کان منکم من البحر
فلیخرج الی البحر اعزم علیکم ایھا الارواح الطائرۃ باذن اللہ تعالیٰ بعز عظمتہ
باسمائہ الحسنیٰ کلہا اشراھیا براھیا ادونای اصباؤت ال شدای بسم اللہ
الرحمن الرحیم الا ما سمعتم واطعتم وانتقلتم من ھذا المکان ومن لم ینتقل
منکم فقد باء بغضب من اللہ ورسولہ قالوا یا موسی ادع لنا ربک بما عہد
عندک الآیۃ اسکے بعد سورۂ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا

برای معقود عن النساء

ان آیات کو لکھکر باندھے اولم یر الذین کفروا ان السموات والارض
الآیۃ باطل باطل باطل ما کانوا یعملون فغلبوا ھنالک الآیۃ قال موسی ما
جئتم بہ السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین وقل جاء الحق
وزھق الباطل الآیۃ پھر معوذتین لکھے پھر یہ لکھے اللّٰھم انی فککت حبس
فلان بن فلان بکھیعص وبطٰہٰ ویٰس وبحٰم سبعا وبآیات اللہ التامات التی
لا یجاوزھن بر ولا فاجر

ایضاً برای معقود از نساء

سورۂ لم یکن ایک پاک برتن مین اسطرح لکھے کہ کوئی حرف نہ مٹے اور تین دن تک

پانی سے محو کرکے پیے جلد باذن خدا حل وفک ہو جائے گا

برای مسحور

اس آیت کو ایک ظرف طاہر مین لکھکر روغن زرد سے محو کرکے مسحور اپنی زبان سے
چاٹے سات دن تک اسی طرح کرے اور طاہر ہو سحر زائل ہو جائیگا اور کچھہ اثر
مرتے دم تک انشاء اللہ تعالی نہو گا ومن یخرج من بیته مهاجرا الی الله و
رسوله ثم یدرکه الموت فقد وقع اجره علی الله **ف** شرجی کہتے ہین جو شخص
اغتسال پر وقت طلوع فجر کے مداومت کریگا اوسپر اثر سحر وچشم زخم کا جن و
انس سے نہو گا صحت جسم و نور روح پائیگا اوسکی دعا مستجاب ہوگی اوسپر کسیکی دعا
قبول نہو گی انتہی مین کہتا ہون قول جمیل مین کہا ہی ۳۳ آیتین ہین جو سحر کو نفع
کرتی ہین اور شیطان سے اور چورون اور درندے جانورون سے پناہ دیتی ہین
اور ہمارے والد اونپر چارون قل زیادہ کرتے تھے انتہے ان آیات کو شفاء العلیل
مین ایک ورق تک لکھا ہی مراجعت طرف اوسکے آسان ہی شرجی نے قصہ
ان آیات کا ابن سیرین رح سے کیا ہی کہ وہ چورون کے ہاتھہ سے بچ گئی اسی طرح
درندہ بھی ضرر نہین پہونچا سکتا ہی لکن بحوالہ حدیث ابن عمر مرفوعا جو اونکو پہونچی
تھی لفظ حدیث کا یہ ہی من قرء ثلاثا وثلثین آیة من کتاب الله لم یضره ثلاث
اللیلة سبع ضار ولا لص طار وعوفي في نفسه واهله وماله حتے یصبح انتہی
لکن سند اس حدیث کی مجھے نہین ملی علاوہ اسکے اس حدیث مین فقط ذکر قرات

۳۳ آیات کا سطلقا آیا ہی اور شرجی اور شاہ عبد الرحیم دہلوی رح نے اون کو متعین کیا ہی یہ ان حضرات کا تجربہ ہی واللہ اعلم شعیب بن حارث نے اس حدیث کو سنکر کہا کنا نسمیہا آیات الحرز ویقال ان فیہا شفاء من مائۃ داء قال محمد بن علي فقرأتہا علی شیخ لنا قد افلج فاذہب اللہ عنہ ذلک مین کہتا ہون حدیث مین آیا ہی کہ جب وہ سحر نکالا گیا جو حضرت پر کیا تہا تو اوسکے اندر ایک تاگا نکلا جسمین گیارہ گرہین تہین اور اسی سحر کے سبب سی حضرت پر نزول معوذتین کا ہوا تہا یہ دونون گیارہ آیتین ہین ہر آیت نے ہر ایک عقدے کو حل کر دیا انکی تاثیر دفع سحر مین گویا منصوص سنت صحیحہ ہی وللہ الحمد

برای عطف و وجاہت

اس آیت شریف کی یہ خاصیت ہی کہ دل معرضین کے اس شخص پر مہربان ہوجاتے ہین اور کید کائدین سے نفع ہوتا ہی شب جمعہ کو نصف لیل مین اسکو لکہے اور تیس بار پڑہے اور ہر بار کے بعد اللہم اعطف قلب فلان بن فلانۃ علی فلانۃ بنت فلانۃ کہے اور معمول لہ کے عضد ایمن پر باندہ دے انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا فان تولوا فقل حسبي اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم اس جگہہ شرجی رح نے ایک عزیمت بدوح لکہی ہی اور وہ اکثر عمال مین مروج ہی لکن مجہکو اس نام مین تردد ہی کوئی اسکو اللہ تعالی کا نام بتاتا ہے اور کوئی شیطان کا چنانچہ سید محمد بن اسمعیل امیر یمانی رح نے اس وفق سی منع کیا ہے

اور یہ نام اللہ پاک کے اسماء حسنی مین نہین آیا اور نہ حدیث شریف سے ثابت ہے اسلیے ترک عزیمت ساتھ اسکے اولی ہے المؤمنون وقافون عند الشبہات

ایضًا برای اصطلاح باہم

اس آیت کو بقلم فارغ از مداد حلوی پر لکھے اور جماعت متباغضین کو کھلائے اللہ کے حکم سے سب باہم صلح کرینگے ونزعنا ما فی صدورهم من غل الآیة اسکے سوا ایک ترکیب کتابت سورۂ فاتحہ کی لکھی ہے جسکا اثر یہ ہے کہ درمیان زوجین وغیرہ اثنین کے موافقت پیدا ہو جائے اور اسکو مجرب صحیح کہا ہے

برای جلب

سورۂ ہل اتی مشک و زعفران وگلاب سے تا قولہ بصیر لکھے معمول لہ فورًا آبہو نچیگا یہ جلب نہایت مبارک ہے

برای نسالہ یعنی تسہیل ولادت

اسکو مبارک مجرب نافع کہا ہے فاتحہ تمام لکھکر پھر یہ لکھے کانھم یوم یرون ما یوعدون[۵۲] الآیة کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیة او ضحٰها بسم اللہ الرحمن الرحیم اذا السماء انشقت[۵۳] الآیة لقد کان فی قصصهم[۵۴] الآیات اَللّٰھُمَّ یا خالق النفس من النفس یا مخلص النفس من النفس خلصها بلطفك وفضلك یا ارحم الراحمین اسکو عورت پر باندھ دے وہ نجاست مین نہو باذن اللہ خلاص ہو جائیگی اور اگر محو کرکے پلا دیگا تو بھی جلد خلاص ہوگی انتہی قول جمیل مین کہا ہے جس عورت

[۵۱] در پارۂ ۸ سورۂ اعراف رکوع ۵ و در پارۂ ۱۴ سورۂ حجر رکوع ۴ ۱۲

[۵۲] و تمام الآیة لم یلبثوا الا ساعة من نهار بلاغ ۱۲

[۵۳] و تمام الآیة واذنت لربها وحقت واذا الارض مدت ثم القت ما فیها وتخلت ۱۲

[۵۴] لقد کان فی قصصهم عبرة لاولی الالباب ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیه وتفصیل کل شیء وهدی ورحمة لقوم یؤمنون ۱۲

کو درد زہ ہو تو پرچہ کاغذ مین یہ آیت لکھے والقت ما فیہا وتخلت واذنت لربہا وحقت اہیا شراہیا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے مین لپیٹے اور اوسکی بائین ران مین باندہے تو وہ جلد جنے گی سیوطی نے درمنثور مین بروایت اعمش کہا ہے کہ یہ کلمہ اہیا شراہیا موسی علیہ السلام کی دعا ہے اسکے معنی یہ ہین ای زندہ قبل ہر چیز کے اور ای زندہ بعد ہر چیز کے شفاء العلیل مین کہا ہے اہیا بکسر ہمزہ واشراہیا بفتح ہمزہ وشین معجمہ لفظ یونانی ہے یعنی وہ ازلی کہ کبہی اوسکو زوال نہین اور شراہیا بدون ہمزہ کے خطا ہے بزعم علماء یہود کذا فی القاموس شاہ عبد العزیز دہلوی سنے فرمایا اگر اول سورت کو شیرینی پر حقت تک پڑہکے اور حاملہ کو کہلادے تو بہی جلد جنے انتہی مین کہتا ہون مینے بارہا گڑ پر اس آیت کو پڑہ کر زنان اہل اسلام وکفر کو دیا ہے فی الفور اثر اوسکا ظاہر ہوا کبہی تخلف سرعت ولادت مین نہ پایا وبعد الحمد اسکے سوا ایک یہ تدبیر بہی ہے کہ کتاب مؤطا تالیف امام مالک رضی اللہ عنہ کو شکم حاملہ سے لگا دے اللہ کے اذن سے جلد خلاصی ہو جاتی ہے مینے اسکا تجربہ بہی کیا ہے

ایضا برای عسر ولادت

ایک پاک برتن مین اس آیت کو لکھکر شکم وفرج زن پر چھڑک دے کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ فہل یہلک الا القوم الفاسقون کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحہا لقد کان

فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب پہر دہو کر کچہہ پانی اوس عورت کو بہی پلادے اسکو دیلمی نے ابن عباس سے رفعاً ذکر کیا ہی واللہ اعلم بسندہ شیخ محمد بازلی حنفی کہتے ہین مینے ایک کاس پر آیۃ الکرسی و سورۂ فاتحہ و اخلاص اور یہ دعا لکہکر پلائی فی الفور بچہ پیدا ہو گیا اگر رکابی پر نہ لکہہ سکے تو ورقہ پر لکہکر دہو کر پلادے یہانتک کہ ایک عورت کو مدینے مین یہ اتفاق ہوا کہ نصف بچہ باہر آگیا تہا اور نصف دو دن تک باقی تہا اور کوئی دوا کارگر نہوتی تہی روضۂ مطہرہ مین آکر وقت ضحی مجہسے کہا مینے یہ عمل لکہدیا اوسکا شوہر لیگیا فی الفور بچہ ہو گیا سنہ ۱۲۶۱ سے سنہ ۱۲۸۶ تک اسکو بحمدہ تعالی مجرب پایا دعا یہ ہی لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرأیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلہم یتفکرون لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اللہم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ ونفس بعدد کل معلوم لک انتہی

در پارہ سوم سورہ بقرہ رکوع ۳۵ ۱۲ در پارہ ۱۳ رکوع ۳ سورہ رعد او تکرر کذر کی گئی ۱۲ در پارہ ۱۹ سورہ نمل عن الجبال فقل ینسفہا ربی نسفا فیذرہا قاعا صفصفا لا تری فیہا عوجا ولا امتا ۱۲

برای جنش یعنی مار گزیدہ

تہوڑا سا سلیط لیکر لدغ کی جگہہ پر رکہے اور ان آیات کو پڑہے آیۃ الکرسی تین بار (روغن ۱۲) وقولہ او کالذی مر علی قریۃ الآیۃ تین بار وقولہ ولو ان قرآنا سیرت بہ الجبال الآیۃ تین بار ویسألونک عن الجبال الآیۃ تین بار وجعلنا من بین ایدیہم سدا ومن خلفہم تین بار انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم تین بار سورۂ والضحی والم نشرح تین بار قل ہو اللہ احد تین بار معوذتین تین تین بار یہ عزیمت

نصف تک نہین پہونچیگی کہ دانت اوسکے سیاہ و سپید و سرخ باہر نکل آئینگے
لکن شرط یہ ہی کہ دل حاضر ہو معہذا اگر صحت نہو تو اپنے ہی نفس کو ملامت
کرے کیونکہ یہ عزیمت مجرب و صحیح ہے

برای نقصان زمین

اگر خوف سی ظالمون کے یہ چاہے کہ زمین وقت پیمایش کے کم نکلے تو چار پرچۂ
کاغذ پر چار آیتین جدا جدا لکھکر اوس زمین کے چارون کونون مین گاڑ دے
ایک افلا یرون انا نأتی الارض ننقصها من اطرافها دوسری یوم نطوی السماء
کطی السجل للکتب تیسری الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکنا
چوتھی وما قدروا اللہ حق قدرہ الآیہ لکن یہ چاہیے کہ اس آیت کو ایک پارۂ جامہ مین
لپیٹ کر دفن کرے پھر جب حاجت پوری ہوجاے تو اوسکو نکال لے صیانۃ
لکتاب اللہ تعالی عن الارض

ایضاً

اگر ظالمون سے یہ خوف ہو کہ وہ تیری زمین مین جور کرینگے تو پانچ پتھر لیکر ہر ایک
پتھر پر سات بار فاتحہ اور تین بار قل ہو اللہ احد اور ایک ایک بار معوذتین
اور تمام سورۂ یسین اور سورۂ تبارک تا آخر اور آیۃ الکرسی اور درود شریف
دس بار پڑھکر ہر ایک پتھر کو ایک رکن مین ارکان زمین سے گاڑ دے اور ایک
پتھر کو وسط زمین مین دفن کردے اللہ تعالی اوسکے شر سے کفایت کریگا وھو

الم وما قدروا اللہ حق قدرہ اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیء قل من انزل الکتاب الذی جاء بہ موسی نورا وھدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونھا وتخفون کثیرا وعلمتم ما لم تعلموا انتم ولا آباؤکم قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون

علی کل شئ قدیر

برای تکوین وعمارت بساتین

ایک مرد بنی ہاشم نے سورۂ فاتحہ لکھی اور مالک یوم الدین کو سات بار لکھا پھر اوسکو پانی سے دھوکر اشجار پر چھڑک دیا ایک سال سے وہ درخت پھل نہ لاے تھے مقطوع تھے برگ سبز او سیدم لاکر فی الفور پھل لے آئے کذلک یحیی اللہ الارض بعد موتہا وھو علی کل شئ قدیر

برای کشف غمہ

ابو الفضل بکری کہتے ہین مین ایک ایسی سختی مین گرفتار ہوا جسکے دفع کرنے سے ارباب جاہ عاجز آے مینے یہ دو بیتین لکھکر سات قبلے کے لٹکا دین اللہ نے مجھسے اوس سختی کو دور کردیا

یارب ما زال لطف منك یشملنی　　　وقد تجدد بی ما انت تعلمہ

فاصرفہ عنی کما عودتنی کرما　　　فمن سواك لھذا العبد یرحمہ

شیخ عز الدین بن جماعہ کو افلاج عظیم ہوگیا تھا وہ کہتے ہین مینے ان ابیات کی تکرار راتدن کرنا شروع کی ایک اثر عظیم پایا اور بالکل اچھا ہوگیا وللہ الحمد

ایضًا

بعض علما نے کہا ہے یہ ابیات فضل عظیم رکھتے ہین بعض لوگ ایک امر عظیم مین پڑگئے تھے اور جان سے تنگ آگئے تھے اور کوئی حیلہ خلاص کا نہ تھا ایک شخص نے

جسکو پہچانتے نہ تھے یہ ابیات سکہائے اور کہا انکو مکرر پڑہ اللہ کی طرف سے
کشف غمہ ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا

وکم للہ من لطف خفی ... یدق خفاہ عن فہم الذکی
وکم یسر اتی من بعد عسر ... وفرج کربۃ القلب الشجی
وکم امر تساء بہ صباحا ... وتاتیک المسرۃ فی العشی
اذا ضاقت بک الاحوال یوما ... فثق بالواحد الفرد العلی
تشفع بالنبی فکل عبد ... یغاث اذا تشفع بالنبی

شرجی نے ان ابیات کا ایک قصہ لکہا ہی جسمین ذکر فرج کرب وکشف غمہ سب
یہ ابیات مشتمل ہین استغاثہ باللہ او رتشفع بالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر انکی تاثیر
مین کون شک کرسکتا ہی تشفع برسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی ہی کہ اول وآخر
ان ابیات کے درود شریف پڑہے ف امام بونی رح نے نو لطیفے لکہے ہین اونمین طریقہ
استعمال اسماء حسنی کا واسطے مطالب متفرقہ کے ذکر کیا ہی از انجملہ واسطے دفع
وسواس وامر مولم کے یہ لکہا ہی کہ وقت سحر کے یہ آٹہہ نام پڑہے الملک العلی
العظیم المغنی المتعال ذوالجلال المہیمن الکبیر پہر کہا ہی لہا نفع عظیم وہی
من الاسم الاعظم المخزون انکے پڑہنے سے علاوہ نفع مذکور عظمت وہیبت بہی
حاصل ہوتی ہی پہر لکہا ہی کل لطیفۃ منہا سریعۃ التاثیر منجحۃ للمطلوب قریبۃ
الاجابۃ باذن اللہ تعالی بقیہ لطائف کتاب الفوائد مین مذکور ہین

حدیث قلنسوہ

یہ ایک ٹوپی تھی پاس نجاشی کے جس بیمار کے سر پر رکھدی جاتی وہ اچھا ہوجاتا اسکے بارہ مین امام غزالی رح نے ایک حدیث ابو ہریرہ طول طویل کتاب خواص القرآن مین نقل کی ہے اوسمین بسملہ وغیرہ الفاظ قرآن لکھے تھے لکن اسلیے کہ حال اوسکی سند کا معلوم نہین ہو اس جگہہ حدیث مذکور نقل نہین کی گئی ہان عمر بن خطاب رض نے پوری بسملہ لکھکر ایک کلاہ مین سیکر قیصر روم کو بھیجی تھی اوسکو مرض درد سر کا رہتا تہا وہ جب اس ٹوپی کو اپنے سر پر رکھتا درد جاتا رہتا پھر اوسنے حقیقت امر پر مطلع ہوکر یہ کہا ما اکرم هذا الدین واعزه حیث شفانی الله بآیة منه پھر وہ مسلمان ہوگیا اور اچھا مسلمان ہوا اسکا ذکر ذیل فضل بسملہ گزر چکا ہے

کلمات العزۃ

انکو دفع جمیع آفات مین اثر تمام ہے الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا الآیۃ الله اکبر تین بار لا اله الا الله والله اکبر ولله الحمد الله اکبر کبیرا والحمد لله کثیرا وسبحان الله بکرۃ واصیلا ولا حول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم شرجی کہتے ہین من داوم علی ذالك یری عجبا من العزۃ والقبول ۱۲

وتمام الآیۃ ولم یکن له شریك فی الملك ولم یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا ۱۲

برای وسوسہ نماز و وضو و خواب پریشان مکروہ

کانچ یا مصر کے برتن مین اس آیت کو لکھکر تین دن تک لگاتا پیا کیے انشاءالله

تعالی یہ حال زائل ہو جائیگا واذکروا نعمة الله علیکم ومیثاقه الآیة واسطے
رفع خواب پریشان کے شاہ عبدالعزیز دہلوی نے فرمایا ہی وقت نوم معوذتین
وآیة الکرسی یکبار خوانده بر سینه وروی خود دم باید کرد واگر ازین هم دفع نشود
اسم یا شدید راسه بار خوانده بر اعلای بدن خود دم باید کرد وبعد ازان وقت خواب
این دعا باید خواند باسمك اللهم وضعت جنبی وبك ارفعه ان شاء الله تعالی
احفظنی من نومی جنبی بما تحفظ به عبادك الصالحین واعوذ بك من همزات
الشیاطین وان یحضرون انتهی مین کہتا ہون دعاء ماثور جو اس کام کے لیے
حصن حصین مین آئی ہی اوسکو پڑھنا اور زیادہ بہتر ہی

برای وعید قتل

ابن الکلبی کہتے ہین ایک شخص نے ایک شخص سے کہا مین تجھکو قتل کرونگا وہ ڈر گیا
اوسنے یہ ذکر ایک عالم سے کیا عالم نے کہا تو گھر مین سے باہر نکلنے کے پہلے
سورہ یٰس پڑھ لیا کر وہ ایسا ہی کرتا خصم جب اوسکو ملتا تو نہ دیکھتا اسی طرح کریمہ
الذین قال لهم الناس الآیة ایک خرقہ مین لکھکر زیر نگین انگشتری رکھکر طہارت
پر پہنکر جس ذی سلطان کے سامنے جائیگا جو کہ اوسکو ڈراتا ہی تو الله اسکو اوسکے
شر سے محفوظ رکھیگا اور سوای خیر کے اور کچھہ اوس سے باذن خدا نہ دیکھیگا والحمد لله

برای مسلمان شدن

ایک مشرک نے ایک مسلمان سے کہا تھا تمہاری کتاب مین کوئی ایسی چیز بھی

ومیثاقه الذی واثقکم به اذ قلتم سمعنا واطعنا واتقوا الله ان الله علیم بذات الصدور ۱۲

الذین قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوهم فزادهم ایمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوکیل ۱۲

ہی جو میرے جی کی بات کو بدل دے شاید مین مسلمان ہوجاؤن کہا ہان سورۂ الم نشرح لکہکر اوسکو پلائی اوسکے دل کا شرک دور ہوگیا وہ اسلام لے آیا

برای عسر بول

ایک شخص کو اصفہان مین پیشاب نہوتا تھا اوسنے یہ آیت لکہکر پانی مین پی اللہ نے بول کو اوسپر آسان کردیا اور پتھری نکل گئی بسم اللہ الرحمن الرحیم وبست الجبال الآیۃ وحملت الارض والجبال الآیۃ اسیطرح آیہ واذ استسقی موسی الآیۃ لکہکر پانی مین پینا دافع عسر بول و غائط ہی اسی طرح سورۂ کوثر کے لیے نفع کرتی ہے

برای سلس البول

اس آیت کو لکہکر باندہے قیل یا ارض ابلعی ماءک الآیۃ قل ارأیتم ان اصبح ماؤکم غورا فمن یأتیکم بماء معین یہ مرض زائل ہوجائیگا

ختم قرآن کریم برای قضاء حوائج وطریق تلاوت

بعض علما نے کہا ہی کہ قرآن شریف کا ختم کرنا واسطے کاربراری کی مجرب ہے اسمین کچہہ شک نہین ہی لیکن اگر اس ترتیب سی پڑہے تو بہتر ہی اجابت مین اسرع التاثیر ہوگا یعنی دن جمعے کے اول بقرہ سے تا آخر مائدہ پڑہی سنیچر کو انعام سے آخر توبہ تک اتوار کو یونس سے آخر مریم تک پیر کو طہ سے آخر قصص تک منگل کو عنکبوت سی سورۂ ص تک بدہ کو زمر سے آخر سورۂ رحمن تک جمعرات

۱ وبست الجبال بسا فکانت ھباء منبثا ۲ وحملت الارض والجبال فدکتا دکۃ واحدۃ ۱۲ ۳ واذا استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربہم کلوا واشربوا من رزق اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۱۲ ۴ وقیل یا ارض ابلعی ماءک الآیۃ ویا سماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا للقوم الظالمین ۱۲ ۱۲

کو واقعہ سے آخر قرآن تک پہر وقت ختم کے سجدہ کرے اور اللہ سی اپنی حاجت
مانگے وہ پوری ہوگی شاہ اہل اللہ قدس سرہٗ نے بہی چار باب مین اسی ترتیب کو
اختیار کیا ہی اور کہا ہی تمام خواندن قرآن در ہفت روز برین ترتیب اسرع
در اجابت ست انتہی ف مین کہتا ہون یہ جتنے اعمال اہل علم و ولایت نے
واسطے دفع آلام و آفات و امراض وغیرہ کے آیات کتاب اللہ سے نکالے ہین اونکے
مجرب ہونیمین کچہہ تفاوت نہین ہی اسلیے کہ اللہ نے قرآن پاک کو شفا و رحمت
فرمایا ہی سو ہر جملہ اوسکا واسطے بیماری دل و تن و ہر بلای ظاہر و باطن کے
شافی کافی صافی وافی ہی قال تعالی و ننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ
للمؤمنین لکن اہل علم و ولایت نے یہ کیا ہی کہ مناسب ہر حال انسان کے
ایک آیت یا چند آیات تتبع کر کے طریقہ اونکے استعمال کا کتابۃً یا شرباً یا تلاوۃً بتعیین
اوقات لیل و نہار بتایا ہی اسمین کوئی حرج و جرح نہین ہی کیونکہ مناسبت حال کو
ساتہہ قول کے ایک علاقہ قوی ہوتا ہی پہر جس شخص کو یہ اعمال اثر نکرین تو وہ
یقین کر لے کہ اوسکا ایمان ضعیف ہی اور کیا ضعیف اگر وہ موحد قوی الاسلام
ہوتا تو اثر نہو نا یعنی جبہ پہر جو شخص کہ سارے قرآن کو پڑہتا رہتا ہی یا اوسکا ختم
واسطے کسی حاجت اہم کے کرتا ہی تو اوسکے قضاء حاجت مین کیا شک ہی بلکہ
تالی قرآن علی الدوام اگر بہ نیت جملہ مقاصد و مطالب دارین تلاوت قرآن کی کرے
اور یہ اعمال متفرقہ بجا نہ لاے تو امید ہی کہ وہ کبہی بہی کسی آفت و بلا مین مبتلا نہوگا

اللہ اوسکو سائلین حاجات و داعین مرادات سے بڑہ کر بے مانگے دیگا جس طرح
کہ یہ مضمون حدیث شریف مین آچکا ہی ابو سعید خدری مرفوعا کہتے ہین یقول
الرب تبارك وتعالى من شغله القرآن من ذكري ومسألتي اعطيته افضل
ما اعطي السائلين الحديث رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب
شوکانی رح نے کہا في الحديث دليل على ان المشتغل بالقرآن تلاوة وتفكرا
يجازيه الله سبحانه بافضل جزاء ويثيبه باعظم اثابة انتهى شاطبی رح کہتے ہین ع
ومن شغل القرآن عنه لسانه   ينل اجر كل الذاكرين مكملا
اور حدیث ابن مسعود مین رفعاً ہر حرف پر دس گنا اجر فرمایا ہی رواه الترمذي
وقال حسن صحيح غريب وهذا اجر عظيم وثواب كبير اور حدیث عائشہ مین رفعاً
آیا ہی الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة والذي يقرءه ويتعتع به وهو
عليه شاق فله اجران رواه البخاري ومسلم شوکانی رح کہتے ہین المتعتع
هو المتردد في قراءته لضعف حفظه او لثقل لسانه في التلاوة واما الماهر
فاجره عظيم صار به مع الملائكة المقربين وذلك اجر لا يشبهه اجر ورتبة
لا تماثلها رتبة انتهى **ف** اسرار عجیبہ و فوائد کثیرہ قرآن کریم مجید و عجایب بین
اور فضائل عظیمہ اوسکے غیر متناہی خود اللہ نے فرمایا ہی قل لو كان البحر مدادا
لكلمات ربي لنفد البحر الخ اور فرمایا ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام والبحر
يمده من بعده سبعة ابحر ما نفدت كلمات الله اور پہر اوسکی صفت مین یہ

[حاشیہ:] له تمامها قبل ان تنفد كلمات ربي ولو جئنا بمثله مددا ۱۲

ارشاد کیا ہے قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل ھذا القرآن لا یاتون بمثلہ ولو کان بعضھم لبعض ظھیرا پھر یہ کہا ہے افلا یتدبرون القرآن ولو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافا کثیرا شیخ محمد بن علی افندی نے خزینۃ الاسرار مین ذکر کیا ہے کہ جمیع سور قرآن ایک سو چودہ سورتین ہین باجماع علماء معتمدین اور اگر انفال و برات کو ایک سورت کہین تو پھر ایکسو تیرہ سورتین ہوتی ہین ان سب مین افضل و اعظم سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص ہے باقی رہے آیات قرآن عظیم سو وہ سب چھہ ہزار چھہ سو چھیاسٹھہ آیتین ہین قول مشہور پر انمین سب سے زیادہ اعظم و افضل و اشرف و اکرم آیۃ الکرسی ہے پھر یہ کہا ہے کہ انی رأیت کثیرا من الاخوان فی دیار العرب والروم قد ترکوا قراءۃ القرآن واکبوا علی قراءۃ ترتیبات المشایخ فمثلھم کمثل الذین اختاروا العقیق عن الیواقیت ویاللہ العظیم ان القرآن لغریب فی ھذا الزمان وما وقع علی تلک الترتیبات حدیث ظاھر فی بیان فضائلھا عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وما وقع علیھا الاجماع والمنام لیس بحجۃ ودلیل علیہ وعلی غیرہ وھو لا یثاب علی قراءۃ تلک الترتیبات اذا لم یعرف معانیھا کما قال الحافظ ابن حجر رح اما الثواب علی قراءۃ القرآن فھو حاصل لمن فھم ولمن لم یفھم بالکلیۃ للتعبد بلفظہ بخلاف غیرہ من الاذکار والادعیۃ فانہ لا یثاب علیہ الا من فھمہ ولو بوجہ ما وعلیہ اکثر العلماء وقیل فیہ نظر

فعلینا ان نتخذ ورداً من الافضل والاعظم والاشرف کقراءة القرآن
انتہی امام دیوری کشف الکنوز مین فرماتے ہین انظروا ایها الاکیاس وتفکروا
ایها الناس الی اکثر الاوراد والاذکار التی تشتغلون بها فی هذا الزمان
من ترتیبات المشایخ اذا حرصه بقراءة القرآن ینحل بان وقتی لایفضل
عن وردی ما ثمرتها وینبّهها فی الفضائل علی فضائل القرآن ولو کانت
تلك الترتیبات موجودة فی زمن النبوة او فی عصر الخلافة لاحرقوها او
غرقوها لانها زینت فی قلوب الذین لم یعرفوا فضائل القرآن وخواصه وحسنهم
منعتهم عن قراءة القرآن انتہی مین کہتا ہون یہ آیت شریفہ اسی مدعا کی طرف
بدلالة النص اشارہ کرتی ہے اولم یکفهم انا انزلنا علیك الکتاب یتلی علیهم الایة[1]
کسی نے شبلی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا مجھے کچھ وصیت کرو فرمایا علیك بکلام اللہ
ودع ما سواه وکن معه ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون بعض اہل باطن نے فرمایا ہے
لایکون المرید مریداً حتی یجد فی القرآن کل ما یرید ویعرف منه النقصان
من المزید ویستغنی بکلام المولی عن کلام العبید بعض مشایخ نے کہا ہے لا
تجعل وردك غیر ما ورد فی الکتاب والسنة تکن من العلماء الادباء لانك
حینئذ تجمع بین الذکر والتلاوة فیحصل لك اجر التالی والذاکر فما ترك الکتاب
والسنة مرتبة یطلبها الانسان من خیری الدنیا والاخرة الا وقد ذکرها فمن
وضع من الفقراء ورداً من غیر الوارد فی السنة فقد اساء الادب مع اللہ ورسوله

[1] ان فی ذلك لرحمة وذکری لقوم یؤمنون

بعض اولیا نے فرمایا ہی من اساء الادب علی البساط رد الی الباب ومن اساء الادب علی الباب رد الی اصطبل الدواب الغرض بڑی شرم بلکہ ضعف ایمان وغربت اسلام وفقدان احسان کی بات ہی کہ دنیا مین روی زمین پر قرآن کریم اندر مصاحف وصدور کے موجود ومحفوظ ہو اور اذکار سنت مطہرہ کتب سنن مین ماثور ومرقوم ہون اور پہر باوجود دعوی اسلام وایمان یا احسان کے انسان اون اذکار کو اختیار نکرے اور تلاوت قرآن پر مداوم نہو اور فقرا وعلما ومشایخ واولیا کے دعوات واذکار ساختہ وپرداختہ پر جہک پڑے اور اونمین معتقد خیر دارین کا ہو اس سے بڑہ کر اور کیا شقاوت ہوگی ہان جو اعمال صالحات وعزائم مکرمات آیات عظیمات وسنن مطہرات سی اہل علم وصلاح نے واسطے قضاے حاجات وکشف کربات واستجابت دعوات کے بتائے ہین اونکا استعمال کرنا عین اتباع کتاب وسنت ہی ملا علی قاری حنفی رح نے دیباچہ کتاب حزب اعظم مین لکہا ہے لما رایت بعض السالکین یتعلقون باوراد المشایخ المعتبرین وباحزاب العلماء المکرمین حتی رأیت بعضہم تعلقوا بالدعاء السیفی والاربعین الاسمی ووجدت بعض العوام یتقیدون بقراءۃ دعاء نور القدح فخطر ببالی ان اجمع الدعوات الماثورۃ فی الاحادیث المنقولۃ وسمیتہ الحزب الاعظم لاستنادہ الی الرسول الاکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فعلیک بحفظ مبانیہ والتامل فی معانیہ والعمل بمضمون ما فیہ فانہ شامل للمنجیات حافل للمہلکات فقد اکمال

طریق المتابعة النبویة وزبدة المقامات العلیة المنسوبة الی السادة الصوفیة
الصفیة فان قدرت علی قرائتها کل یوم فیها ونعمت والا ففی کل جمعة والا ففی کل شهر والا ففی
کل سنة والا ففی العمر مرة ایضاً غنیمه انتهی حاصله مین کہتا ہون کہ یہ کتاب
حزب اعظم جمع اذکار وادعیہ مین بحذف اسانید وتخاریج کتاب بی مثل ومثال ہے
مینے اوسکو بہت بار پڑہا ہی اور اکثر ماہ رمضان مین پڑہا کرتا ہون وللہ الحمد اس
باب مین جتنی کتابین ہین اون سب سی مغنی ہی اگر کوئی شخص باخلاص نیت وصدق
طویت وحضور دل وجمع خاطر تلاوت قرآن مجید وقرارت حزب اعظم پر تمام عمر
اکتفا کرے تو اللہ سے امید ہی کہ سارے منجیات کے ساتھہ متحلی اور تمام مہلکات
سے متخلی ہو کر لائق مغفرت وعفو ہو جاوے وما ذلک علی اللہ بعزیز ہی وظائف
واوراد علماء وصوفیہ اونکی کچھہ حاجت نہین ہی الصباح یغنی عن المصباح شاہ محمد
عاشق رح خلیفہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور اوستاد شاہ عبدالعزیز دہلوی نے
رسالہ سبیل الرشاد مین دعاء سیفی واربعین اسمی کو ذکر کیا ہی کچھہ حاجت اونکے ذکر کی
نہ تھی دل اس بات سی قلق مین ہی حسبنا کتاب اللہ وسنة رسولہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم مینے غالبا اس رسالے مین اونہین اعمال کو ذکر کیا ہی جو ماخوذ ہین آیات
قرآنی یا حدیث رسالت سی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا ماشاء اللہ تعالی حدیث مین
آیا ہی خذ من القرآن ما شئت لما شئت شرجی رح لکھتے ہین آمین شک نہین
کہ تلاوت قرآن افضل ہے بہت سی عبادات سی ابن عباس نے کہا ہی اقرؤا القرآن

فان اللہ لایعذب قلبا وعی القرآن اور صحابہ پڑہنا قرآن کا مصحف مین دیکھکر
مستحب رکھتے تھے اور رکھتے تھے کہ اسمین عبادت نظر زیادہ ہی عثمان رضی اللہ عنہ
کبھی نظر کرنا مصحف مین ترک نکرتے اور کہتے تھے ھذا کتاب ربی ولابد للعبد
اذا اتاہ کتاب سیدہ ان ینظر فیہ کل یوم ویعمل بما امرہ فیہ ویجتنب ما
نہاہ عنہ امام ابن ابو الضیف کتاب بلغۃ المسافر مین فرماتے ہین یکفی من العبادات
تلاوۃ القرآن وقول حسبی اللہ سبع مرات فی الصباح والمساء لان العبادات
غیر ھذہ یشترط فیہا حضور القلب وتلاوۃ القرآن قد جاء انہا اعظم القرب
بفھم وبغیر فہم وقائل حسبی اللہ الخ قد جاء ان اللہ یکفیہ ما اہمہ صادقا کان
بہ او کاذبا انتہی شاہ عبدالعزیز دہلوی نے فرمایا ہی کہ آداب تلاوت قرآن تہذیب
واستقبال قبلہ حتی الامکان وحروف را بخوبی ادا کردن ومد وشد فرو نگذاشتن و
در مقام وقف وقف کردن این ست آداب ظاہری واما آداب باطنی پس مبتدی
را تصور کردن گویا کہ بحضور رب العزت تلاوت میکنم واو تعالی در مقام استاد
نشستہ می شنود ومنتہی را تصور کردن کہ این کلام را بلاواسطہ از زبان حضرت رب العزت
می شنوم وفرق درمیان مقامین این ست کہ در صورت اول زبان از خودش و
گوش از حضرت رب العزت ودر صورت دوم زبان از حضرت رب العزت وگوش
از خود وبا ہمچنین مقام اشارہ فرمودہ است حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
چنانچہ شیخ الشیوخ در عوارف از ایشان نقل کردہ اند انی لاقرء الآیۃ حتی اسمعہا

من قائلہا بعدہ در عوارف فرمودہ کہ امام صادق در ینوقت بمنزلۂ شجرۂ موسی بشید
انی انا اللہ رب العالمین می گفت انتہی وجای دیگر شاہ صاحب فرمودہ اندکہ بروت
جناب مرتضی مشرف شدہ بیعت نمودہ بودم فرمودندکہ در زمان ما یعنی صحابۂ
کرام برای وصول الی اللہ سہ طریق سلوک بودند دو طریق ازان موقوف شدہ
یعنی صلوۃ و تلاوت قرآن سوم کہ ذکرست باقی و دران طریق نیز تفاوت بسیار
راہ یافتہ بعد ازان طریق صلوۃ و تلاوت قرآن فرمودند طریق صلوۃ آنکہ بطور
شغل یادکردہ شود طور تلاوت برای مبتدی این ست کہ خود را قاری وحق را
مستمع تصور نماید کہ بحضرت رب العالمین قرآن میخوانم چنانچہ شاگرد بحضور استاد
میخواند و برای منتہی این ست کہ حق را قاری و خود را مستمع قرار دہد و زبان خود را آلہ
تصور کند و گوش را مستمع گویا حضرت حق بزبان من کلام میکند و من میشنوم و یقینست
کہ درین تصور بسبب غلبۂ محبت حالیکہ عاشق صادق را در وقت استماع کلام محبوب
بالمشافہہ رو میدہد حاصل خواہد گردید و گرہ کشای مدعا خواہد شد واللہ المغنی انتہی

برای حرز و حجاب

امام ابن ابی الضیف کہتے ہین یہ وہ حرز و حجاب ہی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے دن احزاب کے پڑہا تہا اللہ نے اونکو شر کفار سے کفایت کی اور وہ
اپنے غیظ مین پہر کر چلے گئے اور امام شافعی نے وقت دخول کے ہارون رشید
پر پڑہا تہا اللہ نے اونکو شر ہارون سے بچا لیا اسکو مالک نے نافع سے نافع نے

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضرت صلعم نے دن احزاب کے کہا شهد الله انه لا اله الا هو الی قوله الاسلام پھر کہا وانا اشهد بما شهد الله به واستودع الله هذه الشهادة وهي وديعة عنده الى يوم القيامة اللهم اني اعوذ بنور قدسك وعظيم ركنك وعظمة طهارتك من كل آفة وعاهة ومن كل طوارق الليل والنهار الا طارقا يطرق بخير يا الله اللهم انت غياثي بك استغيث وانت ملاذي بك الوذ وانت عياذي بك اعوذ يا من ذلت له رقاب الجبابرة وخضعت له اعناق الفراعنة اعوذ بك من كشف سترك ونسيان ذكرك والانصراف عن شكرك انا في حرزك ليلي ونهاري ونومي وقراري وظعني واسفاري وحياتي ومماتي ذكرك شعاري وثناؤك دثاري لا اله الا انت سبحانك وبحمدك تشريفا لعظمتك وتكريما لنفحات رحمتك اجرني من خزيك واضرب سرادقات حفظك وادخلني في حفظ عنايتك وجد علي بخير يا ارحم الراحمين

شهد الله انه لا اله الا هو والملائكة واولوا العلم قائما بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم ان الدين عند الله الاسلام

اسماء اللہ الحسنیٰ

شرجی کہتے ہیں قاضی مجد الدین شیرازی نے اپنی سند سے ایک حدیث متصل تا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کی ہے ان لله تسعة وتسعين اسما من احصاها دخل الجنة اسکی سند میں عمارہ بن زید ہیں اور پھر اونکا قصہ بابت تلاش اسماء مذکورہ اور بہم پہونچنا اونکا بذریعہ ایک شخص آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

سلم کے سور قرآن سے متفرق طور پر مع اسمار موصوف بحوالہ ہر ایک سورت
کے ذکر کیا ہی اوسکے بعد کہا ہی قال عمارة فدعوت بھذہ الاسماء غبرۃ
فرأیتھا قریبة الاجابة وکتبھا عنی جماعة وکلھم اخبرونی ان اجابتھا سریعة
قال ابو محمد واللہ الذی لا الٰہ الا ھو لقد دعوت بھا مرار اکثیرۃ علی
مھمات خفت علی نفسی منھا الھلکة فخلصنی اللہ منھا والحمد للہ انتھی
کلام الشرجی مین کہتا ہون حدیث مذکور اس لفظ سے ان للہ تسعة وتسعین
اسما مائة الا واحدا من احصاھا دخل الجنة ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
مرفوعا بخاری ومسلم مین آئی ہی اور اوسکو ابن خزیمہ وابو عوانہ وابن جریر و
ابن ابی حاتم وطبرانی وابن مندہ وابن مردویہ وابو نعیم وبیہقی نے بھی
روایت کیا ہی ایک طریق ابن مردویہ وابو نعیم مین یون فرمایا ہی من دعا
بھا استجاب اللہ دعاءہ اور بخاری کا لفظ یہ ہی ولا یحفظھا احد الا دخل
الجنة یہ لفظ مفسر لفظ احصاہا ہی یعنی احصار سے مراد حفظ ہی وھکذا قال
الاکثرون بعض نے کہا مراد احصار سے پڑہنا ایک ایک کلمہ کا علحدہ علحدہ ہے
گویا اونکو شمار کرتا ہی یا مراد علم وتدبر ہے اونکے معانی مین اور اطلاع حاصل
کرنا ہی اونکے حقائق پر یا قیام بحق اسمار وعمل بموجب اقتضار معانی لکن شوکانی
رح فرماتے ہین کہ تفسیر اول راجح ہی اور مطابق معنی لغوی ہی خود دوسری
روایت نے تفسیر اوسکی ساتھہ حفظ کے کردی وھذا الحدیث قد ورد من

طریق جماعة من الصحابة خارج الصحیحین والحجة بما فیهما علی انفراده قائمة انتہی یہ اسمار روایت ترمذی مین ابو ہریرہ سے آئے ہین اور ابن حبان نے بہی اونکو روایت کیا ہی سوا اس ایک روایت کے جسمین جوزجانی ہین کسی اور روایت مین یہ نام نہین آئے ترمذی نے اسکو حدیث غریب کہا ہی اور نووی نے اذکار مین حسن ٹہیرایا ہی اور حاکم وابن حبان نے صحیح بتایا ہی ابن کثیر اپنی تفسیر مین فرماتے ہین والذي عول علیه جماعة من الحفاظ ان سرد الاسماء مدرج في هذا الحدیث الی قوله انه بلغه عن غیر واحد من اهل العلم انهم جمعوها من القرآن انتہی شوکانی رح کہتے ہین ولا یخفاك ان هذا العدد قد صححه امامان وحسنه امام فالقول بان بعض اهل العلم جمعوها من القرآن غیر سدید ومجرد بلوغ واحد انه وقع ذلك لا ینتهض لمعارضة الروایة ولا تدفع الاحادیث بمثله انتہی الغرض یہ اسماء حسنی حصن حصین وعدة واذکار ونزل الابرار وحزب اعظم وسلاح المومن وفرند وغیرہ کتب جمع جمم مین مذکور ہین اور اونکے معانی تحفة الذاکرین مین شوکانی رح نے اور مینے کتاب نزل الابرار مین اور کتاب الجوائز والصلات مین اور بیہقی نے کتاب الاسماء والصفات مین لکہے ہین اور اہل علم نے کتب مستقلہ بیان مین انکے معانی کے تالیف کی ہین وللہ الحمد بہر حال انکا نوک زبان پر یاد رکہنا اور انکے ساتہہ سوال حاجت ودعا اللہ تعالی سے کرنا تریاق مجرب ہے

برای کفایت اہوال دنیا وآخرت

شرجی کہتے ہین جو کوئی اس دعا کی قرارت پر بعد ہر فرض کے ہمیشگی کریگا اللہ اوسکو
ہول دنیا وآخرت سے کافی ہوگا اعددت لکل ھول القاہ فی الدنیا والاخرۃ
لا الہ الا اللہ ولکل ہم وغم ما شاء اللہ ولکل نعمۃ الحمد للہ ولکل رخاء وشدۃ
الشکر للہ ولکل اعجوبۃ سبحان اللہ ولکل ذنب استغفر اللہ ولکل ضیق حسبی اللہ
ولکل مصیبۃ انا للہ وانا الیہ راجعون ولکل قضاء وقدر توکلت علی اللہ
ولکل طاعۃ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

برای ہر حاجت ومطلب

تفسیر فتح العزیز مین کہا ہے کہ ہر کرا حاجتی باشد می باید کہ فاتحۃ الکتاب بخواند وبعد از
ختم حاجت بخواہد کہ انشاء اللہ تعالی آن حاجت برآید

برای درد گُرده

شخصی نزد شعبی آمد وشکایت درد گرده کرد شعبی گفت ترا لازم ست کہ اساس
القرآن بخوانی وبرجای درد دم کنی او گفت کہ اساس القرآن چیست گفت
فاتحۃ الکتاب ودر فتح العزیز گفتہ کہ سورۂ فاتحہ اسم اعظم ست برای ہر مطلب بخوانند
واین را دو طریق ست اول آنکہ مابین سنت فجر ونماز فرض باتصال میم بسم اللہ بلام
الحمد للہ چہل ویکمرتبہ تا چہل روز بخواند ہر مطلبی کہ باشد حاصل گردد اگر شفای مریض
یا کشاده شدن مسحور منظور باشد بر آب دم کرده بآن مریض ومسحور بنوشانند دوم آنکہ

روز یکشنبہ اول ماہ درمیان سنت و فرض فجر بلی قید اتصال بسم اللہ بالام ہفتاد ہر تبہ بخواند بعد ازان ہر روز ہمانوقت دہ دہ بار کم کند تا روز شنبہ ختم شود و اگر در ماہ اول مطلب حاصل شود فبہا و الا در ماہ دوم و سوم نیز ہمچنین کند و نوشتن این سورہ بر کاسۂ چینی بگلاب و مشک و زعفران و شستہ خورانیدن آن برای شفاء مریض مزمن تا چہل روز مجرب ست و بر درد دندان و بر درد سر و درد شکم و دیگر دردہا ہفت بار خواندہ دم کردن نیز مجرب ست انتہی

برای صموت اعداء

جو شخص اس آیت کو لکھکر اپنے بازو پر باندہ لیگا اوسکے دشمن صامت ہوجاینگی کسو کی شخص ذکر اوسکا ساتھہ برائی سکے نکریگا باذن اللہ تعالی یومئذ یتبعون الداعی لا عوج لہ الایہ الی قولہ فلا یخاف ظلما و لا ہضما

برای تثمیر بستان

اس آیت کو لکھکر کسی ساعت جمعہ مین محو کرکے اندر چاہ کے جس سی درختون کو پانی دیا جاتا ہی ڈالدے اللہ او نمین برکت دیگا اور نظر جن و انس سی بچائیگا وھو الذی انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ نبات کل شیء الی قولہ یؤمنون

ایضا برای سرسبزی باغ و کشت

اس آیت کو آب باران پر اکیس بار پڑہکر جڑ مین نخل و شجر و زرع کے چہڑکدے برکت کثیر ہمراہ ازالہ مکروہ باذن الٰہی دیکھیگا الم تر کیف ضرب اللہ مثلا کلمۃ طیبۃ الایہ الی قولہ یتذکرون

برای عمارت خانه و دکان و زمین و بستان

اس آیت کو ہرن کی جھلی پر ساعت پنجم روز یکشنبہ کو لکھہ اور ایک پارچہ پاک مین لپیٹ پھر گھر کے دروازے کے اوپر یا حانوت یا زمین یا باغ کے در کے اوپر دفن کردے عجب طرح کی عمارت و کثرت رزق کو ملاحظہ کریگا اسی طرح اگر اس آیت کو ظرف پاک مین لکھکر آب باران سے محو کرکے درمیان اشجار و نخل باردار کے چھڑک دیگا برکت کامل و زیادت ظاہر دیکھیگا او کالذی مرّ علی قریۃ الی قولہ ان اللہ علی کل شیٔ قدیر

ایضاً برای امور مذکورہ

الٓمٓر اول سورۂ رعد کو تا قولہ یتفکرون چار پرچہ کاغذ پر لکھکر ہر چہار گوشہ مکان یا باغ معطل خراب یا حانوت مین دفن کردے برکت و خیرات نمایان انشاء اللہ تعالیٰ دیکھیگا اسی طرح اگر اول سورۂ کہف کو تا قولہ کذبا ظرف طاہر مین لکھکر ہر چہار دیوار خانہ پر اس طرح چھڑک دیگا کہ زمین پر پانی نہ گرے تو عمارت منزل و کثرت خیر حسب دلخواہ دیکھیگا شارحی رح نے اس قسم کے آیات واسطے ان امور کے اور بہت لکھے ہین اس جگہہ تراکیب مختصرہ کا فقط ذکر کیا گیا ہے

برای خطبۂ زن و طلب ولایت از سلطان یا امیر یا جلب رزق

جو شخص ان امور کا ارادہ کرے وہ اس آیت کو لکھکر باندھ لے اوسکی بات قبول ہوگی اور وظیفہ اوسکا جاری رہیگا قل ان الفضل بید اللہ الآیۃ

دربارۂ سوم سورۂ بقرہ رکوع ۳۵

سورۂ رعد المر تلک آیات الکتاب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثر الناس لا یؤمنون اللہ الذی رفع السموات بغیر عمد ترونہا ثم استوی علی العرش وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی یدبر الامر یفصل الآیات لعلکم بلقاء ربکم توقنون وھو الذی مد الارض وجعل فیہا رواسی وانہارا ومن کل الثمرات جعل فیہا زوجین اثنین یغشی اللیل النہار ان فی ذلک لآیات لقوم یتفکرون

الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا

دربارۂ سوم سورۂ آل عمران رکوع ۸

برای رکوب دریا

دریا جب جوش وخروش کرے تلاطم امواج ہو تو اس آیت کو لکھکر اوسمین ڈالدے وہ بقدرت خدا ساکن ہو جائیگا قل من ینجیکم الآیۃ اسیطرح اگر فالق الاصباح کو تا آخر آیت باوضو ہوکر دن جمعے کے ایک لکڑی پر لکھکر مقدم سفینہ پر لگادیگا تو وہ ناو ڈوبنے سے بچ جائیگی اسی طرح وقال ارکبوا فیہا بسم اللہ مجریہا ومرسٰہا الآیۃ تا رحیم کی یہ خاصیت ہے کہ خشب ساج پر لکھکر اگر مقدم سفینہ پر لگادیگا تو بحر بحر مین حرز ووقایہ سارے آفات سے ہوگا انشاء اللہ تعالے

برای سکون موج دریا

جب دریا کو ہیجان ہو اور تلاطم امواج دیکھے تو سات پرچہ کاغذ پر اس آیت کو لکھکر ایک ایک پرچہ یکے بعد دیگرے طرف مشرق کے دریا مین پھینکدے موج باذن خدا ساکن ہو جائیگی الم تران الفلک تجری فی البحر الی قولہ کل ختار کفور اسی طرح اگر کوئی شخص دریا مین قرات پر اس آیت کی مداومت کریگا تو دریا سے سلامت رہیگا اور تقلب آفات لیل ونہار سے سالم ہوگا اور مال وولد مین برکت وسعادت پائیگا اللہ الذی خلق السموات والارض الی قولہ لظلوم کفار

برای دفع خیالات فاسدہ

ان آیات کو شخص متخیل پر تلاوت کرے یا خرقہ صوف یا رق مین لکھکر باندھ دے تخیلات فاسدہ اوس سے دور ہو جائینگے واذا قرأت القرآن جعلنا بینک

وبین الذین لا یؤمنون بالآخرة حجابا مستورا وقوله فان تولوا فقل حسبی الله الی آخر السورة وقوله فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم

برای خفقان وحیف قلب

سورۂ الم نشرح پاک برتن مین لکھکر آب زمزم یا آب باران سی محو کرکے اوس پانی کو پی لے اللہ کے اذن سے یہ خلش دور ہو جائیگی

برای استخراج مدفون وشئ معمی

اس آیت کو ایک ظرف جدید طاہر مین لکھکر آب باران سی محو کرکے جس جگہہ مین توہم دفین ہو وہان چہڑکدے انشاء اللہ تعالی وہ اوسی جگہہ واقع ہوگا اور ہاتھہ آئیگا اسی طرح اگر کوئی شی دفن کرکے بھول گیا ہی یا ضائع ہوگئی ہی اور معلوم نہین کدہر گئی تو جس جگہہ پر گمان ہو وہان لُبان سلگاے اور یہ آیت کاغذ مین لکھکر پانی سے محو کرکے ہر چہار دیوارہای خانہ پر چہڑک کر گھر کو ایک راتدن بند رکھے پہر صبح کو کھولکر اندر جاے انشاء اللہ تعالی وہ چیز ملجائیگی یا خواب مین اوسکو دیکھہ لیگا

برای استخراج سحر مدفون

گھر مین اگر کسی نے سحر دفن کیا ہو اور اوسکی جگہہ معلوم نہین ہی تو سورۂ تکویر پڑہے اللہ اوس جگہہ کا الہام کریگا سحر کو گھر سے نکالے کوئی شی اوسکو ضرر نکریگی

برای حفظ دفینہ

وقام الآیۃ لا اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم ۲ ان الله یأمرکم ان تؤدوا الامانات الی اهلها واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل ان الله نعما یعظکم به ان الله کان سمیعا بصیرا ۳ زعم الذین کفروا ان لن یبعثوا قل بلی وربی لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم وذلک علی الله یسیر

اگر دفینہ کرے تو سورۃ والعصر پڑہے وہ ہر آفت سی باذن خدا محفوظ رہیگا

برای اخبار عمل

اس آیت کو ایک خرقۂ دختر نابالغ پر شب دوشنبہ کو بعد پنج ساعت شب کی لکھکر سینۂ زن پر رکھدے اوسنے جو کچہہ کیا ہوگا سب کی خبر دیگی یا بنی اسرائیل الآیہ اگر کریمۂ فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشہید الی قولہ حدیثا ایک لوح زر پر خون ہدہد سے کف راست مین لکھکر صدر زن نائمہ پر رکھدیگا تو جو کچہہ اوس سے ہوا ہی وہ سب کہہ ڈالیگی اگر مدلس کا شناخت کرنا چاہے تو اس آیت کو نائم پر پڑہے سبھی ظاہر ہو جائیگا اسیطرح اگر سورۂ اذا زلزلت کو ایک پارۂ جامۂ انسان پر لکہے اور اوسمین نام اوسکا اور اوسکی مان کا زعفران محلول سے لکھکر اوسکو پوست ہدہد سے سی دے اور انسان پر رکھدے تو وہ اپنی صنیع کی خبر دیگا

برای خرید شئ جید

کوئی چاہے کہ بطیخ خرید کرے اور ہاتہہ جید پر پڑے تو اس آیت کو تا عقد بیع پڑہکر یون کہے یا من سبل کا الخبیر والخبرۃ منہ یا دلیل الخبیر یا مرشد یا ہادی تو اوسکا ہاتہہ مقصود پر پڑیگا اسی طرح سائر اشیاء فاکہہ و ملبوس وغیرہ کے لیے جسمین کچہہ شبہہ ہو اسیطرح کرے آیت یہ ہے ان البقر تشابہ علینا الآیہ

برای تکثیر آب چاہ و نہر

یا بنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العالمین ۱۲ ع
ونجینٰکم من آل فرعون
وجعلنا آیات علیٰ قوم
نجیلا بعد
الذین کفروا وعصوا
الرسول لو تسوی
بہم الارض ولا یکتمون
الله حدیثا ع
ان البقر تشابہ علینا
وانا ان شاء الله
لمہتدون ۱۲ ع

چاہ یا نہر میں جب پانی کم ہوجاے تو ایک سفال پر اس آیت کو لکھکر اندر اوسکے ڈالدے انشاء اللہ تعالی پانی اوسکا بڑہ جائیگا ثم قست قلوبکم من بعد ذلک الآیۃ اسی طرح اگر گاؤ یا بکری کا دودہ کم ہوجاے یا بالکل شیر ندے تو ایک تانبے کی تختی پر اس آیت کو لکھکر آب پاک سے دہوکر اوسکو پلادے دودہ بڑہ جائیگا باذن اللہ تعالے

	زوال ہم وغم وعشق	

جسکو کوئی مصیبت پہونچے اور عظیم الحزن ہو یا عشق ضرر دے وہ اس آیت کو قبل طلوع فجر دن یکشنبہ کو ظرف پاک مین لکھکر آب ثلج و برد سے محو کرکے لگاتار تین دن تک اوس شخص پر چہڑکے انشاء اللہ تعالی جو حزن پاتا ہے وہ دور ہوجائیگا وکاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر الآیۃ

	برای ہوام	

اس آیت کو ایک طشت مین لکھکر عصارۂ زیتون سے محو کرکے گھر مین چہڑک دے کوئی سانپ اژدہا برغوث باقی نرہیگا سب مرجائینگے الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم الآیۃ اور اگر اسکو چار ورق زیتون پر لکھکر چار ارکان بیت مین گاڑ دیگا تو بہی کوئی پشہ باقی نرہیگا اسی طرح اگر آیہ سیجدون الخرین الخ کو تانبے کی تختی پر لکھکر عصارۂ زیتون سے محو کرکے گھر مین چہڑک دیگا تو کوئی موذی و شیطان و ہوام باقی نرہیگا مگر گھر سے نکل جائیگا

در بارۂ اول سورۂ بقرہ رکوع ۹ ۱۲

در بارۂ چہارم سورۂ آل عمران رکوع پانزدہم ۱۲

در بارۂ دوم سورۂ بقرہ رکوع ۱۲-۳۲

در بارۂ پنجم سورۂ نساء رکوع ۱۲

برای تفرقہ اہل معاصی وظلم

دن شنبے کے اس آیت کو ایک ظرف پاک مین لکھکر آب برگ حرمل سے محو کرکے جس جگہہ اجتماع اہل عصیان وظلم کا ہوتا ہو وہان چھڑک دے انشاء اللہ تعالی پھر کبھی وہان جمع نہونگے متفرق ہو جائینگے

برای دروغ

ایک سیپی مین قبل طلوع آفتاب اس آیت کو لکھکر اور ایسے شہد سے جسکو آگ نے نہ چھوا ہو محو کرکے تین دن تک اوس شخص کو چٹائے جو بہت جھوٹ بولتا ہی باذن خدا یہ بلا اوس سے زائل ہو جائیگی

برای حفظ حاملہ وطفل بسیار گریہ

اس آیت کو گلاب وزعفران ومشک سے ہرن کی جھلی پر لکھکر کمر زن پر باندہ دے سارے آفات عین وبطن سے وہ حفظ مین رہیگی اور اگر اسکو لکھکر گلے مین طفل کے ڈالدیا جائیگا تو ایک حرز عظیم فزع وبکا سے ہوگا انشاء اللہ تعالی

اذ قالت امرأة عمران الخ

برای ازالہ عقم

اس آیت کو مشک وزعفران وگلاب سے ایک ظرف بلور یا زجاج پر کاتب باوضو ہو کر لکھے پھر پانی مین گھولکر مرد عاقر یا زن عاقر کو تین دن تک پلائے اور عضد مرد وزن پر لکھکر ریشم کے تاگے سے باندہ دے اور وقت دخول

فراش کے علیحدہ کرکے صحبت کرے پھر نہا کر باندہ لے وہ شب اول یا دوم یا سوم مین باذن اللہ تعالی حامل ہوجائیگی اسی طرح اگر اول سورۂ نساء تا قولہ رقیبا کو ایک قطعہ حلوا پر نصف شب کو شب جمعہ سے ایسی جگہہ لکھکر کہ کوئی نہ دیکھے کھالیگا پھر بی بی سے جماع کریگا تو تین بار کے اندر باذن خدا وہ حاملہ ہوجائیگی

برای حفظ و فصاحت طفل

آب صاف پر ان آیات کو پڑہ کر اوسمین کھانا پکا کر اطفال و تلامذہ کو کھلائے تین دن تک ایساہی کرے حفظ و فصاحت عجیب ملاحظہ کریگا الٓر از اول سورۂ ابرہیم تا الحکیم

برای قہر اعدا

ایک پارہ کفن لیکر اوراوسمین کچہہ خاک مقابر ڈالکر اول یہ آیت او کصیب من السماء الخ لکھے پھر نام دشمن کا لکھے اور اوسکو نیچے زبرۂ آہنگر یا کمدۂ گازر کے رکھدے معمول لہ کا سر پھٹ جائیگا اور اوسکو کچہہ نہ سوجھیگا فلیتق اللہ فاعلہ اسیطرح اگر ایک لوح آہن پر یہ آیت اور نام معمول لہ اور اوسکی ماں کا لکھکر نیچے آگ کے رکھکر جسکے ہلاک کرنیکا ارادہ ہو اوسکو پکاریگا تو وہ مرض لایطاق مین گرفتار ہوجائیگا واذ قال موسی لقومہ یاقوم انکم ظلمتم انفسکم الایۃ اسی طرح جسکا ہلاک کرنا منظور ہو اوسکی تصویر بنائے مگر غیر کامل اور اوس تصویر کے سینے پر یہ آیت لکھے واتل علیہم نبأ ابنی آدم الآیہ اور پشت پر

یاایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منھا زوجھا وبث منھما رجالا کثیرا ونساء واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا الٓر کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور باذن ربھم الی صراط العزیز الحمید اللہ الذی لہ ما فی السموات وما فی الارض وویل للکافرین من عذاب شدید الذین یستحبون الحیوۃ الدنیا علی الآخرۃ ویصدون عن سبیل اللہ ویبغونھا عوجا اولئک فی ضلال بعید وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل اللہ من یشاء ویھدی من یشاء وھو العزیز الحکیم ۱۲

نام اوس شخص کا لکھے اور ہاتھہ مین ایک خنجر لیکر اوسکے نام کی جگہہ پر مارے اور کہے فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب اور اس عمل کو روز شنبہ آخر ماہ مین کرے اور کہے یا ملائکۃ اللہ تعالی لیفعل کذا بفلان یہ ضرب اوسکے بدن پر جالگیگی اور وہ ہلاک ہوجائیگا شرجی کہتے ہین فلیتق اللہ فاعل ذلک

برای بطلان ظلم ظالم

ایک پرچۂ کاغذ پر اس آیت کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور ظالم یا جبار پر داخل ہو اور مکرر اوسکو پڑہے انشاء اللہ ظلم ظالم باطل ہوجائیگا ان اللہ یأمرکم ان تؤدوا الامانات الی اھلھا الآیۃ اسی طرح اگر اس آیت کو زعفران و گلاب سے لکھکر اور آب باران سے محو کرکے جای حاکم مین کوئی ساحاکم ہی کیون نہو چھڑک دیا جائیگا تو وہ حکم انصاف سے کریگا اور حق بات کہیگا

برای ہلاک ظلمہ

سنیچر کے دن آخر ماہ مین اس آیت کو لکھکر ایک شیشی مین رکھے اور اوس پر درخت کے پتون کا عصارہ ڈالکر گہر مین معمول لہ کے دفن کردے عنقریب وہ ماخوذ ہوکر ذکر اوسکا خامد اور ایام اوسکے منقضی ہوجائینگے الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد الی قولہ بالمرصاد و قولہ فیومئذ لا یعذب عذابہ احد الآیۃ

برای بطلان بیع و شراء

اگر اس آیت کو ویل للمطففین الی قولہ العالمین ایک صحیفہ مین لکھکر کسی دکان مین

ڈالدیا جائیگا تو بیع و شرا اوسکی باطل ہوکر اللہ کی قدرت سے حال اوسکا ناقص ہو جائیگا اسی طرح والعصر تا آخر سورہ ایک صحیفۂ رصاص سیاہ پر ساعت زحل مین دن شنبے کے لکھکر موضع مراد مین ڈالدینے سے تعطیل بیع و شرا ہو جاتی ہی

برای رجم خانہ

الم تر کیف فعل ربك باصحاب الفیل تا آخر[1] سورہ ایک شقفۂ[2] قدیمہ مین لکھکر کسی گھر وغیرہ مین دفن کر دینے سے اوس جگہہ پر پتھر آنے لگتے ہین جبتک کہ وہ شقفہ اوس جگہہ مین باقی رہتا ہی ف اسکے بعد شرجی رح نے چند فوائد ۴۲ سے لیکر تا آخر یکصد فائدہ بیان مین اسماء حسنی اور اونکی تاثیرات کی بطریق تکسیر و اوفاق لکھے ہین پھر کچھہ منافع سور قرآن کریم کے اور کچھہ منافع حروف مقطعۂ قرآن عظیم کے بیان کیے ہین یہ منافع غالباً اوسی جنس کے ہین جو جابجا اس رسالے مین لکھے گئے ہین اسلیئے تلخیص اونکی اس جگہہ مکرر اور غیر ضروری سمجھی گئی اگر کوئی شخص پرہیزگار اسی قدر اعمال و عزائم پر بعد حصول اجازت بصدق نیت و صلاح طویت عامل و قانع ہو تو بھی غنیمت ہی اور یہ مقدار واسطے صلاح ظاہر و باطن و حفظ صورت و معنی کے کافی و وافی شافی صافی ہو سکتا ہی مجھکو اجازت ان عزائم و معمولات کی بالخصوص اجازت مثل قول جمیل کے نہین ہے لکن اجمالاً تالیف شرجی رح کی اجازت ہی ایک بڑا عائق عدم ظہور اثر مین یہ ہوتا ہے کہ عازم مطابق شرط عزیمت کے نہین ہوتا دوسرے معمول لہ کا عقیدہ کامل

[1] و تمام آیتہ الم یجعل کیدہم فی تضلیل و ارسل علیہم طیرا ابابیل ترمیہم بحجارۃ من سجیل فجعلہم کعصف ماکول ۱۲

[2] شقفہ بفتحتین ظرفے کہ از گل خام سازند ۱۲

پایا نہین جاتا اثر تو اوسوقت ظاہر ہوتا ہی کہ دونون مسلمان حسن العقیدہ قوی
الایمان ہون اور عامل صاحب اخلاص وتقوی ہو ایک بزرگ نے ایک آسیب زدہ
پر ایک آیت قرآن پاک پڑہکر پہونک دی تہی فی الفور آسیب دور ہوگیا بعد چند
روز کے پہر ایک شخص کو آسیب ہوا عامل مذکور وفات کر چکے تھے ایکمرد نے
وہ آیت اونکی زبان سے سنکر یاد کر لی تہی جاکر اوس شخص پر دم کی کچہہ فائدہ
نہوا جب بار بار اوسکو پڑہا تو جنی مسلط نے کہا تو جا کچہہ نہوگا اونے کہا آخر یہ
آیت تو وہی ہی کہا ہان الایۃ الایۃ ولکن الرجل غیر الرجل بلکہ طہارت و تقاوت
کا یہانتک اثر ہوتا ہی کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح کے وقت مین جب کسی شخص پہ
مرد ہوتا یا عورت کوئی جن یا شیطان آتا اور لوگ انکو لیجاتے تو یہ فقط اوس سے
جاکر یہ بات کہدیتے کہ تو اسکو چہوڑ کر چلا جا ورنہ تجہپر حکم شرع جاری کیا جائیگا
وہ اوسیدم بہاگ جاتا پہر یہ نوبت پہونچی کہ جس آسیب زدہ کے سامنے نام اونکا
لیا جاتا وہ فی الفور افاقہ مین آجاتا اور اوسکا جن وشیطان چلدیتا وذلک فضل
اللہ یؤتیہ من یشاء اس رسالے کے سارے اعمال وعزائم ماخوذ کتب وسنت صحیح
سے ہین اور اکثر مجرب ہین لکن اگر کسی شخص پر اثر انکا ظاہر نہو تو یہ قصور عازم یا
معمول لہ کا ہی نہ ان آیات واذکار کا اوسکو چاہیے کہ وہ اپنے ہی نفس کو ملامت
کرے اسلیے کہ اس کلام پاک نے محل قابل نپایا سو ضع صالح ہاتھ اوسکے نآیا
حدیث مین اسی جگہہ سے فرمایا ہی رب تال للقرآن والقرآن بلعنہ عیاذا باللہ

باب پنجم بیان مین اعمال قول جمیل وغیرہ کے

فصل ہشتم کتاب مذکور کے بیان مین بعض فوائد والد ماجد مؤلف کے ہی یعنی
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے خاندانی اعمال مجربہ کا اوسمین ذکر ہی

برای غنای قلبی و قالبی

ہر دن یا مغنی گیارہ سو بار اور سورۂ مزمل چالیس بار پڑہے اگر نہو سکے تو گیارہ
بار یہ دونون عمل واسطے غنای دلی اور ظاہری کے مجرب ہین انتہی اور بعض مشایخ
سے پڑہنا سورۂ مزمل کا اکتالیس بار بہی آیا ہے شاہ فخرالدین رح سے منقول ہی کہ
کہ بعد سنت فجر کے ایکبار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار پڑہے اس حساب سے
رات دن مین گیارہ بار ہوجائیگی مولوی قطب الدین دہلوی مرحوم کہتے ہین وقد جربت

هذا العمل فوجدته كذلك

برای درد دندان و درد سر و ریاح

ایک تختہ یا پیڑا پاک سے اور اوسپر پاک ریت بچہاوے اور ایک کیل سے اوسپر ابجد
ہوز حطی لکہے اور کیل کو الف پر زور سے دابے اور سورۂ فاتحہ ایکبار پڑہے اور
دردمند اپنی اونگلی کو درد کی جگہہ پر زور سے رکہے رہے پہر اوس سے پوچہے کہ
تجہکو آرام ہوا اگر درد جاتا رہا بہتر ورنہ کیل کو دوسرے حرف بی کی طرف
نقل کرے اور دو بار سورۂ فاتحہ پڑہے اور پہلی بار کی طرح پوچہے کہ درد گیا

اگر گیا بہتر ورنہ کیل کو جیم کی طرف نقل کرے اور تین بار الحمد پڑہے اسی طرح
ہر حرف پر کیل سے دابا جاے اور سورۂ فاتحہ کو ہر بار پڑہا جائے تو آخر
حرف تک نہ پہونچیگا کہ شفا ہوجائیگی انشاء اللہ تعالی انتہی مین کہتا ہون اس
عمل کو شیخ احمد دیربی شافعی رح نے کتاب فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید مین
بہی ذکر کیا ہی لکن حروف ابجد ہوز حطی کو مقطع لکہنا بتایا ہی یعنی ا ب ج د الخ
پہر کہا ہی ان من قرأها علی الضرس لوجع برئ من ساعته وما تبلغ الی
اخرها الا وقد شفی باذن اللہ لکن مع حسن الظن من الوجیع والمعزم انتہی
اور شرجی رح نے بہی اسکو ذکر کیا ہی اور مجرب کہا ہی مینے اسکو درد سر پہ امتحان
کیا فی الفور نفع ہوا وللہ الحمد

برای رفع حاجت ورد غائب وشفای مریض

جب کوئی حاجت پیش آسے یا کوئی شخص غائب ہو اور اوسکا سالم غانم پہر آنا
چاہے یا شفای بیمار چاہے تو سورہ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت وفرض فجر کے پڑہے امام
جعفر صادق علیہ السلام سے کہا ہی کہ فاتحہ چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑہ کر
تپ والیکے منہہ پر چہینٹا مارنے سے صحت ہوجاتی ہی اسکو شاہ عبد العزیز دہلوی
رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے

برای گزیدن سگ دیوانہ

جسکو باؤلا کتا کاٹے اور اوسکے دیوانہ ہوجانیکا ڈر ہو تو اس آیت کو روٹی کے

چالیس ٹکڑون پر لکھے انهم یکیدون کیدا واکید کیدا فمهل الکافرین امهلهم رویدا اور اوس سگ گزیدہ کو دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے مولانا اسحق نے کہا ہے کہ ایک ٹکڑا بانات کا گڑ مین لپیٹ کر کھالے اثر زہر سگ کا جاتا رہیگا انشاء اللہ تعالے

برای دفع فاقہ

ہر رات سورۂ واقعہ ایکبار پڑھ لیا کرے یہ عمل موافق حدیث کے ہی اور اس رسالے مین گزر چکا ہے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے شرح حزب البحر مین یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی ہر دن سو بار لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھیگا اوسکو فاقہ نہ پہونچیگا

برای مسان

جس لڑکے کو یہ بیماری ہوا وسپر فاتحہ اکتالیس بار بوصل میم بسملہ ساتھہ الحمد کی چالیس روز تک دم کرے اگر نہو سکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرتا ہی اسکو مولوی قطب الدین مرحوم نے ذکر کیا ہی

برای بیدار شدن از شب

سوتے وقت آخر سورۂ کہف کو ان الذین امنوا وعملوا الصالحات سی تا آخر سورہ پڑھ کر اللہ سے دعا کرے کہ فلان وقت اوسکو جگا دے تو اوسوقت پر جاگ اوٹھیگا یہ عمل موافق حدیث کے ہے جسکو دارمی نے روایت کیا ہے -

برای حفظ اطفال

ان الذین امنوا وعملوا الصلحت کانت لهم جنت الفردوس نزلا خالدین فیها لا یبغون عنها حولا قل لو کان البحر مدادا لکلمات ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی ولو جئنا بمثله مددا قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الهکم اله واحد فمن کان یرجوا لقاء ربه فلیعمل عملا صالحا ولا یشرک بعبادة ربه احدا

اس عوذہ کو لکھکر بچے کے گلے مین باندہ دے اسد او سکو محفوظ رکھیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وھامۃ وعین لامۃ تحصنت بحصن الف الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلي العظیم انتہی حدیث مین آیا ہی کہ حضرتؐ واسطے حسنین کے یہی عوذہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمھارے باپ ابراہیم واسطے اسمعیل و اسحق کے یہی تعویذ کرتے تھے رواہ مسلم مولانا عبدالعزیز و محمد اسحق کا معمول فقط اسی دعا کا لکھنا تھا انتہی لکن ظاہر حدیث یہ ہی کہ حضرت اعیذ کما بکلمات اللہ الخ کہکر دم کرتے تھے بعد ثبوت اصل کے لکھنے اور باندہ دینے مین کچھہ حرج نہین ہے واللہ اعلم

برای امان از ہر آفت

اس دعا کو صبح و شام پڑہے لا الہ الا انت علیک توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلي العظیم ما شاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن اشھد ان اللہ علی کل شيء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شيء علما واحصی کل شيء عددا اللھم اني اعوذ بک من شر نفسي ومن شر کل دابۃ انت آخذ بناصیتھا ان ربي علی صراط مستقیم وانت علی کل شيء حفیظ ان ولیي اللہ الذي نزل الکتاب وھو یتولی الصالحین فان تولوا فقل حسبي اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم انتہی اس دعا کے الفاظ سنن ماثورۂ صحیحہ سے ماخوذ ہین اور ہر ایک کلمے کے لیے انہین سی علحدہ فضیلت آئی ہے

برای حفظ چیچک

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اوسپر سورۂ رحمن پڑہے اور جتنی بار فبای الاء ربکما تکذبان پر پہونچے ایک گرہ لگاے اور اوسپر پہونکے پہر اوس تاگے کو لڑکے کے گلے مین باندہ دے اللہ اوسکو اوس بیماری سے بچالیگا

برای حاجت روائی

جب کوئی حاجت پیش آئے تو یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع بارہ سو بار بارہ دن تک پڑہے اللہ اوس حاجت کو پورا کریگا شاہ ولی اللہ صاحب رح فرماتے ہین وهذا من عزائم اجازنی سیدی الوالد بها فی جملة ما اجازنی انتہی اسی طرح کی اجازت مجھکو بہی ان عزائم کی ہمراہ اجازات دیگر مولوی یعقوب مہاجر مکی رح سے حاصل ہے وللہ الحمد

برای حاجات مشکلہ

چار رکعت نماز نفل پڑہے پہلی رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد لا الٰه الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین فاستجبنا له ونجیناه من الغم وکذلك ننجی المؤمنین سو بار پڑہے اور دوسری رکعت مین بعد فاتحہ کے رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین سو بار پڑہے تیسری رکعت مین بعد فاتحہ کے افوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد سو بار پڑہے چوتھی رکعت مین بعد فاتحہ حسبنا الله ونعم الوکیل سو بار پڑہے پہر سلام پہیر کر سو بار رب انی مغلوب

فانقص سکے مولانا نے کہا کہ امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ یہ چارون آیتین
اسم اعظم ہین جنکے وسیلے سے جو مانگے پائے اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھکو
اوس شخص سے تعجب آتا ہے کہ اونکے ذریعے سے مانگے اور نہ ملے

برای آسیب زدہ

جسکو شیطان خبطی کردے یعنی اوسپر آسیب کا خلل ہو تو اوسکے بائین کان مین
یہ آیت سات بار پڑہے ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب

ایضاً

اوسکے کان مین سات بار اذان کہے اور سورۂ فاتحہ و معوذتین و آیۃ الکرسی
اور سورۂ والسماء والطارق اور سورۂ حشر کے آیات ہو اللہ الذی سے آخر تک
اور ساری سورۂ والصافات پڑہے آسیب جل جائیگا

ایضاً

اوسکے کان مین سورۂ مومنین کی یہ آیتین پڑہے افحسبتم انما خلقناکم عبثا
تا آخر سورت

ایضاً

پانی پر سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور پانچ آیتین اول سورۂ جن کی پڑہے اور اوس
پانی کا چھینٹا اوسکے مونہہ پر مارے کہ ہوش مین آجائیگا اور جب کسی مکان
مین جن معلوم ہو تو اوسی پانی سے اوس مکان کے اطراف مین چھینٹے مارے

تو پہر وہان نہ آئیگا

برای دفع جن از خانہ و سنگ باری

اگر شیطان کسی گھر سے قریب ہو اور پتھر پھینکے تو یہ آیت چار لوہے کی کیلون پر
پڑہے انّھم یکیدون کیدا تا قولہ رویدا ہر کیل پر پچیس پچیس بار پہر اونکو گھر
کے چارون کونون مین گاڑدے یا اسماء اصحاب کہف گھر کی دیوارون مین
لکھدے انتہی لکن اسمین کلام ہے جو اوپر گزر چکا

۵ا انہم یکیدون کیدا واکید کیدا فمہل الکافرین امہلہم رویدا

برای عقیمہ

بانجھ عورت کے لیے ہرن کی جہلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھے
ولو ان قرانا سیرت به الجبال او قطعت به الارض او کلم به الموتی بل
لله الامر جمیعا پہر اسکو اوسکے گردن مین باندہے اور یہ بھی عمل ہے کہ چالیس
لونگون پر سات سات بار اس آیت کو پڑہے او کظلمات فی بحر لجی یغشاہ
موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضہا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد
یراہا و من لم یجعل الله له نورا فما له من نور اور ایک لونگ کو ہر دن کہائے
اور حیض کے غسل سے شروع کرے اور ان دنون مین اوسکا شوہر اوس سے
ہم بستر ہوتا رہے مولانا نے فرمایا ایک شرط اس لونگ کی یہ بھی ہے کہ لونگ
رات کو کہائے اور اوسپر پانی نہ پیے

برای اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اوسکے قد کی برابر لے
اور اوسپر نو گرہین لگائے اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑہے واصبر وما صبرك
الا باللہ ولا تحزن علیہم ولا تك في ضيق مما يمكرون ان اللہ مع الذين اتقوا
والذين هم محسنون اور قل یا ایہا الکافرون پڑہے اور پہونکے

برای درد زہ

جس عورت کو درد زہ ہو ایک پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکہے والقت ما فیہا و
تخلت و اذنت لربہا وحقت اهيا اشراهيا اور اوس پرچہ کو پاک کپڑے مین
لپیٹے اور اوس عورت کے بائین ران مین باندہے تو وہ جلد جنے گی ٭

برای فرزند نرینہ

جو عورت سوا لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے
ہرن کی جہلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکہے اللہ يعلم ما تحمل كل انثى
وما تغيض الارحام وما تزداد وكل شيء عنده بمقدار عالم الغيب والشهادة
الكبير المتعال پہر اس آیت کو لکہے یا زکریا انا نبشرك بغلام اسمه يحيى لم
نجعل له من قبل سميا پہر یہ لکہے بحق مریم و عیسی ابنا صالحا طویل العمر
بحق محمد و آلہ پہر وہ تعویذ حاملہ باندہ لے یہ توسل بانبیاء بکیفیت کذائی کچہ مخالف
شرع شریف نہین ہے

برای زنے کہ فرزندش نزید

شاہ ولی اللہ صاحب مرحوم فرماتے ہین مجھکو خبر دی اوس شخص نے جسپر مجھکو اعتماد ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نرہتا ہو تو اجوائن و کالی مرچ لے اور ان دونون چیز پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس پڑہے ہر بار درود پڑہکر شروع کرے اور اوسی پر ختم کرے اسکو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودہ چھوڑانے تک

ایضا برای فرزند نرینہ

یہ بہی اوس شخص معتمد نے مجھکو خبر دی کہ جو عورت سوای لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اوسکے پیٹ پر گول لکیر کھینچے اونگلی کے پھیرنے کے ساتھہ ستر بار یا متین کہے انشاء اللہ تعالی لڑکا پیدا ہوگا

برای زن ساحرہ یعنی ڈائن

جسکو نظر لگانے والی عورت کی نظر لگے ایک گول لکیر چھری سے کھینچے آیۃ الکرسی اور ان آیات کو پڑہے وقل جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا ویحق اللہ الحق بکلماتہ ولو کرہ المجرمون و یرید اللہ ان یحق الحق بکلماتہ و یقطع دابر الکافرین لیحق الحق و یبطل الباطل و لو کرہ المجرمون ویمحو اللہ الباطل ویحق الحق بکلماتہ انہ علیم بذات الصدور پہر کہے اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان و ھامۃ و عین لامۃ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم پہر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ دے

اور کہے ذکرتها فی قلب العاشۃ پہراوسکو ڈہک دے رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے

ایضا برای چشم زخم

جو نظر والے یا جادو گر کو کہے ای فلان اور اوسکا نام لیکر پکارے نظر لگاتے وقت یا اوسوقت جب خود اوسکا ذکر کرے تو اوسکا اثر باطل ہو جائیگا مین کہتا ہون اسکو شرجی نے بہی ذکر کیا ہے چنانچہ گزرچکا

ایضا برای چشم زخم

جب نظر لگانا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہو جاسے تو اوسکے سونہہ اور دونون ہاتہہ اور دونون پانؤن اور اوسکی شرمگاہ کے غسل کو ایک برتن مین لیکر اوس پانی کو سعیون پر چہڑکے تو اوسیدم اچہا ہو جائیگا اسکو بہی شرحی رح نے ذکر کیا ہی اور اوپر گزر چکا اسکو امام مالک نے مؤطا مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کے مانند روایت کیا ہی مولانا فرماتے ہین صحیح مسلم مین رفعاً آیا ہی کہ نظر کا لگنا ٹہیک ہی اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی اور جب کوئی تم سے دُہلاسے تو دہودو کہ شاید تمہاری ہی نظر لگی ہو اسکا برا ماننا عبث ہی ف عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکہا کہا اسکی ٹہوڑی مین کالا ٹیکا لگادو کہ اسکو نظر نہ لگے مولوی خرم علی صاحب مرحوم نے کہا ہی کہ یہ جو لڑکے کو کالا ٹیکا لگا دیتے ہین معلوم ہوا کہ بے اصل بات نہین ہی واللہ اعلم انتہی مین کہتا ہون لگانا سیاہ ٹیکے کا لڑکون کو

اثر مذکور سے ترمذی مین ثابت ہی مولوی صاحب مرحوم کو مینے بھی دیکھا تہا
میرے والد مرحوم کے معاصر و محب تھی بڑے موحد فقیہ متقی تھے انکے بہت
کتابین ہین نصیحۃ المسلمین ترجمۂ قول جمیل ترجمۂ سر الشہادتین ترجمۂ مشارق ترجمۂ
در مختار رسالۂ جہادیہ وغیرہ غفر اللہ لنا ولہم

	ایضًا برای چشم زخم	

یہ وہی عمل تاگا ناپ کر دعا پڑہنے کا ہی جو شرح سے نقل ہوچکا ہی فقط اتنا تفاوت
ہی کہ اسمین یہ الفاظ ہین بحق اشراھیا براھیا اذونیا اصبات الٰی شذای
اور وہان یون ہین ادونیا بی اصباؤت ال شدای اور بجای لفظ نعت
وہان اشہت ہی اور النجا النجا والوحا والوحا زیادہ ہی باقی عبارت برابر ہے
میرے عمل مین بھی الفاظ قول جمیل ہین کیفیت اسکی یہ ہی کہ ایک تاگا پاک تین ہاتہہ
ناپ لے اور اوسکے پاس رکھے جو نظر زدہ کو رکھتا ہی پہر یہ عزیمت پڑہے جسپر
نظر لگی ہے پہر اوس تاگے کو دوسری بار ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑہ جائے
یا کم ہو جائے تو معلوم کرے کہ اوسکو نظر لگی ہے پہر اس عمل کو تین بار مکرر پڑہے
اثر نظر بد کا دور ہو جائیگا طریقہ عزیمت کا یہ ہی کہ بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ تین
بار کہے پہر سورۂ فاتحہ تین بار پڑہے پہر کہے عزمت علیك ایتہا العین
التي في فلان بن فلانة او فلانة بنت فلانة بعز عز الله وبنور عظمة وجه
الله بما جرى به القلم من عند الله الى خير خلق الله محمد بن عبد الله صلى الله

علیہ وآلہ وسلم عزمت علیك ایتہا العین التی فی فلان بن فلانۃ بحق
اشراهیا براهیا اذونیا اصبات ال شدای عزمت علیك ایتہا العین التی
فی فلان بن فلانۃ بحق شہت بہت انتہت یا قطاع النجا بالذی لا تقوی علیہ
ارض ولا سماء اخرجی یا نفس السوء من فلان بن فلانۃ کما اخرج یوسف من
المضیق وجعل لموسی فی البحر طریق والا فانت بریئۃ من اللہ تعالی واللہ
تعالی بریٔ منك اخرجی یا نفس السوء من فلان بن فلانۃ بالف الف قل
هو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد اخرجی یا نفس
السوء بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وننزل من القرآن
ما هو شفاء ورحمۃ للمؤمنین لو انزلنا هذا القرآن علی جبل لرأیتہ خاشعا
متصدعا من خشیۃ اللہ فاللہ خیر حافظا وهو ارحم الراحمین حسبنا اللہ و
نعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد
وآلہ واصحابہ وسلم اور بجای فلان بن فلانہ کے نام اوسکا اور اوسکی ماں کا لے

برای مسحور و مریض مایوس العلاج

جسپر جادو کا اثر ہو یا جس بیمار کی بیماری سے اطبا کو عاجز کر دیا ہو اوسکو لئے
چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھے یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و
بقائہ یا حی پھر اوسکو پانی سے دھو کر چالیس دن پیئے مینے حضرت والد کو
دیکھا کہ وہ اس اسم پر سورۂ فاتحہ بھی زیادہ کرتے تھے

برای گم شدہ

جسکی کوئی چیز کھو جاسے وہ ایکسو اونیس بار بلا کم وبیش یا حفیظ کہی پہر یہ آیت پڑہے یا بنی ان تک مثقال حبة من خردل فتکن فی صخرة او فی السموات او فی الارض یأت بہا اللہ اسکو بہی ایکسو اونیس بار پڑہے اللہ اوس گم شدہ چیز کو اوسکے پاس پہیر لائیگا تفسیر فتح العزیز مین لکہا ہی واز خواص مجربۂ این سورہ آنست کہ برای گمشدہ ہفت بار این سورہ را خواندہ گرد اگرد سر خود انگشت شہادت بگردانند وبعد از تمام ہفت بار اصبحت فی امان اللہ وامسیت فی جوار اللہ امسیت فی امان اللہ اصبحت فی جوار اللہ خواندہ دستک زنند آن گم شدہ یافتہ شود واللہ اعلم

برای شناختن دزد

چور کے پہچاننے کے لیے دو شخص آمنے سامنے بیٹہین اور بدہنی کو اپنی درمیان تہامین اور اوسکو کلمے کی دونون انگلیون سے اوٹہائے رہین اور جسپر چوری کی تہمت ہو اوسکا نام بدہنی مین لکہین اور سورۂ یٰسٓ کو مکوامین تک پڑہے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدہنی گہوم جائیگی پہر اگر نہ گہومے تو اوسکا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکہے اور وہین تک پڑہے اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکہتا جاسے یہانتک کہ گہومے شاہ صاحب فرماتے ہین جو شخص یہ عمل یا ایسا اور کوئی عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اوسپر واجب ہی کہ اوسکے

چرانے پر یقین نکرے اور اوسکو بدنام نکرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ عمل
بہی اتباع قرائن کا ایک طریقہ ہے اللہ تعالی نے سورۂ بنی اسرائیل مین فرمایا ہے
ولا تقف ما لیس لک به علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنه مسئولا

برای بردۂ گریختہ

اگر غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ مین لکھکر اور اوسکو کسی چیز مین لپیٹکر اندھیری
کوٹھری مین دو پتھرون کے بیچ مین رکھدے یعنی سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی پھر
اللهم انی اسألك بان لك السموات والارض ومن فيهن فاجعل اللهم
السماء والارض وما فيهما على عبدك فلان بن فلانة اضيق من خلقه
حتى يرجع الى مولاه برحمتك يا ارحم الراحمين پھر یہ آیت لکھے او كظلمات
في بحر لجي يغشاه موج من فوقه موج من فوقه سحاب ظلمات بعضها فوق
بعض اذا اخرج يده لم يكد يراها ومن لم يجعل الله له نورا فما له من نور
ومن ورائهم برزخ الى يوم يبعثون وضرب لنا مثلا ونسي خلقه والله
من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد في لوح محفوظ پھر یہ دعا پڑھے اللهم
اني اسألك بحق هذه الآيات ان تصلي على نبيك سيدنا محمد وآله وصحبه
وسلم ان ترد العبد الى مولاه برحمتك يا ارحم الراحمين مولانا اسحق رح
واسطے گم شدہ چیز کے یا کسی کی لڑکی وغیرہ گم ہوگئی ہو یہ درود شریف لکھدیتے
تھے کہ کسی اونچی جگہہ پر مثل درخت یا کھونٹی کے لٹکا دیجاے بسم الله الرحمن الرحيم

اللہم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم الف الف مرۃ والف الف ذرۃ انتہی

برای برآمد کار

سورہ فاتحہ کے سیم کو الحمد للہ کے لام سے ملا کر یکشنبہ کے دن سے فجر کی سنت و فرض کے درمیان مین شروع کرے ستر بار اور دوسرے دن اسی وقت ساٹھہ بار اور تیسرے دن پچاس بار اسیطرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جای یہانتک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑہے انتہی مین کہتا ہون کتب مشائخ مین سیم بسملہ کو لام الحمد سے ملا کر اعمال مین پڑہنا مذکور ہے شیخ محی الدین بن عربی صاحب فتوحات مکیہ نے اس بارے مین ایک حدیث اپنی سند متصل سے تا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تا رب العالمین مسلسل بحلف نقل کی ہے اوس حدیث کا اتا پتا کسی کتاب معتبر حدیث مین نہین ملا لکن یہ طریقہ مجرب علماء عاملین ہے واللہ اعلم

دیگر طریق استخارہ

جب یہ چاہے کہ خواب مین وہ حال دیکھے جسمین اوسکی نکاسی ہو اوس تنگی سے جسمین وہ مبتلا ہے تو وضو کرکے پاک کپڑے پہنکر روبقبلہ ہوکر داہنی کروٹ پہ لیٹے اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑہے اور دوسری روایت مین قل ہو اللہ کے عوض سورۂ والتین کا سات بار پڑہنا آیا ہے پہر یون کہے اللہم ارنی فی منامی کذا و کذا واجعل لی من امری فرجا و مخرجا وارنی فی منامی ما استدل بہ علی اجابۃ دعوتی

تو اگر اوسی رات وہ چیز خواب مین دیکھے جو چاہتا ہی تو بہتر ہوا نہین تو
اسی طرح دوسری رات کرے پھر تیسری رات اسیطرح سات رات تک انشاء
اللہ تعالی ساتوین کے آگے نہ بڑہیگا کہ حال کھلجائیگا ہمارے صحبت والون نے
تجربہ کیا ہی انتہی مین کہتا ہون یہ طریق استخارے کا تجربہ مشائخ ہی اور جو طریق
اوسکا حدیث صحیح مین آیا ہی وہ اس رسالے مین مذکور ہوچکا وہ بنسبت اس
طریق کے سہل و آسان ہی حاجتمند کو اختیار ہی کہ وہ بھی کرے اور یہ بھی
کرے یہانتک کہ تشفی خاطر حاصل ہو ؎

استخارۂ حرکات وسکنات از کتاب فتوحات

شیخ ولی کامل عبدالوہاب شعرانی رح نے کتاب لطائف المنن والاخلاق
فی بیان وجوب التحدث بنعمۃ اللہ علی الاطلاق مین لکھا ہی کہ ایک انعام اللہ کا
مجھپر یہ ہی کہ مین ہر روز اصطلاح قوم پر استخارہ کیا کرتا ہون اس قصد سے
کہ اللہ تعالی میرے سارے حرکات وسکنات اوسدن یا اوس رات یا اوس
جمعہ یا اوس مہینے یا اوس سال کے صالح محمود کرے اسی طریقہ پر شیخ محی الدین
بن عربی اور شیخ ابو العباس مرسی اور ایک جماعت تہی اور صورت اس استخارہ
کی جسطرح کہ شیخ محی الدین بن عربی نے اپنے وصایا آخر کتاب فتوحات مکیہ مین
لکہی ہی یہ ہی کہ جب آفتاب برابر ایک نیزے کے اونچا ہو یا بعد نماز مغرب کے
یا ہر روز جمعہ یا ماہ یا سال کو دو رکعت نماز پڑہے پہلی رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور یہ

آیت پڑہے وربك یخلق ما یشاء ویختار ما کان لهم الخیرة سبحان الله وتعالی عما یشرکون اور سورۂ قل یاایها الکافرون اور دوسری رکعت مین فاتحة الکتاب اور یہ آیت وما کان لمؤمن ولا مؤمنة اذا قضی الله ورسوله امرا ان یکون لهم الخیرة من امرهم ومن یعص الله ورسوله فقد ضل ضلالا مبینا اور سورۂ قل هو الله احد پهر جب سلام پهیرے تو جو دعاء استخارہ آئی ہی وہ مانگے اور جس جگہہ بندے کے لیے یہ حکم ہی کہ اپنی حاجت کا نام لے اوس جگہہ یون کہے اللهم ان کنت تعلم ان جمیع ما اتحرك او اسکن فیه فی حقی وحق اهلي وولدي واخواني وجمیع من شاء الله في ساعتی هذه الی مثلها من الیوم الاخر الی اللیلة الاخری خیر لي في دیني ومعاشي وعاقبة امري وعاجله واجله فاقدره لي ویسره لي وان کنت تعلم ان جمیع ما اتحرك فیه او اسکن في حقی وحق غیري من اهلي وولدي وسائر من شاء الله من ساعتي هذه الی مثلها من الیوم الاخر واللیلة الاخری شر لي في دیني ومعاشي وعاقبة امري وعاجله واجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لی الخیر حیث کان ثم رضني به اشیاخ طریق نے کہا ہی کہ جو شخص اس استخارے کو ہر دن یا ہر رات کیا کریگا تو وہ کبہی کوئی حرکت کسی حرکت وسکون مین نکریگا یا کوئی اور اوسکے حق مین کوئی حرکت کریگا مگر یہ کہ وہ حرکت اوسکے لیے خیر ہوگی بلا شک قالوا وقد جربنا ذلك ورأینا علیه کل خیر لما فیه من الادب مع الله تعالی والتفویض

الیہ پھر جب اس دعاء استخارہ سے فارغ ہو تو اوس کام کو جسکے لیے اللہ سے یہ استخارہ کیا ہے
بانشراح صدر شروع کرے فعل ہو یا ترک اگر اوس کام مین خیر ہوگی تو ضرور ہے
کہ اللہ تعالی اسباب اوس کام کے اوس شخص پر آسان و سہل کر دیگا یہانتک کہ
وہ کام انجام ہو جائیگا اور اوس کام کی عاقبت محمود ہوگی اور اگر اوس کام مین
اوسپر کوئی شر ہوگا تو ضرور ہے کہ دل اوسکا تنگ ہوگا اور اسباب اوس کام کے
تحصیل کے اوسپر مشکل و متعذر ہو جائینگے اسوقت یہ جانے کہ اللہ نے اوس
کام کا نکرنا اوسکے لیے اختیار کیا ہے اب اوسکے فقد سے دردمند نہو بلکہ اپنے
رب کی اوسکے ترک کرنے پر حمد کرے کیونکہ اللہ تعالی اپنے بندے کی مصلحتونکو
بندے سے زیادہ تر جانتا ہے فاعمل یا اخي بذلك ولو في كل اسبوع او شهر
او سنة او سنتين او اكثر و تقول فی الدعاء اللّٰهم ان كنت تعلم ان جميع ما
اتحرك فيه او اسكن من يومي هذا الى مثله من الاسبوع الاخر او من الشهر
الاخر او من السنة الاخرى وهكذا والله تعالى يتولى هداك وهو يتولى الصالحين

برای تپ

جسکو تپ آتی ہو اوسکا عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ مین یہ دعا لکھے اور اوسکے بازو
پر باندہ دے جلد اچھا ہو جائیگا اسمین نام تپ کا ام ملدم آیا ہے یہ دعائے
ام ملدم اس کتاب مین گزر چکی ہے اسمین الفاظ قول جمیل و شرجی رح کے
یکسان ہین بلا تفاوت واللہ اعلم

برای خنازیر یعنی گنٹھ مالا

جسکی گردن مین گنٹھ مالا ہو تو چہڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کی برابر ہو
اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پہونکے بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ
بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ وعظمۃ اللہ وبرہان اللہ وسلطان اللہ وکنف اللہ
وجوار اللہ وامان اللہ وصنع اللہ وکبریاء اللہ ونظر اللہ وبہاء اللہ وجلال
اللہ وکمال اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ من شر ما اجد

برای سرخ بادہ

جسکے بدن پر سرخ بادہ ہو وہ اس دعا کو سات بار پڑہے اور پڑہنے کے وقت
چہرے سے اشارہ کرتا جاے وہ دعا یہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم صل
علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم بسم اللہ العظیم الحکیم الکریم الرحمن الرحیم
رب العرش العظیم بعزۃ اللہ وقدرتہ وسلطانہ ایتہا الحمرۃ جاءنا ت جنود
من السماء وقال سلیمان ایتہا الریح اجیبی داعی اللہ ومن لم یجب داعی اللہ فما
لہ من ملجأ وما لہ من ظہیر بسم اللہ وبالثناء الطیب علی اللہ یکفیک واللہ
یشفیک من کل داء یؤذیک ومن کل آفۃ تعتریک لا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم تسلیما
کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین

برای ضعف بصر

جسکی آنکھ سے کم سوجھتا ہو وہ بعد ہر نماز کے یہ آیت پڑہا کرے فکشفنا عنك غطاءك فبصرك الیوم حدید

برای صرع یعنی مرگی

جسکو مرگی آتی ہو وہ ایک تختی تانبے کی لیکر یکشنبہ کے دن پہلی ساعت مین اُس تختی کے ایک طرف یہ کھدوائے یا قہار انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قہار اور دوسری طرف یہ کھدوائے یا مذل کل جبار عنید بقھر عزیز سلطانہ یا مذل انتہی شاہ صاحب نے فرمایا ہی کہ مجھکو ان سب اعمال کی اجازت میرے والد یعنی شیخ عبدالرحیم نے دی ہی واللہ الموفق والمعین مین کہتا ہون کہ ان اعمال مین سے اکثر عمل میرے تجربے مین آچکے ہین سوای چند عمل کے جو پیش نہین آئے میرے اعتقاد مین یہ سب اعمال تجربے مین یکسان نافع ہین اب مین بقیہ مشایخ معتمدین کے بعض اعمال متفرقہ جمع کرکے لکھتا ہون **فائدہ** مرزا مظہر جانجانان قدس سرہٗ معاصر مؤلف کتاب قول جمیل تھی مولوی نعیم اللہ مرحوم خلیفہ مرزا صاحب نے بعض اعمال اونکے کتاب معمولات مظہریہ مین لکھے ہین اونکو اس جگہہ نقل کیا جاتا ہے یہ اعمال بہی مجرب اور لائق اعتماد ہین

طریق ختم خواجگان رضی اللہ عنہم

یہ ختم جس نیت و قصد سے پڑہا جاتا ہی وہی مقصد حاصل ہوتا ہی طریقہ اسکا یہ ہی کہ پہلے ہاتھہ اوٹھاکر ایکبار سورۂ فاتحہ پڑہے پہر سورۂ فاتحہ کو مع بسم اللہ

سات بار پڑہے پہر درود سو بار پہر الم نشرح مع بسم اللہ ہفتاد و ہشتاد بار پہر سورۂ اخلاص با بسم اللہ ہزار و یکبار پہر سورۂ فاتحہ با بسم اللہ سات بار پہر درود سو بار پہر فاتحہ پڑہکر ثواب اس ختم کا ارواح حضرات کو جنکی طرف یہ ختم منسوب ہے پیش کرے ان بزرگون کے تعیین نام مین اختلاف ہی پہر اللہ سی حصول مدعا بوسیلہ ان بزرگون کے چاہے اور جب تک کام نہو مداومت رکھے اللہ ہر مشکل کا آسان کرنے والا ہی اس ختم کو خواہ ایک شخص تنہا پڑہے یا زیادہ لوگ پڑہین بطور تقسیم لکن رعایت عدد وتر کی اولی ہی کیونکہ اللہ وتر ہی وتر کو دوست رکھتا ہے خانقاہ شریف مظہری کا دستور یہ تھا کہ بعد فاتحہ آخر کے دعا آواز بلند سے پڑہتے تھے اور کہتے تھے کہ ہمنے ثواب ان کلمات کا جو اس حلقہ مین پڑہے گئے ہین ارواح طیبات حضرات علیۂ نقشبندیہ رضی اللہ عنہم کو پیش کیا اور اللہ تعالی سے ہم امداد و اعانت بواسطۂ ان حضرات کے چاہتے ہین مجدد الف ثانی رح کے ختم مین بھی معمول دعا کا اسی طور پر تھا مین کہتا ہون کہ شیخ محمد بن علی نے خزینۃ الاسرار مین لکھا ہی کہ امام جعفر صادق و ابو یزید بسطامی و ابو الحسن خرقانی اور جو بعد انکے ہوئے اونسے تا شاہ نقشبند سب کا اس بات پر اتفاق ہی کہ قضاء حاجات وحصول مرادات و دفع بلاء و قہر اعداء و خفا و رفع درجات و وصول قربات و ظہور تجلیات مین استعمال اس فائدۂ جلیلہ و اسرار غریبہ کا تریاق مجرب ہے طریقہ اس ختم کا یہ ہی کہ سو بار استغفار پڑہے اور سات بار فاتحہ اور سو بار درود

اور ۹۹ بار الم نشرح اور ہزار اور ایکبار سورۂ اخلاص پہر سات بار فاتحہ پہر وقت
تمام ہونے اس ختم کے سو بار درود پہر حاجت کا سوال کرے اور مقصود کا طالب
ہو باذن اللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور چار دن سے زیادہ تجاوز نکریگی اور
سات دن تک اسپر مداومت کرے قال وجربہا کثیر ولکن اوصوا لمن وصل
الی مرادہ ان لا یفشی سرہ لاحد من السفہاء لئلا یستعملوا فیما حرم ثم کان
ذلک الترتیب عادۃ لصحید او مونہا و یعملون بہا کل یوم مرۃ او مرتین
صباحًا ومساءً او دبر کل المکتوبات الخمس فعادات السادات سادات
العادات ومن خالط السادات ینال السیادۃ والسعادۃ وھو اعظم الرکن
وافضل الورد المخصوص فی الطریقۃ النقشبندیۃ بعد اسم الذات ونفی
الاثبات کذا ذکرہ ابو السعود انتہی محرر سطور اگرچہ کسی شیخ کا مرید نہین ہے
لکن آبا و مشایخ میرے سب نقشبندیہ گزرے ہین اگرچہ اونکو اجازت جملہ سلاسل
سلوک کی بھی حاصل تھی اسلیے مینے اس ختم کا اس جگہہ ذکر کرنا مناسب جانا برکات
اس ختم کے لاتعد عند حد ہین خزینۃ الاسرار مین تفصیل اس اجمال کی لکھی ہے
اور طریقۂ مجددیہ کو بھی بابت اس ترتیب کے ذکر کیا ہی والد مرحوم میرے نقشبندی
تھے اور قاضی محمد بن علی شوکانی رح بھی نقشبندی تھے اور اہل خاندان شاہ
ولی اللہ محدث اور مرزا مظہر جانجان رح بھی اسی طریقۂ علیہ پر تھے وللہ الحمد
شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے فرمایا ہی کہ در اعمال مشایخ ختم خواجگان نیز مجرب است

وطریقۂ او معروف ومشہور وختم یا بدیع العجائب بالخیر ویا بدیع یکہزار ودو صد بار دراول وآخر درود دو صد بار نیز خواہ تنہا بجماعت نیز مجرب ست انتہی ایک طریقہ ختم خواجگان کا یہ ہیکہ سو ادرود کے ہر چیز کو مع تسمیہ پڑہے فاتحہ سات بار درود ایکسو بار الم نشرح اوسقر بار اخلاص ایکہزار ایکبار پہر فاتحہ سات بار درود ایکسو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات مشایخ پڑہکر تقسیم کردے واللہ اعلم

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سہرندی رضی اللہ عنہ

یہ ختم واسطے حصول جمیع مقاصد وحل مشکلات کے مجرب ہی پہلے سو بار درود پڑہی پہر پانسو بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ بلا کم وبیش پہر سو بار درود اس ختم کو ہمیشہ پڑہتا رہے یہانتک کہ مطلب حاصل اور مشکل حل ہو مرزا صاحب قدس سرہ نے قاضی ثناء اللہ مرحوم کو لکہا تہا کہ ختم خواجگان وختم مجدد رضی اللہ عنہم ہر دن بعد حلقہ صبح کے لازم کرلو

ختم قادریہ

اسکو مشایخ نے واسطے برآمد مہم کے مجرب سمجہا ہی عروج ماہ مین پنجشنبہ سے شروع کرکے تین دن تک پڑہی بسم اللہ مع فاتحہ وکلمۂ تمجید ودرود وسورۂ اخلاص ہر ایک کو ایکسو گیارہ بار پہر شیرینی پر فاتحہ پڑہکر اور ثواب وسکاروح پر فتوح آنحضرت ومشایخ طریقت کو دیکر تقسیم کردے

دیگر ختم قادریہ

پہلے دو رکعت نماز پڑہے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص گیارہ بار پہر بعد سلام کے یہ درود ایکسو گیارہ بار پڑہے اللہم صل علی محمد معدن الجود والکرم وعلی

آل محمد و بارک وسلم پہر شیرینی پر فاتحہ شیخ جیلی رضی اللہ عنہ پڑہ کر تقسیم کرے

ختم لا بأس

اسکا نیت دفع شر کیلیے یا بأس یکسو یکبار پڑہنا اول و آخر پانچ بار درود پڑہنا بعد نماز فجر کے مجرب ہے والحمد للہ

ختم برای میت

جسکے پاس ختم قرآن یا تہلیل ہو اوسے کہے کہ دس بار قل ہو اللہ مع بسم اللہ پڑہ

پہر دس بار درود پہر دس بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پہر دس بار اللہم اغفرہ وارحمہ پہر ہاتھ اوٹھا کر

سورۂ فاتحہ پڑہ کر آواز بلند سے کہے کہ ثواب ان کلمات طیبات کا جو اس حلقہ

مین پڑہے گئے ہین اور ثواب ختم قرآن وختم تہلیل کا فلان کی روح کو پیش کیا

لوگ حلقے کے یون کہین ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

تعویذ برای ہر مرض و درد

اس تعویذ کو مریض و درمند باز و یا گلے مین باندہے بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعوذ بکلمات اللہ التامات کلھا من شر ما خلق بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض

ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

تعویذ برای رفع تپ و لرزہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراھیم وارادوا بہ کیدا فجعلناھم الاخسرین

بالحق انزلناہ وبالحق نزل وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

انتہی تین اس آیت کو فقط تا اخسرین مع بسم اللہ پیپل کے پتون پر لکھکر دیتا ہون
باری سے پہلے تین بار مین تینون پتے ایک ایک بار کرکے مریض زبان سے
چاٹ لے اللہ شفا دیتا ہی اسکا تجربہ ہمیشہ صحیح پایا یہ عمل واسطے تپ غب کے
نہایت نافع و مجرب ہی وللہ الحمد

برای سرخ باده

اسکا عمل وہی ہی بعینہ جو اوپر گزر چکا

برای درد چشم

بعد نماز فرض کے آیۂ فکشفنا عنك غطاءك فبصرك الیوم حدید دس بار
پڑہا کرے اسکا ذکر بہی ہو چکا ہے مگر عدد کا فرق ہے

برای چیچک

اسکا عمل وہی پڑہنا سورۂ رحمن کا اور گرہ لگانا تا گے پر نزدیک آیۂ فبای الآء
ربکما کے ہی ذکر اسکا ہو چکا اول تو چیچک انشاء اللہ تعالی نکلے ہی گی نہین اور اگر
ظاہر ہو گی تو ضرت نکریگی شاہ عبد العزیز دہلوی رح نے تفسیر فتح العزیز مین تحریر
فرمایا ہی و از خواص مجربۂ این سورہ یعنی سورۂ بقرہ آنست کہ در ہنگام برآمدن
آبلۂ اطفال کہ آنرا چیچک خوانند وقت صبح ناشتا ناشکستہ این سورہ بتجوید و ترتیل
بحضور طفلی کہ خواہند خواندہ دم کنند و طفل ہم ناشتا ناشکستہ باشد بفضل آلہی آن
طفل را دران سال چیچک نہ برآید و اگر برآید سہل و آسان گردد و آسیبی باو نرسد

لکن شرط آنست کہ وقت شروع قرارت آن دو نیم پاو برنج باشکر وجغرات بقدر حاجت مستحق را دران مجلس بخوردن دہند و آن مرد بحضور قاری وطفل بخورد انتہی مینے اکثر یہ عمل اطفال خرد سال پر کیا ہمیشہ بحمدہ تعالے مجرب پایا

برای شفاء مریض

یہ وہی عمل آیات شفا کا ہی جسکا ذکر ہوچکا

ایضاً برای شفاء مریض

اسم مبارک یا سلام ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑہنا مجرب ہی قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح نے یہ ختم واسطے مرزا صاحب قدس سرہٗ کے پڑہا تھا اللہ نے شفا بخشی

برای حفظ زراعت

اس دعا کو کاغذ پر لکھکر ایک سفال آب نارسیدہ مین بند کرکے درمیان تختہ اوس کشت کے دفن کردے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا رازق العباد یا خلاق الخلائق یا فاطر السموات ویا منبت الزرع فی الارض والنبات ویا مجیب الدعوات ادفع من ھذا الزرع شر الھوام والوحوش وشر الفارۃ والخنازیر المفسدۃ وارزقنا رزقا حسنا وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

برای دفع خواب پریشان

اسکو لکھکر گلے مین باندہ لے بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وما

یحضرون به وصلی الله علی خیر خلقه محمد و آله واصحابه اجمعین

برای دفع آماس گلو

دن پیر یا جمعے کے لکہکر گلے مین باندہے بسم الله الرحمن الرحیم لی الله لی الله هو یوکم فی اللوح

برای دفع بواسیر

دن پیر یا جمعے کے اسکو لکہکر کمر مین باندہے بسم الله الرحمن الرحیم یا رحیم کل صریخ ومکروب یا رحیم وصلی الله علی خیر خلقه محمد و آله واصحابه اجمعین

دعاء یونس علیه السلام برای حصول ہر مطلب

شاہ اہل اللہ قدس سرہ نے چار باب مین لکہا ہی کہ واسطے حصول مطلب کے خواہ جلالی ہو یا جمالی یہ دعا حکم کبریت احمر مین ہی اور اسکو اسم اعظم شمار کیا ہی لا اله الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین یہ دعا ذوالنون علیه السلام کی ہی اونھون نے اسکو شکم ماہی مین پڑہا تھا جو مسلمان اس دعا کو کسی کام کے لیے پڑہتا ہی وہ دعا اوسکی قبول ہو جاتی ہی آلحق این دعوتیست بغایت مجرب التاثیر و نہایت سریع الاثر ست در ہر باب و در ہر امر کہ خواہد بدین آیہ کریمہ دعا کند و مشائخ بر سرعت تاثیر و عدم تخلف آن اجماع و اتفاق دارند و طریق آن بانواع متعدد ذکر کردہ اند آسان ترین انواع آنست کہ تا دوازدہ روز بہ نیت حصول مقصود دوازدہ ہزار بار بخوانند و اگر نتوانند یکہزار و دوصد بار بخوانند اول و آخر

چند بار درود لازم گیر دیعنی ایک طریق تو یہ ہی کہ بارہ دن تک ہر روز ایک
ایک ہزار بار پڑہے اگر نہو سکے تو ایک ہی دن بارہ سو بار پڑہے اول و آخر
درود پڑہے دوسرا طریق یہ ہی کہ سوالاکہہ بار پڑہے بہر حال قوت و تاثیر مین
اس دعا کے کچہ شک و شبہہ نہین ہے کہ کوئی عمل جسکا ثبوت قرآن سے اور حدیث
سے اور اقوال مشایخ سے ہو سوا اس دعا کے نہین ملتا اسکی شان مین اللہ تعالی
نے فرمایا ہی فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین انتہی
جو شخص اس آیہ کو ہر دن تین ہزار ایکسو پچیس بار پڑہیگا تو چالیس دن مین سوالاکہہ
ہو جائیگا شاہ عبد العزیز رح نے تفسیر سورۂ ن مین لکہا ہی کہ پڑہنا اس آیت کا
مشایخ معتبرین سی واسطے دفع ہر غم و اندوہ کے تریاق مجرب ہی اور اسکے دو
طریق ہین ایک تو یہ کہ سوالاکہہ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس مین پڑہی دوسرے
یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشا کے تاریک مکان مین
بیٹہکر ساتہہ شرائط طہارت و استقبال قبلہ کے پڑہے اور پیالہ پانی کا بہر کر رکہہ
لیوے اور لمحہ بلمحہ اوس پانی مین ہاتہہ اپنا ڈالکر مونہہ اور بدن پر پہیرتا رہے
تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سی پڑہے انتہی مین کہتا
ہون حدیث سعد بن ابی وقاص مین فرمایا ہی دعوۃ ذی النون وھو فی بطن
الحوت لا الہ الخ لم یدع بہا رجل مسلم فی شئ قط الا استجاب اللہ لہ رواہ
الترمذی والحاکم ابن السنی کا لفظ یہ ہی انی لاعلم کلمۃ لا یقولہا مکروب الا

فرج عنه كلمة اخي يونس فنادى في الظلمات ان لا اله الخ امام احمد و ترمذی
و نسائی و حاکم و بیہقی کا لفظ رفعا سعد سے یہ ہے فانه لن يدعو بها مسلم في شئ قط
الا استجاب الله له خزينة الاسرار مین کہا ہے کہ بعض مشائخ نے مجھکو خواص آیۂ
و ذا النون اذ ذهب مغاضبا تا آخر آیت اني كنت من الظالمين سکہائی اور کہا
من اضطر في شئ و عجز عن تحصيله او دفعه او عزل عن منصبه و هو يريد
ان ينا له فليقرء هذه الاية المذكورة بتمامها احدى و اربعين مرة بلا زيادة
و لا نقصان و لا يفصل بكلام الدنيا في اثناء القراءة يقرأها بعد صلوة الصبح
و يداوم عليها اربعين يوما بلا سكتة من الايام و اذا تم الاربعون يوما
فلينظر الامر كيف يكون هكذا اجازلي و قال و هي من المجربات و به الاذن
عن الحقير لمن يطلبها بالخط و القلم فليداوم عليها باعتقاد تام اور بعض اہل خواص
سے کہا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ ہر دن ہزار بار پڑھا کریگا وہ جو مرتبہ مانگے گا
پائیگا رزق کی وسعت ہوگی ہم و غم دور ہوگا کشف صدر فتح باب خیرات ہوکر شر
شیاطین و ظلم سلاطین سے محفوظ رہیگا اور محب کے نزدیک محبوب اور دشمن کے
نزدیک مہیب اور ہمیشہ مبسوط رہیگا و باللہ التوفیق چار باب مین باب سیوم کو
اس ترجمہ سے منعقد کیا ہے در فضائل بعض اعمال کہ ثبوت آن یقینی ست پہر اوسکے
ذیل مین فضیلت ایمان و نماز و روزہ و زکوۃ و حج و ذکر خدا بزبان و دل مع کیفیت
ظاہر و باطن و تحلیۂ قلب لکھکر کچھہ حال فضیلت تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر و حوقلہ کا

ف و ذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر عليه فنادى في الظلمات ان لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين ۱۲

لکھا ہی پھر ذکر اسمار حسنی کا اجمالا پھر نفع بعض اسمار خاصۂ آلہی کا واسطے بسط رزق وغنا وغیرہا کے پھر کیفیت تلاوت قرآن کریم کی بتائی ہی پھر بعض سور کے فضائل لکھے ہین پھر فضیلت استغفار کی عموماً اور سید الاستغفار کی خصوصاً ذکر کی ہی پھر قاعدۂ کلیہ واسطے طاعات وعبادات کے لکھا ہی یہ کتاب چار باب اپنے باب مین خطیب فی المحراب ہی لائق اسکے ہی کہ اطفال خردسال کو ابتدای حرف شناسی زبان فارسی مین پڑھائی جاوے اور منتہی لوگ اوسکو اپنا دستور العمل مقرر کرین و باللہ التوفیق

دعای حزب البحر

یہ دعا طرف شیخ ابو الحسن علی بن عبد اللہ متوفی ۶۵۶ھ ہجری کی منسوب ہی یہ دعا اونکو خواب مین الہام ہوئی تھی اسکا ذکر شعرانی رح نے منن کبری مین بھی کیا ہی علما ومشائخ طریق کا اسکے مجرب ہونے پر دفع آفات وقضاء حاجات مین اتفاق ہے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح نے اسکی شرح لکھی ہے اور فوائد ومنافع ذکر کیے ہین ستر فائدے سے زیادہ اسمین ثابت ہوسے یہ دعا مشتمل ہی اسمار وصفات وافعال آلہی پر کوئی لفظ اس دعا کا ایسا نہین ہی جسمین کوئی رائحۂ استعانت واستمداد بغیر اللہ کا ہو طریق دعوت کا واسطے اس دعا کے بیان کیا ہی وہ خالی شرائط دشوار سے نہین ہی لکن کلمات طیبات اسکے جنکی بنیاد محض توحید خالص پر ہی ایسے مبارک الفاظ ہین کہ اگر کوئی مخلص حاجتمند باوضو کو صدق نیت وحسن طویت وحضور قلب وطہارت باطن کے ساتھ بی دعوت بھی

پڑھیگا تو بھی اثر اوسکا ضرور ظاہر ہوگا یہ دعا مع ملخص شرح ہندوستان مین
طبع ہوکر شائع ہوچکی ہی حاجت نقل عبارت وبسط کلام کی اوسپر نہین یہ دعا جاب
ہر نعمت و دافع ہر نقمت ہی جب یہ دعا بشرائط پڑھی جاتی ہی تو واسطی کشائش رزق
وحب زوجین وزبان بندی اعدا، وشفاء مریض وتسخیر سلاطین و امرا، ومحافظت
کشتی وادای قرض وسلامتی ایمان ونفقہ غیب وحرز سارقان ودفع سموم و
اوجاع ودفع فقر وافلاس وعمارت باغ وخانہ ودفع سجن وہزیمت اعدا وہیبت
در دل رعایا وخلاص از فسق ولہو ودفع خطرات ووساوس واشراف بر خواطر
وازالہ آفت ونصرت بر اعدا، ودفع چشم زخم الی غیر ذلک کے حکم اکسیر اعظم وتریاق
مجرب کا رکھتی ہی وباللہ التوفیق معمولات مظہریہ مین کہا ہی کہ مداومت دعای
حزب البحر کہ از برای قاری ہم بجای شمشیر ست وہم سپر نیز از معمولات خانقاہ
شمسیہ است انتہی فائدہ اس جگہہ یہ بات ہر دم لائق یاد رکھنے کے ہی کہ جو دعوات
مشایخ واہل علم سے منقول ہین اور اونکے فوائد مجربہ نہایت مبالغہ کے ساتھ
بیان کیے گئے اونہین پر اقتصار کرنا اور قرآن شریف کی تلاوت اور اوسکے
آیات سی انتفاع ترک کر دینا اور دعوات ماثورہ وصلوات ثابتہ سے قطع نظر
کرکے ترتیبات مشایخ وصیغہای ساختہ وپرداختہ در ودپر قانع ومقتصر ہو بیٹھنا
کوئی عمدہ کام لائق نفع تام ومدح عام نہین ہی ابلیس پر تلبیس کا ایک فریب یہ بھی
ہی کہ اوسنے اس حیلہ وفن سے امت اسلام کو اللہ ورسول کے کلام سی روک کر

کلام است پر مشغوف کر دیا اور برکات وحی و نبوت سی محروم رکھکر ایک جہان کو پیر پرست گور پرست بنا دیا اگر یہ لوگ ہمراہ مداومت تلاوت قرآن اور مواظبت اذکار و ادعیۂ سنت صحیحہ کے گاہ گاہ ان ترتیبات مشایخ کو بھی جنمین کوئی رایحہ شرک جلی یا خفی کا نہین ہے استعمال مین لاتے تو اس سے بمراتب بہتر تھا کہ بالکل ترتیبات پر جھک پڑے ہین اور کتاب سنت سے علیحدہ جا گری ملا علی قاری حنفی نے دیباچہ حزب الاعظم مین اربعین اسمی و دعا قدح وغیرہ سی منع کیا ہے اور محمد بن علی افندی نے کتاب خزینۃ الاسرار اسی غرض سے لکھی ہے کہ لوگ متوجہ طرف تلاوت قرآن و اوراد حدیث کے ہون اور ترتیبات مشایخ مین نہ پھنسین بلکہ ہر مدعای دینی و دنیاوی اور قضاء حوائج صوری و معنوی کے لیے قرآن و حدیث ہی کا استعمال کرین وباللہ التوفیق

ختم صحیح بخاری برای دفع جملہ نوازل

اس کتاب مبارک کا ختم کرنا واسطے شفاء بیمار و حفظ آفات و حوادث زمان کے بطور رقیہ جائز ہے اسمین کسی شخص کا خلاف منجملہ اہل علم کے معلوم نہین ہے بلکہ منفعت اسکی قرات و ختم کے واسطے رفع آفات و حصول سلامت کی مجرب ہے و لہذا جب سی یہ کتاب تالیف ہوئی ہے ہر قرن مین اہل علم نے ساتھ اوسکے توسل کیا ہے اور کسطرح نکرتے کہ بعد کتاب اللہ کے یہ کتاب اصح کتب اسلام ہے روی زمین پر اسکا قاری و متوسل و معتقد و عامل ہر خیر و برکت کے لائق ہے

اور جو شخص اس نعمت سے حرمان نصیب ہے وہ خیر کثیر سے محروم ہے شیخ عبد اللہ بن ابی
جمرہ نے کہا ہے ایک جماعت اہل عرفان جنسے مینے ملاقات کی اون سب نے
مجھسے یہ بات کہی کہ ان صحیح البخاری ما قرئ في شدة الا فرجت ولا رکب به
فی مرکب الا نجا قال وکان مجاب الدعوة فد دعا لقاریه اور حافظ ابن کثیر نے
کہا ہے کتاب البخاری الصحیح یستسقی بقراءته الغمام واجمع علی قبوله وصحة
ما فیه اهل الاسلام ذکرہ القسطلانی فی شرح البخاری اور شیخ عبد الحق
دہلوی رح نے اشعة اللمعات مین لکہا ہے کہ بسیاری از مشایخ وعلما وثقات صحیح
بخاری را از برای حصول مرادات وکفایت مہمات وقضای حاجات ودفع
بلیات وکشف کربات وصحت امراض وشفاء مرضی ونزد مضائق وشدائد خواندہ
ومراد ایشان حاصل شدہ وبمقصود خود رسیدہ اند ووجدوہ کالتریاق مجرب
وقد بلغ هذا المعنی عند علماء الحدیث مرتبة الشهرة والاستفاضة انتہی
بمعناہ اور سید جمال الدین محدث نے اپنے اوستاد سید اصیل الدین رح سے حکایت
کی ہے کہ اونہون نے کہا ہے قرأت صحیح البخاري نحو عشرين ومائة مرة في الوقائع
والمهمات لنفسي وللناس الاخرين فبأي نية قرأته حصل المقصود وکفی
المطلوب انتہی بالجملہ نفع اس کتاب کے قراءت کا تجربہ علماء محدثین واہل معرفت
وفقر مین درجۂ شہرت وتواتر کو پہونچ چکا ہے اوس حد تک جسکا انکار نہین ہو سکتا
یہ وہ کتاب مبارک ہے جسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنام ابو زید مروزی

مین درمیان رکن ومقام کے اپنی کتاب فرمائی حکاہ القسطلانی بسند صحیح
انتہی ملخصا من کتاب ھدایۃ السائل الی ادلۃ المسائل آخر سنہ ۱۳ ہجری مین
بمقام بصرہ ایک شخص نے حلف کا ذب ساتھ صحیح بخاری کے محکمۂ قضا مین کیا تھا
اوسیدن وہ مرگیا یہ خبر صاحب جوائب نے بقید ماہ وسال درج جوائب کی تھی
جسطرح قرآن شریف کے تیس پارے ہین اسیطرح اہل علم نے صحیح بخاری کو بھی
تیس پارے پر تقسیم کیا ہی توجس قاعدے سے ختم قرآن شریف کا سات دن مین
کیا جاتا ہی یا تیس دن مین یا تین دن مین اسی طرح بمقتضای حال ووقت اس
کتاب کا ختم بھی کرنا چاہیے مینے کسی کتاب مین صراحت ترکیب ختم کی نہین پائی
فقط یہ پایا کہ اسکا ختم کذا وکذا نفع دیتا ہی بہر حال با وضو ہوکر سونہہ طرف قبلے
کے کرکے ساتھ خضوع وخشوع وحضور دل کے خود پڑھے یا کسی اور کو حکم دے
خواہ ایک شخص ختم کرے یا ایک جماعت پڑھے نفع اوسکا متیقن ہی وللہ الحمد

برای دردسر

شعرانی رح نے طبقات کبری مین بذیل ترجمۂ احمد بن ابی الحواری رضی اللہ عنہ
نقل کیا ہی وکان یقول علمنی الخضر علیہ السلام رقیۃ للوجع فقال اذا اصابك
وجع فضع یدك علی الموضع وقل وبالحق انزلناہ وبالحق نزل فلم ازل اقولہا
علی الوجع فیذھب لساعتہ انتہی

برای ردّ گمشدہ

شعرانی رح نے کتاب طبقات مین بذیل ترجمۂ محمد بن ابراہیم زجاجی رح لکھا ہے
وکان یقول مما جربناه لرد الضالة اللهم یا جامع الناس لیوم لا ریب فیه
اجمع بینی وبین ضالتی ویقرء قبله سورة والضحیٰ ثلاثا قال وقد وقع منی
فص فی دجلة فدعوت به فوجدت الفص فی وسط اوراق کنت اتصفحها انتہی
یہ دونون اعمال در سرور د ضالہ میری کتاب خیر الخیرہ مین بھی مذکور ہین ۱۲

برای دیدن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در خواب

جو شخص سورۂ کوثر کو شب جمعہ مین ہزار بار پڑہکر حضرت پر درود بھیجیگا وہ حضرت
کو خواب مین دیکھیگا خزینۃ الاسرار مین کہا ہے وانا جربتها بهذه الصیغة وهی
اللهم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد بعدد کل معلوم لك وکثیر من الاخوان جربوا
سورة الکوثر بهذه الصلوة فرأوه فی المنام اور بعض مشایخ نے کہا ہے جو شخص
نصف شب جمعہ کو سورۂ قریش ہزار بار پڑہ کر باوضو سوویگا وہ حضرت کو خواب مین
دیکھیگا اور اوسکا ہر مقصود حاصل ہوگا اسکو مجرب عظیم کہا ہے صاحب خزینۃ
الاسرار نے اپنا دیکھنا حضرت کو ۱۱۵۱ھ مین نقل کیا ہے اور کہا ہے بعض لوگ جو
حضرت کو ساتھ نقصان شمائل شریفہ کے دیکھتے ہین یہ امر راجع ہے طرف حال رائی کی
کہ وہ استقامت مین متغیر الحال ہوتا ہے کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل آئینہ کے ہین

صلوۃ تنجینا

شیخ اکبر نے اس صیغۂ درود کو ایک کنز کنوز عرش سے بتایا ہے اور کہا ہے کہ جو شخص

اوسکو جوف لیل مین ہزار بار پڑہیگا اوسکی حاجت دنیاوی و دینی بہت جلد
درجۂ اجابت کو پہونچیگی جیسے برق خاطف یہ درود تریاق جسیم واکسیر عظیم ہی
امام بونی و محمد بن سلیمان جزولی صاحب دلائل الخیرات نے اسکے اسرار و منافع
بہت بیان کیے ہین سو کوی قطب الدین دہلوی کو اجازت اس صیغہ کی یون تہی
کہ ہر روز ستر بار واسطے قضا حوائج کے پڑہے اونہون نے اجازت اسکی عام
دی ہی صیغہ اس صلوۃ کا یہ ہی اللھم صل علی سیدنا محمد صلوۃ تنجینا بھا من
جمیع الاھوال والآفات وتقضی لنا بھا جمیع الحاجات وتطھرنا بھا من
جمیع السیئات وترفعنا بھا اعلی الدرجات وتبلغنا بھا اقصی الغایات من
جمیع الخیرات فی الحیاۃ وبعد الممات انتہی بعض مشایخ نے کہا ہی جو کوئی اس
درود شریف کو شب جمعہ مین ہزار بار پڑہیگا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
خواب مین دیکہیگا اور اوسکے سارے حوائج پورے ہونگے بعض کا لفظ یہ ہے
من قرء ھذہ الصلوۃ الف مرۃ فرج اللہ ھمہ وبلیتہ ببرکۃ النبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم لفظ تنجینا بتخفیف وتشدید دونون طرح پر مروی ہی قرآن پاک
مین بہی یہ مادہ بذکر دعاء یونس علیہ السلام دونون باب سے آیا ہی ونجیناہ من
الغم وکذلک ننجی المؤمنین واللہ اعلم

صلوۃ تفریجیۂ قرطبیہ

اسکو بغاربہ صلوۃ ناریہ کہتے ہین اسلیے کہ جب یہ درود ایک مجلس مین واسطے

تحصیل مطلوب یا دفع مرہوب کے بعد دس ہم ہم ہم پڑہی جاتی ہی تو وہ مقصد
سرعت مین مثل نار کے حاصل ہوتا ہی ولہذا اوسکو اہل اسرار مفتاح الکنز المحیط
لنیل مراد العبید کہتے ہین حافظ ابن حجر عسقلانی نے خواص اس عدد کے ذکر
کیے ہین اور کہا ہی اکسیر فی سبب التاثیر مراد اس عدد سے چار ہزار چار سو
چوالیس بار پڑہنا ہی صیغہ اس درود کا یہ ہی اللھم صل صلاۃ کاملۃ وسلم سلاما
تاما علی سیدنا محمد تنحل بہ العقد وتنفرج بہ الکرب وتقضی بہ الحوائج و
تنال بہ الرغائب وحسن الخواتم ویستسقی الغمام بوجھہ الکریم وعلی الہ وصحبہ
فی کل لمحۃ ونفس بعدد کل معلوم لک قرطبی نے کہا ہی جو شخص اس درود کو
ہر روز اکتالیس بار یا سو بار یا زیادہ بار پڑہا کریگا اللہ اوسکے ہر ہم وغم کی تفریج
اور ہر کرب وضر کا کشف کر دیگا اور اوسکا کام آسان اور اوسکا حال اچہا اور اوسکا
رزق وسیع ہو جائیگا ابواب حسنات وخیرات کے اوسپر مفتوح ہو جائینگے حوادث
دہر و شر نکبات جوع وفقر سے امن مین رہیگا اوسکی محبت لوگون کے دل مین
ہوگی وہ جو چیز اللہ سے مانگیگا وہ ملیگی انتہی شیخ محمد تونسی کہتے ہین جو شخص اس درود
کو ہر روز گیارہ بار پڑہیگا گویا آسمان سے رزق اوترتا ہی زمین سے رزق اوگتا ہے
امام دینوری نے کہا ہر روز گیارہ بار پڑہنے سے مراتب علیہ ودولت غنیہ
حاصل ہوگی اور اگر تین سو تیرہ بار واسطے کشف اسرار کے پڑہیگا تو مراد سے
زیادہ دیکھیگا اور اگر ہر روز سو بار پڑہا کریگا تو غرض کو فوق المراد پائے گا

فائدہ صیغے درود ہای ماثورہ کے قریب تیس کے ہین جنکو مع سند کتاب
نزل الابرار مین لکھا گیا ہی اہل تفسیر و حدیث نے کہا ہی کہ صلوۃ و سلام آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر افضل عبادات و احسن حالات و اعظم قربات و اشرف
مقامات ہی ادب درود شریف کا یہ ہی کہ اوسمین نام پاک اللہ اور اسم مبارک
محمدؐ اور لفظ آل و اصحاب ہو ایک درود و سلام کا مکرر پڑہنا ذکر صلوات
متعددہ سے افضل ہی بعض خواص نے کہا ہی حذف حرفا قل الفا اور اثنا صلوۃ
مین لفظ صلوۃ و سلام معاذ کر کرے اور واسطے تکثیر ثواب کے اسم عدد بھی
ذکر کرے جسطرح حدیث مین دربارۂ تسبیح وغیرہ آیا ہی سبحان اللہ عدد کذا وملأ
کذا یہ سب آداب صلوۃ ناریہ مین بحمدہ تعالی موجود ہین غرضکہ بعد تلاوت قرآن
و ذکر خدا کے کوئی وظیفہ و دعا بہتر درود شریف سی نہین ہی اس مسئلے کا بیان
جیسا کتاب نزل الابرار مین ہے ویسا کسی دوسری کتاب مین نہین ہے

برای کشف وقائع آیندہ

قول جمیل مین لکھا ہی بعض مشائخ نے کہا جسکا ہمنے تجربہ کیا ہی وقائع آیندہ کے
کشف ہونے پر ٹھیک ٹھیک وہ یہ ہی کہ طالب خلوت مین اعتکاف کرے
اور نہا کر اپنا اچھا لباس پہنے اور خوشبو ملکر مصلے پر بیٹھے اور ایک کھلا مصحف اپنے
داہنی طرف اور ایسا ہی ایک بائین طرف اور اسیطرح ایک اپنے سامنے اور ایک
اپنے پیچھے رکھے پھر اللہ سے بکوشش تمام یہ دعا کرے کہ فلان واقعہ کو او سپر

ظاہر فرمائے پہر اسم ذات کا ذکر شروع کرے بے آنکھ بند کیے تو ایکبار داہنے
مصحف پر ضرب لگائے اور ایکبار بائین پر اور ایکبار پیچھے اور ایکبار سامنے
یہانتک کہ اپنے دل مین کشائش و نور کو پاے سات دن یا مانند اسکے اسپر
مداوست کرے خلوت کے ساتھہ تو البتہ او سپر کشف حال ہوگا شاہ ولی اللہ رح
بعد اسکے فرماتے ہین قلت هذا ما قيل وفي قلبي منه شيء لما فيه من اساءة
الادب بالمصحف انتهى مولوی قطب الدین دہلوی مرحوم نے کہا ہی کہ حضرت
مؤلف نے سچ فرمایا اسکی کیا حاجت ہی اصل مقصود تو استخارۂ مسنونہ سے ہی
حاصل ہوتا ہے انتہی مین کہتا ہون یہ امر داخل رسوم مشایخ ہی اسکے لیے جہد کرنا
کچھہ نافع نہین بلکہ مضر ہی و لہذا حضرت شاہ صاحب نے وصیت نامہ مین فرمایا ہے
کہ نسبت صوفیہ غنیمت کبری ست و رسوم ایشان ہیچ نمی ارزد انتہی پہر اسکے بعد
کہا ہی کہ ہمارے والد نے واسطے کشف وقائع کے یہ بات اختیار کی ہی کہ اللہ کا
ذکر ان تین نام سے کرے یا علیم یا مبین یا خبیر با شروط مذکورہ باستثناء وضع
مصاحف انتہی اگرچہ یہ طریقہ طریق اول سے بہتر ہی لکن الصباح یغني عن
المصباح ہمکو کچھہ ضرور نہین ہی کہ ہم سنت صحیحہ ماسور بہا کو دربارۂ استخارۂ ماثورہ
ترک کرکے دوسرا طریقہ اختیار کرین

براے کشف ارواح

مشایخ قادریہ نے کہا ہی جو طریقہ واسطے کشف ارواح کے ہمارا مجرب ہی

وہ یہ ہی کہ ہمراہ خلوت ولباس پاک وغسل وخوشبو کے مصلے پر بیٹھکر داہنی طرف سبوح کے ضرب لگاے اور بائین طرف قدوس کی اور آسمان مین رب الملائکہ کی اور دل مین والروح کی انتہی

برای حصول امر مشکل

امور مہمہ مشکلہ کے حاصل کرنے کے واسطے شروط مذکورہ کے ساتھہ یہ طریقہ ہی کہ تہجد کی نماز پڑہے جسقدر راو سکے واسطے مقدر ہو پہر داہنی طرف یاحي کی ضرب لگاے اور بائین طرف یاوہاب کی اسیطرح ہزار بار کرے

برای انشراح خاطر و دفع بلا

بلاؤن کے دور کرنیکا یہ طریقہ ہی کہ اللہ کی ضرب دل مین لگائے اور لا الہ الا ہو کی اوسطرح ضرب لگاے جسطرح نفی واثبات مین بیان کیا گیا ہی اور الحي کی ضرب داہنی طرف اور القیوم کی ضرب بائین طرف لگاے

برای شفای مرض وغیرہ

جب اللہ سے دعا کرنے کا ارادہ کرے بیمار کی شفا کا یا دفع گرسنگی کا یا کشائش رزق کا یا مغلوبی دشمن کا تو اسم آلہی موافق اپنی حاجت کے اسماء حسنی مین سے لیکر اوس نام کو دو ضرب یا تین ضرب یا چار ضرب کے ساتھہ ذکر کرے مثلا یون کہے یاشافي او یاصمد او یارازق او یامذل الی غیر ذلک

ربط قلب بشیخ

مشائخ چشتیہ نے فرمایا ہی کہ رکن اعظم دل کا لگانا اور گانٹھنا ہی مرشد کی ساتھ
محبت و تعظیم کے صفت پر اور اوسکی صورت کا ملاحظہ کرنا شاہ ولی اللہ صاحب
رح لکھتے ہین قلت ان اللہ تعالی مظاہر کثیرۃ فما من عابد غبیا کان او
ذکیا الا وقد ظہر بحذائه صار معبود اله في مرتبته ولهذا السر نزل الشرع
باستقبال القبلة والاستواء على العرش قال صلى الله عليه وآله وسلم
اذا صلى احدكم فلا يبصق قبل وجهه فان الله تعالى بينه وبين قبلته و
سأل جارية سوداء فقال اين الله فاشارت الى السماء فسألها من انا
فاشارت باصبعها تعني الله ارسلك فقال هي مؤمنة فلا عليك ان لا تتوجه
الا الى الله ولا ترتبط قلبك الا به ولو بالتوجه الى العرش وتصور النور الالهي
وضعه عليه وهو ازهر اللون كمثل لون القمر او بالتوجه الى القبلة كما
اشار اليه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيكون كالمراقبة لهذا الحديث
انتهى یہ عبارت مبارک دلیل واضح ہی اس بات پر کہ تصور شیخ وقت عبادت
اور ربط قلب بالشیخ ایک طرح کا شرک خفی ہی اور اس عبارت مین یہ ارشاد
کیا ہی کہ عبادت مین کوئی شے بھی سوا اللہ واحد کے قبلہ توجہ نہو خواہ نور عرش
ہو یا اور کچھ مین کہتا ہون آیہ فمن کان یرجو لقاء ربه فليعمل عملا صالحا و
لا يشرك بعبادة ربه احدا باشارۃ النص نافی و ناہی ہی تصور شیخ سے
ولکن اکثر لوگ یہ بات نہین جانتے ہین

براى كشف قبور و استفاضه بدان

مشایخ چشتیہ نے فرمایا ہی کہ جب قبرستان مین جاے سورۂ انا فتحنا دو رکعت مین پڑہے پھر سامنے میت کے ہوکر قبلے کو پشت دیکر بیٹھے پھر سورۂ ملک پڑہے اور اللہ اکبر ولا الہ الا اللہ کہے اور گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑہے پھر میت سے قریب ہو جاے پھر کہے یارب یارب اکیس بار پھر کہے یاروح اور اوسکو آسمان مین ضرب کرے اور یاروح الروح کی ضرب دل مین لگائے یہانتک کہ کشایش و نور پاے پھر منتظر رہے اوسکا جسکا فیضان صاحب قبر سے ہو اسکے دل پر انتہی یہ طریقہ قول جمیل مین ذکر کیا ہی لکن اسپر کچھہ تکلم نہین کیا ظاہر عبارت اس امر کو مفید ہی کہ یہ کشف قبور اسلیے نہین ہی کہ حال نعیم و عذاب میت کا معلوم کرنا منظور ہے بلکہ واسطے فیض لینے کے میت صالح سے ہی سو ہرچند ایک جماعت کثیر مشایخ کا اسپر اتفاق ہی اور وہ اپنا تجربہ بتاتے ہین لکن ادلۂ شرع سے اسکا رایحہ تک نہین ملتا بلکہ سنت صحیحہ سے خلاف اسکے ثابت ہوتا ہی حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہی اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلثة الا من صدقة جارية او علم ينتفع به او ولد صالح يدعو له رواه مسلم پس جبکہ نص قطعی سے ثابت ہوچکا کہ بعد موت کے عمل منقطع ہو جاتا ہے تو افادہ و افاضہ بھی بالیقین نہین ہو سکتا اسلیے کہ یہ عمدہ عمل ہے اور تین چیزین جنکا استثنا کیا ہی وہ عمل خارجی میت کا ہی نہ عمل قلب و راس بات سی کہ تعلق

روح کا اپنے مدفن سے رہتا ہی گو روح اپنے مقر مین ہو یہ بات لازم نہین آتی
ہی کہ وہ اتنے تعلق کی وجہ سے عامل و مفید ہو بلکہ وہ تو اپنے کسی حال کی
اطلاع تک بہی احیار کو نہین کر سکتے پہر فیض رسانی کا کیا ذکر ہی حدیث ابن عباس
مین آیا ہی کہ حضرت نے اپنے اصحاب سی فرمایا ہی تمہارے بھائی جب دن احد کے
شہید ہوسے تو اللہ نے اونکی روحین جوف مین سبز پرندون کے رکھین وہ
پرندے انہار جنت پر آکر جنت کے میوے کہاتے ہین سونے کی قندیلون مین جو
عرش کے نیچے لٹکتی ہین زیر سایۂ عرش جگہہ پکڑتی ہین اونھون نے جب مزہ
کہانے پینے کا پایا اور خوابگاہ پاکیزہ پائی تو کہا من یبلغ اخواننا عنا انا احیاء
فی الجنة لئلا یزھدوا فی الجنة ولا ینکلوا عند الحرب اللہ تعالی نے فرمایا
انا ابلغھم عنکم فانزل اللہ تعالی ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا
بل احیاء عند ربھم یرزقون الآیہ رواہ ابو داود یہ حدیث نص صریح ہی
اس بات پر کہ وہ باوجود اس ترقی درجہ و علو منصب کے اخبار سے اپنی حال کے
عاجز رہے اسلیے کہ بعد موت کے عمل اونکا بالکل منقطع ہو گیا تہا حالانکہ مرتبہ
شہادت کا فوق مرتبۂ ولایت ہی پہر ولی سے بعد موت کے فیض و فائدہ لینا
اور اونکا فیاض ہونا کسطرح ہو سکتا ہی اور اگر یہ بات ممکن ہی تو سب سی زیادہ
احق ساتھہ استفاضہ و استفادہ کے ہمارے حضرت اور صحابہ ہین کہ اونکی ارواح سے
فیضیاب ہونا چاہیے اور اگر یہ استفادہ بسبب کم مائگی و کم رتبگی مستفید کے

نہین ہوسکتا ہی تو یہ بات خلاف واقع ہی حضرت وصحابہ کے حیات مین اہل کفر وفسق حاضر ہوکر استفادہ کرتے تھے حالانکہ اونکو مناسبت باطنی بالکل نہ تھی غرضنکہ یہ دعوے مشایخ کا طریق شرع پر ثابت ہونا یا فعل قرون مشہود لہا بالخیر سے اوسکا پایا جانا یا سلف صلحا سے اوسکا نظیر صحیح ملنا بہت مشکل ہے ہمارے نزدیک ایسے مسائل ومکاشفات مین توقف کرنا سلوک سبیل سلامت ہے اوپر گزرچکا کہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح نے ربط قلب بالشیخ اورتصور شیخ دونون کو ناپسند کیا ہی اور خلاف ظاہر شریعت سمجھا ہی اور یہ تو اوس سے بھی بڑہ کر بات ہی حالانکہ سارے مشایخ وقدما صوفیہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ طریقۂ باطن مشید بکتاب وسنت ہی اور جو طریقت کہ خلاف شریعت کے ہو وہ مقبول نہین واللہ اعلم

صلوۃ معکوس

قول جمیل مین کہا ہی وللجشتیۃ صلوۃ تسمی صلوۃ المعکوس لم نجد ہا من السنۃ ولا اقوال الفقہاء ما نشدہا بہ فلذلک حذفناہا والعلم عند اللہ تعالیٰ

صلوۃ کن فیکون

یہ نماز بھی نزدیک جشتیہ کے ہے اسکا یہ نام اسلیے رکھا ہی کہ مطلب بر آری مین اوسکی تاثیر نہایت جلد اور قوی ہوتی ہے جسکو سخت حاجت پیش آے وہ بندہ جمعرات جمعہ کی راتون مین دو رکعت ادا کرے پہلی رکعت مین فاتحہ

یکبار اور قل ہو اللہ احد سو بار پڑہے اور دوسری رکعت مین فاتحہ سو بار
اور قل ہو اللہ ایکبار اور سو بار یون کہے ای آسان کنندۂ دشوار ہیا وای
روشن کنندۂ تاریکیہا پہر سو بار استغفار اور سو بار درود پڑہے اور حضور
دل سے دعا مانگے جب تیسری رات ہو تب بہی اسیطرح کرے پہر پگڑی یا ٹوپی
کو سر سے اوتارے اور اپنی آستین کو اپنی گردن مین ڈالے اور روئے اور
اللہ سے پچاس بار دعا مانگے انشاء اللہ تعالی ضرور اوسکی دعا قبول ہوگی
انتہی ما فی القول الجمیل آستین کا گردن مین ڈالنا مثل تحویل ردا کے نماز استسقا
مین سمجہا گیا ہی مطلب اظہار تضرع اور اشعار گردش حال ہی پس بس لکن
سنت صحیحہ اس نماز سے ساکت ہی اور بظاہر اس نماز مین کوئی فعل نا مشروع
پایا نہین جاتا بلکہ ایک مجموعہ ہی اعمال متفرقہ ذکر و دعا کا جنکی اصل سنت مین
موجود ہی واللہ اعلم

برای سلب مرض

بیماری کا دور کر دینا یون ہوتا ہی کہ مرد صاحب نسبت اپنی ذات کو بیمار خیال
کرے اور جانے کہ یہ بیماری مجہمین ہے اور اسپر ہمت کو جمع کرے اسطرح پر
کہ اوسکے دل مین کوئی خطرہ نہ آئے سوای اس تصور کے تو مریض کی بیماری
اس شخص کی طرف آجائیگی اور وہ اچہا ہو جائیگا قول جمیل مین کہا ہی وھذا
من عجائب صنع اللہ فی خلقہ انتہی مولانا عبد العزیز دہلوی نے کہا کہ سلب

مرض کے دو طریقے ہین ایک یہ ہی کہ جب کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی گناہ مین مبتلا ہو تو صاحب نسبت وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑہے اور خدا کی طرف بخشوع دل متوجہ ہو اور زبان سے بھی کہے یا من یجیب المضطر اذا دعاہ و یکشف السوء اور اس مناجات و تضرع کے درمیان مین کہے کہ شخص مذکور کی بیماری یا ابتلای معصیت زائل ہو جائے اور دوسرا طریقہ وہ ہی جو حضرت مصنف رح نے ارشاد کیا ہی انتہی مرزا مظہر جانجان رح نے فرمایا ہی قاعدہ سلب آنست کہ تصور نماید کہ بالنفسی کہ اندرون سیر و دعوارض جسمانی شخص از قالب او می آید و کشیدہ میشود و بالنفسی کہ بیرون می آید تصور نماید کہ آن عوارض معہودہ جسمانی بر روی زمین می افتد و از اندرون سلب کنندہ بیرون می آید تا صاحب سلب متاثر و متاذی نگردد مریض را پیش رو نشانیدہ بقدر پانصد نفس سلب مرض باید کرد انتہی یہ ترکیب ما ورای ہر دو ترکیب مذکور ہے

برای اشراف بر خواطر

دل کی باتون کے دریافت کرنے کا یہ طریقہ ہی کہ اپنی ذات کو ہر بات اور ہر خطرے سے خالی کر کے اپنے نفس کو اوس شخص کے نفس تک پہونچاے پھر اگر اسکے دل مین کچھ کھٹکے اور کوئی بات معلوم ہو بطریق انعکاس تو یہ وہی بات اوسکے دل کی ہے ہکذا فی القول الجمیل اسکے بعد قول جمیل مین طریقہ کشف وقائع آیندہ کا طریقہ مشایخ پر لکھا ہی کہ بذریعہ ہاتف یا واقعہ فی الیقظہ یا رؤیا

فی المنام کے ہوتا ہی بہر طریقہ دفع بلای نازل کا بیان کیا ہی صاحب ضرورت
طرف کتاب مذکور کے رجوع کرے تنبیہ میں نے اس سالے مین اونہین اعمال
کو ضبط کیا ہی جو نہایت صحت وقبول وشہرت کے ساتھہ ماثور ہین اور اکثر
اعمال کی بنیاد آیات کتاب اللہ یا احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر ہے اور وہ اعمال جو مشایخ طریقت سے منقول ومعمول بہا ہین اونمین سے
چند اعمال صحیح ومجرب کو اخذ کر کے لکہا ہی اور جن اعمال کو ترک کر دیا ہی اسوجہ
سے کہ اونمین طول عمل تھا یا مجرب ہونا اونکا معلوم نہین ہی یا صورت شرعی
سے بُعد پایا جاتا تھا وہ سب بے گنتی ہین ؎

اگر جملہ را سعدی انشا کند مگر دفترے دیگر املا کند

ان اعمال کے بجالانے مین وجود اثر کا اوسی وقت متحقق ہو سکتا ہی کہ عامل متقی
اور معمول بہ معتقد ہو جن اشخاص اہل علم ومشایخ طریقت سے یہ اعمال ماثور ہین
وہ سب اہل تقوی اور صاحب نسبت تھے یہی وجہ ہی کہ اونکا عمل تخلف نکرتا تھا
اب جو اہل فسق ان اعمال کو ساتہہ قلب غافل اور قالب عاطل کے کرتے ہین تو اثر
کامل نہین پاتے اور کبہی بالکل اثر نہین پاتے اسلیے یہ خیال کرتے ہین کہ یہ اعمال
مؤثر نہین ہین حالانکہ یہ قصور اعمال کا نہین ہی بلکہ عمّال کا ہی عمل کو محل قابل میسر
نہین آتا اثر ظاہر ہو تو کسطرح ہو قرآن پاک کے حق مین جو فرمایا ہی یضل به
کثیرا اوسکی وجہ بہی یہی ہی کہ محل ناقابل مین نفع ظاہر نہین ہوتا ورنہ قرآن شفا محض ہی

بلکہ اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوتا ہی کہ اہل ضلال کثرت سے ہین اسیطرح حال ہے
دعای نافع کا ہی کہ کثرت فسق کی وجہ سے اوسکی تاثیر ظاہر نہین ہوتی واللہ اعلم

فصل بیان مین اعمال حیاۃ الحیوان کے

طبرانی نے معجم اوسط مین باسناد صحیح ابی مزینہ دارمی سے روایت کیا ہی کہ
دو مرد اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب ملاقات کرتے تو جدا نہوتے
یہانتک کہ ایک دوسرے پر والعصر ان الانسان لفی خسر نہ پڑہتے

برای انجاح حاجت

شیخ شہاب الدین احمد بونی رح نے کتاب سر الاسرار مین ابن عمر سے نقل کیا ہی
کہ جس کسی کو کوئی حاجت ہو وہ چہارشنبہ پنجشنبہ وجمعہ کو روزہ رکھے پہر جمعے
کے دن طہارت کر کے مسجد جامع مین جاے اور کہے اللھم انی اسألك
باسمك بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو
الرحمن الرحیم واسألك باسمك بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم لا تأخذہ سنۃ ولا نوم الذی ملأت عظمتہ السموات والارض
واسألك باسمك بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ھو عنت لہ الوجوہ
وخشعت لہ الابصار ووجلت القلوب من خشیتہ ان تصلی علی محمد
وعلی آل محمد وان تعطینی مسئلتی وتقضی حاجتی برحمتك یا ارحم الراحمین
اور بعد لفظ حاجتی کے نام حاجت کا لے وھو سر لطیف مجرب انتہی

مین کہتاہون کہ یہ ذکر مشتمل ہے اکثر الفاظ اسم اعظم پر

برای حصول قوت بر طاعت و رویت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص بعد نماز جمعہ کے طہارت کامل پر محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ ۳۵ بار لکھکر اپنے ہمراہ رکھیگا اللہ اوسکو طاعت پر قوت اور برکت پر معونت دیگا اور ہمزات شیاطین سے کفایت کریگا اور اگر وہ ہر دن وقت طلوع آفتاب کے بحالت درودخوانی اوس بطاقہ مین مدام نظر کیا کریگا تو حضرت کو کثرت سے خواب مین دیکھیگا وھو سر لطیف مجرب

برای نجات روز قیامت و حیات قلب

امام احمد نے رب العزت کو ۹۹ بار خواب مین دیکھا کہا اگر بار صدم پھر دیکھونگا تو کچھ سوال کرونگا دیکھا تو پوچھا کہ ای رب لوگ دن قیامت کو سبب کس چیز کے نجات پائینگے فرمایا جو شخص ہر بکرہ و عشی کو تین بار یہ ذکر کریگا وہ ناجی ہوگا سبحان الابدی الابد سبحان الواحد الاحد سبحان الفرد الصمد سبحان من رفع السماء بغیر عمد سبحان من بسط الارض علی ماء جمد سبحانہ من لم یتخذ صاحبة ولا ولد سبحانہ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد پھر امام احمد نے کہا کہ جو شخص ہر دن درمیان نماز فجر و صبح کے چالیس بار یاحی یا قیوم یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا لا الہ الا انت اسألك ان تحیی قلبی بنور معرفتك یا ارحم الراحمین کہیگا اللہ اوسکے

دل کو زندہ کر دیگا جسدن کہ دل مرینگے انتہی مین کہتا ہون یہ الفاظ بھی
مشتمل ہین اسامی عظام پر واللہ الحمد

برای حفظ ایمان تا قیامت

ابن عمر سے رفعًا مروی ہی کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اوسکا ایمان محفوظ رہے تا قیامت
وہ ہر دن بعد سنت مغرب کے قبل تکلم دو رکعت پڑہے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے
اخلاص چہ بار اور معوذتین ایک ایک بار پڑہے پہر سلام پہیرے اللہ تعالی اوسیر ایمان
کو محفوظ رکھیگا یہان تک کہ وہ دن قیامت کے ایمان کے ساتھہ اپنے رب کے
پاس آئیگا راوی نے کہا وھذہ فائدۃ عظیمۃ غنیمۃ کذا فی البستان
و ذکرہ النسفی بسند طویل لکن اتنا زیادہ کیا ہی کہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر
قبل اخلاص کے پڑہے اور بعد سلام کے ۵۲ بار تسبیح کرے یعنی سبحان اللہ کہے
پہر یہ دعا مانگے اللھم انت العالم ما ارجو بھا تین الرکعتین اللھم اجعلھا
لی ذخرا یوم لقائک اللھم احفظ بھا دینی فی حیاتی وعند مماتی وبعد
وفاتی اللہ اوسکو سلب ایمان سے امن مین رکھیگا وھذہ فائدۃ عظیمۃ من
اعظم المھمات

اسم اعظم

ایک مرد نے صلحاء موحدین مین سے جو صاحب ابراہیم ادہم تھا اونسے کہا
کہ مجھے اسم اعظم سکھا دو کہ جب مین ساتھہ اوسکے دعا کرون قبول ہو جو کچھ

و روی صاحب بستان العارفین عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من اراد ان یحفظ اللہ ایمانہ الی ان یاتی ربہ وقال من احب ان یبقی علی العبد الایمان حتی یلقاہ یوم القیامۃ فلیصل کل لیلۃ بعد سنۃ المغرب رکعتین یقرأ فی کل رکعۃ فاتحۃ الکتاب مرۃ وسورۃ الاخلاص ست مرات و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس مرۃ مرۃ ویسلم منہما جمیعا فان اللہ یحفظ علیہ الایمان حتی یوافی بہ یوم القیامۃ وفی روایۃ اخری یقرأ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر مرۃ قبل قراءۃ قل ہو اللہ احد فاذا سلم سبح اللہ خمس عشرۃ مرۃ قال المنذری ان ھذا تعالی فضلیات بالخیر الموافقۃ علی ما یعد الاستغفار الحمد للہ ... مرۃ ...

مانگون وہ مجھے ملے فرمایا ان کلمات کو صبح و شام کہا کرا نکے کہنے سی خالق
اسن مین ہوتا ہی سائل کو اوسکا مسئلہ ملتا ہی یا من لہ وجہ لا یبلی و نور لا
یطفی و اسم لا ینسی و باب لا یغلق و ستر لا یھتك و ملك لا یفنی اسألك
و اتوسل الیك بجاہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ان تقضی حاجتی و تعطینی
مسئلتی بعض علما نے کہا ہی اسم اعظم دعای یونس علیہ السلام او ریہ کلمات ہین
اللھم انی اسألك بانی اشھد انك انت اللہ الاحد اللھم انی اسألك
بان لك الحمد لا الہ الا انت الحنان المنان بدیع السموات والارض
یا ذالجلال والاکرام یا حي یا قیوم انتھی مین کہتا ہون یہ کلمات حدیث
بریدہ مین رفعا آئے ہین اسکو اہل سنن اربع نے روایت کیا ہی مگر احد سے
تا کفوا احد ذکر کیا ہی رسالۂ عراس الجنہ مین ہمنے بیان اسکا بسط سی لکھا ہی تعیین
اسم اعظم مین بہ قول ہین سب مین راجح تر از روی سند کے یہی حدیث ہے
قال الحافظ ابن حجر امام نووی سے پوچھا تھا کہ اسم اعظم کیا ہی اور کس سورت
مین ہی کہا اس بارے مین احادیث کثیرہ آئے ہین ابن ماجہ وغیرہ مین ابوامامہ
سے رفعا روایت ہی کہ اسم اعظم تین سورہ مین ہی سورۂ بقرہ و آل عمران و طہ
بعض ائمۂ متقدمین کہتے ہین کہ لفظ الحي القیوم ہی کیونکہ یہ بقرہ مین اندر آیۃ الکرسی
کے آئی ہی اور اول آل عمران مین وارد ہی اور طہ کے اس آیت مین ہی وعنت
الوجوہ للحي القیوم دمیری نے کہا وھذا استنباط حسن واللہ اعلم انتہی

مین کہتا ہون حافظ ابن القیم نے بہی کتاب ہدی نبوی مین اسکو اسم اعظم ٹہرایا ہے

برای قضاء حوائج

ہمارے شیخ یافعی کہتے ہین کہ یہ فائدہ مجرب وعظیم البرکۃ ہے واسطے تفریج ہم وغم کے اور ایک سر مخزون مکنون ہی بعد نماز عشا کے طہارت کاملہ پر ایک ہی جلسہ مین اللہ کا نام لطیف ۱۶ ہزار اور ۶ سو ۴۱ بار پڑہی اور زیادۃ ونقص سے نہایت درجہ حذر کرے کہ اسمین ابطال سر ہوتا ہی حیلہ اسکی شناخت کا یہ ہی کہ ایک تسبیح لے جسکا شمار ۱۲۹ ہی اوسپر اس نام کو ۱۲۹ بار پڑہی مقصود حاصل ہوجائیگا یہ طریق اقرب طرق مستقیمہ ہی واسطے معرفت عدد مذکور کے اسلیے کہ شمار اوسکے حروف کا چار حرف ہین ل ط ی ف یہ سب ۱۲۹ ہوے جب انکو اوسکے مثل مین ضرب دیا تو یہ ۶ ہزار ۶ سو ۴۱ بار ہوگئے اور اپنی حاجت کا نام لے وہ انشاء اللہ تعالی پوری ہوجائیگی لامحالہ اور ہر ایک سو اونیس[۱۹] بار پر یون کہے لاتدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار وھو اللطیف الخبیر یہ ظالم پر بددعا بھی ہی اور جالب خیر ورزق وبرکت بھی ہے اسکو ہر نماز کے بعد سو بار کہے پھر کہے اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز اور واسطے دفع کید ظلمہ کے یون کہے لاتدرکہ الابصار الی قولہ خبیرا اور جب قرارت اسم مبارک تمام کر چکے تو یہ دعا مانگے اللھم وسع علی رزقی اللھم اعطف علی خلقک اللھم کما صنت وجھی عن السجود

لاتدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار وھو اللطیف الخبیر

لغیرك فصنه عن ذل السؤال لغیرك برحمتك یا ارحم الراحمین شیخ ابوالحسن شاذلی رح نے فرمایا ہے کہ متمسکا بھذہ الصفات الحمیدۃ تفزبسعادۃ الدارین لاتتخذ من الکافرین ولیا ولا من المؤمنین عدوا وارتحل بزادك من التقوی فی الدنیا وعد نفسك من الموتی واشھد للہ بالوحدانیۃ ولرسولہ بالرسالۃ وحسبك عمل صالح وان قل وقل اٰمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ وقالوا سمعنا واطعنا غفرانك ربنا والیك المصیر فمن کان متمسکا بھذہ الصفات الحمیدۃ ضمن اللہ لہ عزوجل اربعۃ فی الدنیا الصدق فی القول والاخلاص فی العمل والرزق کالمطر والوقایۃ من الشر واربعۃ فی الاخرۃ المغفرۃ العظمی والقربۃ الزلفی ودخول جنۃ الماوی واللحوق بالدرجۃ العلیا

برای صدق و رزق وسلامت وغیرہا

جو شخص چاہے کہ مجھے صدق فی القول کی عادت پڑے وہ قرارت انا انزلنہ فی لیلۃ القدر پر مداومت کرے اور اگر چاہے کہ رزق مثل باران کے برسے تو قرارت قل اعوذ برب الفلق پر مداومت رکھے اور اگر شر مردم سے سلامت رہنا چاہے تو قل اعوذ برب الناس ہمیشہ پڑہا کرے اور اگر جلب خیر و رزق و برکت کا خواہان ہو تو اسپر مداومت کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم الملك الحق المبین ھو نعم المولی ونعم النصیر اور سورۂ واقعہ وسورۂ یٰسٓ پڑہا کرے

رزق مثل باران کے آئیگا اور اگر یہ چاہے کہ اللہ ہر ہم سے کشادگی اور ہر
ضیق سے مخرج اور رزق بیگمان دے تو استغفار کو لازم پکڑے اور اگر یہ چاہے
کہ خوف و فزع سے امن مین رہے تو یون کہے اعوذ بکلمات اللہ التامات
من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون
اسکے بعد دمیری نے بلفظ ان اردت کذا فافعل کذا بہت سی اور راوذکر
کیے ہین جنکی اصل حدیث سی ثابت ہی اونکا ذکر کرنا اس جگہہ چندان ضروری تھا
اگرچہ وہ سب واسطے فوائد دارین کے مقرر ہین

برای دخول بر سلطان جائر

جو شخص پاس بادشاہ کے جاے اور اوس سے ڈرتا ہو تو یہ پڑہے الذین
امنوا وعلی ربھم یتوکلون الذین قال لھم الناس ان الناس قد جمعوا لکم
فاخشوھم فزادھم ایمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل فانقلبوا بنعمۃ
من اللہ وفضل لم یمسسھم سوء واتبعوا رضوان اللہ واللہ ذو فضل عظیم
یہ پڑہنا واسطے اس کام کے مجرب ہی وللہ الحمد

برای عدم جوع وعطش

دوام قراءت سورۂ لایلاف واسطے اس کام کے مجرب ہی دمیری کہتے ہین
وقد جرب ذلک مرارا وصح

برای تجارت

سورۂ شعراء کو لکھکر موضع تجارت مین لٹکا دے بیع و شرا بکثرت ہونی لگیگی

برای خوف تلف

سورۂ قصص کو لکھکر اوس شخص پر لٹکا دینا جسپر خوف تلف کا ہی سوجب امان ہی دمیری نے کہا وھو سر لطیف مجرب

برای درد سر

امام شافعی کہتے ہین گھر مین بعض بنی امیہ کے ایک ڈبہ چاندی کا مقفل بزر ملا اوسکے اوپر لکھا تہا شفاء من کل داء اوسکے اندر یہ کلمات تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم وباللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اسکن ایھا الوجع سکنتک بالذی یمسک السماء ان تقع علی الارض الا باذنہ ان اللہ بالناس لرؤف رحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وباللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اسکن ایھا الوجع سکنتک بالذی یمسک السموات والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا شافعی رح کہتے ہین فما احتجت معہ الی طبیب قط باذن اللہ تعالی فانہ ھو الشافی یہ دلیل ہے اسپر کہ امام صاحب نے اس جگہہ عمل فقط وجادت پر کیا انتظار اجازت کا نفرمایا

ایضا برای صداع

ایک ورقہ سفید پر لکھکر اسکو محل صداع پر چپکا دے باذن اللہ درد سر دور ہوجائیگا دمیری کہتے ہین ھو صحیح مجرب دمرہ مرلہ

ایضا برای صداع

ان حروف کو ایک چوب یا سکان پاک مین لکھکر ایک مسمار سے حرف اول کو سبک دابے اور یہ آیت پڑہے الم تر الی ربك کیف مد الظل ولو شاء لجعله ساکنا وله ما سکن فی اللیل والنهار وهو السمیع العلیم اگر صداع ٹھیر جاوے تو پہر مسمار کو خوب زور سے دابے اسپر بہی نہ جاوے تو ایک حرف سے طرف دوسرے حرف کے نقل کرے یہانتک کہ صداع ساکن ہو ضرور ہے کہ کسی نہ کسی حرف پر اوسکو سکون ہو جائیگا وہ حروف یہ ہین اح اک کح ع ح ام ح اور جگہہ مسمار کی سیاہی نہ ہے دسیری کہتے ہین جوب ذلك مرارا ویجمعها قولك

انی حملت الیك کل کریمة   حوراء عن حظ المتیم ماحنت

فاوائل الکلمات منها مقصدی   لصداع راس یافتی قد جربت

فصل برای رغبت در اوامر و نفرت از منہیات

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے فرمایا ہے بسیار گفتن لاحول ولا قوۃ الا باللہ ونفی و اثبات کلمۂ توحید و ضرب آن بر قلب با شدومد و خواندن سورہای معوذتین صبح و شام مفید ہمین معنی ست و اکثار این کلمہ مع معوذتین بعد از نماز صبح و مغرب یازدہ یازدہ بار برای حفظ از مکائد نفس و ابلیس نافع ست

برای عفو جرائم و حسن عاقبت

اکثار استغفار و ذکر کلمۂ طیبہ و تلاوت آیۃ الکرسی بعد از نماز بسیار مناسب ست

برای سهل شدن سکرات موت

مداومت آیة الکرسی و سورهٔ اخلاص و برای دفع عذاب قبر سورهٔ تبارک بعد از نماز عشا قبل از خفتن در حدیث آمده و همچنین خواندن سورهٔ دخان مجربست

برای حفظ آبرو و حرمت

اسم یا عزیز چهل و یکبار خوانده بر روی خود دمیدن وقت صبح و هر وقتی که ارادهٔ رفتن نزد حاکم باشد مجربست

برای حفظ از جمیع آفات و بلیات و مکروهات دنیا

سی و سه آیة بعد از نماز شام باید خواند و اگر فرصت نباشد آیة الکرسی ده بار بوقت صبح و یا حفیظ دو هزار بار خواند و حزب البحر درین باب مجربست

برای دفع شر اعدای دنیوی

وقت بیوقت و بی قید طهارت و عدد و شرائط دیگر مداومت این دعا مجربست و وقت خواندن این دعا صورت اعداء در خیال آورده سنگ بر سینهٔ آنها بزند بسیار مجربست اللهم انا نجعلك في نحورهم ونعوذ بك من شرورهم و خواندن سورهٔ تبت و سورهٔ فیل برای دفع اعدا نیز مجربست

دعاء کرب

برای مشکلات و صعوبات دنیوی دعاء الکرب بی طهارت و وضو و بی قید عدد درین باب مجربست و دعا این ست لا اله الا الله الحلیم الکریم سبحان الله

رب العرش العظیم سبحان الله رب السموات السبع و رب العرش العظیم

اللھم انی اسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنیمة من کل بر

والسلامة من کل اثم لا تدع لی ذنبا الا غفرته ولا ھما الا فرجته ولا حاجة

لی من حوائج الدنیا والاخرة الا قضیتھا یا ارحم الراحمین انتھی مین کہتا ہون

یہ ذکر و دعا حصن حصین مین موجود ہی لیکن قدری تفاوت سے

درود برای وظیفۂ دوام

درود باین صفت اگر ہر شب باشد والا شب جمعہ صد بار مداومت باید کرد اللھم

صل علی سیدنا محمد النبی الامی واٰلہ وبارك وسلم و بہترین استغفار سید الاستغفار

در وقت خفتن با ملاحظۂ معانی باید خواند انتھی

برای حفظ و آفات دارین

کتاب قوت القلوب مین مسبعات عشر کو اس کام کے لیے لکھا ہی قبل طلوع و

قبل غروب آفتاب کے اسکو پڑہنا چاہیے ہر ذکر کو سات بار پڑہیے ا فاتحہ ۲ سورۂ

ناس ۳ فلق ۴ اخلاص ۵ کافرون ۶ آیة الکرسی ۷ کلمۂ تمجید ۸ یہ درود اللھم

صل علی محمد عبدك وحبیبك ونبیك ورسولك النبی الامی وعلی اٰل محمد

وبارك وسلم ۹ یہ دعا اللھم اغفر لجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین

والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انك مجیب الدعوات ورافع الدرجات

یا قاضی الحاجات برحمتك یا ارحم الراحمین ۱۰ اللھم یا رب افعل بی وبھم

عاجلا واجلا فی الدین والدنیا والاٰخرۃ افعل بنا ما انت لہ اهل ولا تفعل بنا ما نحن لہ اهل انک غفور جواد کریم ملک بر رؤف رحیم

نوع دیگر

سید جلال الدین بخاری فرماتے ہین اگر فرصت نہو تو بجای مسبعات عشر کے اس دعا کو سات بار ہر دن ایکبار مع بسملہ پڑہ لیا کرے اللهم انت ربی لا الہ الا انت رب العرش الکریم علیک توکلت وانت رب العرش العظیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن اشهد ان لا الہ الا اللہ اعلم ان اللہ علی کل شئ قدیر وان اللہ قد احاط بکل شئ علما واحصی کل شئ عددا اللهم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابۃ انت اٰخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم انتهی مین کہتا ہون کہ یہ دعا حزب اعظم مین قدرے تفاوت سے آئی ہے وللہ الحمد

فصل اعمال کتاب فتح الملک المجید المؤلف للشیخ احمد الدیربی رحمہ اللہ تعالی

برای جلب ہر خیر و دفع ہر شر و ترویج بضاعت

بسم اللہ کا بعدد حروف جمل کبیر یعنی ۷۸۶ بار لگاتار چند روز تک پڑہنا واسطے امور مذکورہ کے نافع و محصل ہے

برای محبت و مودت

بسملہ کو ۷۸۶ بار پڑھکر ایک قدح آب پر دم کرکے پلادے شارب کو محبت شدید ہو جائیگی

برای خصب زرع وحصول برکت

ایک ورقہ پر سو بار اور ایکبار بسم اللہ الخ لکھکر زرع مین دفن کردے وہ جملہ آفات سے محفوظ رہیگی

برای زندگی اولاد

جس عورت کا بچہ زندہ نرہتا ہو وہ ایکسو ساٹھہ بار بسم اللہ الخ لکھکر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالی اوسکی اولاد زندہ رہیگی دیربی کہتے ہین وقد جرب ذلک وصح واللہ علی کل شيء قدیر

برای ہلاک دشمن

اس جدول بسملہ کو ایک قطعہ رصاص پر لکھے اور بجای فلان کے نام دشمن کا رکھے پھر حلتیت وثوم احمر سے دہونی دیکر قریب آگ کے دفن کردے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہو لیکن آگ رصاص کو نہ لگنے پاسے ورنہ معمول لہ ہلاک ہوجائیگا اور عامل [illegible] ہوگا پھر اس دعا کو اوس وقت پر پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم اني اسألك باسمك الاعظم وھو بسم اللہ الرحمن الرحیم الذي عنت له الوجوہ وخشعت له الاصوات ووجلت من خشیته القلوب ان تصلي وتسلم علی سیدنا محمد وعلی اٰله وصحبه ان تقضي حاجتي في فلان اللھم ان کنت تعلم انه یرجع عما ھو فیه فاھدہ ووفقه وان کنت

تعلم انہ لا یرجع فانزل علیہ بلاءک وسخطک وغضبک واھلکہ یاقاھر
یاقھار یافادر یامقتدر یااللہ اس دعا کو سات بار پڑھ کر سات سو بار دعا
کرے ظالم ظلم سے باز آئیگا یا سریگا ہلاک ہو جائیگا فاتق اللہ فی ذلک کذا
ذکرہ البونی فی شمس المعارف الکبری صورت وفق بسملہ یہ ہے

فلان	الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
بسم	فلان	الرحیم	الرحمن	اللہ
اللہ	بسم	فلان	الرحیم	الرحمن
الرحمن	اللہ	بسم	فلان	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم	فلان

دوسری ترکیب اسکی بونی نے کتاب الرقیم مین یون لکھی ہے کہ اسکو لوح رصاص
پر لکھکر اور نام مطلوب وسط جدول مین رکھکر دن جمعہ کے جس ساعت مین
چاہے نرم آگ سے حلتیت ولبان کا بخور کرے آگ سے علحدہ رکھے ورنہ معمول
ہلاک ہو جائیگا فاتق اللہ ایھا الفاضل واعلم ان العفو اعظم الوسائل زروق
رح نے بہی ترکیب اول کا ذکر شرح اسماء حسنی مین کیا ہے مگر الفاظ دعا کے قدرے
متفاوت ہین اور یہ کہا ہے کہ اس نقش کو نگین پر کندہ کرا کے حلتیت و زرنیخ
سرخ سے دہونی دے واللہ اعلم اور یہ لکہا ہے وایاک ان یلحق النار الخاتم
فیھلک فتحاسب بین یدی اللہ تعالی

برای سوختن جن

آسیب زدہ کے کان مین سات بار اذان دے پھر فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی و سورۂ صافات و آخر سورۂ حشر و سورۂ طارق پڑھے وہ آگ مین باذن خدا جل جائیگا و بیری ذ کہا مجرب صحیح معمول بہ مرارا واللہ علی کل شئ قدیر

برای حسن حال

غرۂ محرم کو فاتحہ تین سو ساٹھہ بار مع بسملہ پڑھ کر یہ دعا کرے اللھم یا محول الاحوال حول حالی الی احسن الاحوال بحولك و قوتك یا عزیز یا متعال وصلی اللہ علی محمد و علی آلہ وصحبہ وسلم وہ شخص اوس سال بہر مکروہ سے محفوظ رہیگا جربت وصحت وللہ الحمد ذکرہ ابو الیسر القطان عن الشیخ دمرداش رح

برای جای خوفناک

اگر کسی خوف کی جگہہ مین ہو تو مع اپنے ہمراہیون کے زمین پر بیٹہے بعض کی پشت طرف بعض کے ہو پہر اونپر ایک دائرہ سات بار آیۃ الکرسی پڑہتے ہوے کھینچے پہر یون کہے ولا یؤدہ حفظہما وھو العلی العظیم وحفظا من کل شیطان مارد وحفظا ذلك تقدیر العزیز العلیم وحفظناھا من کل شیطان رجیم انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون لہ معقبات من بین یدیہ و من خلفہ یحفظونہ من امر اللہ اللہ حفیظ علیھم وما انت علیھم بوکیل ان کل نفس لما علیھا حافظ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ فان تولوا

فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم پہر تین بار
یا حفیظ کہی پہر یا حافظ احفظنا اللهم احرسنا بعینك التي لا تنام واكنفنا
بكنفك الذي لا يرام پہر تین بار یا الله یا رب العالمین کہکر خاموش ہو جاوی اور
سب ہمراہی خاموش رہین اگر ایک امت ثقلین یا ربیعہ و مضر داخل ہو گی تو بہی
انکو نہ دیکہیگی اور نہ ضرر دیگی اور نہ ایذا پہونچائیگی بلکہ اللہ انکو اوس سی مخفی
رکھیگا وقد جرب ذلك مرارا والله على كل شيء قدير

برای ہلاک عدو

اکتالیس کنکری لیکر ہر ایک کنکری پر ایک ایک بار سورۂ یس پڑہ کر ایک ایک
کنکری کو ایک سفال لطیف مین رکہکر بہ نیت و نام معمول لہ نماز جنازہ پڑہکر
مٹی سے توپ دے وہ جلد ہلاک ہو جائیگا ذکرہ الشیخ ابو الفضل بن یعقوب
وقد جربه القائل وصح عنده وهو ثقة

برای محموم یعنی تپ زدہ

ایک تاگا کتان کا لیکر اوسپر سورۂ الم نشرح پڑہے ہر کاف پر گرہ لگائی یہ نو گرہ
ہوئین بائین ہاتھہ پر محموم کے فوق کوع باندہ دے اللہ کے اذن سی جلد تر
صحت یاب ہو جائیگا وقد جرب فصح

برای امن مکان

سورۂ فیل کو ایک ظرف خام گل قدیم مین لکہکر اندر گھر وغیرہ کے دفن کردے

وہ موضع مامون رہیگا جب تک کہ یہ ظرف اوسمین باقی ہو وذلک مشہور مجرب

برای دفع دشمن

نماز فجر مین الم نشرح رکعت اولی مین اور سورۂ فیل رکعت ثانیہ مین پڑہنے سے
دشمن کا موہنہ اسکی طرف سے پہر جائیگا اور کوئی رستہ اوسکو اسکی طرف نہ ملیگا
سنوسی نے کہا من لازم ذلک لایصل الیہ ید عدو انتہی غزالی رح نے
اسکو ایک جماعت صلحا اصحاب علا وسے باوجود سہولت دوام کے نقل کرکے
کہا ہی وہذا صحیح مجرب لاشک فیہ

ختم سورۂ انعام

برکت اس سورت جلیل کی ظاہر ہے فضیلت اوسکی نصر علی الاعدا وہلاک
اعدا مین مشہور ہی کثرت سی اس سورت کو پڑہے اور درمیان ہر دو اسم جلالہ کے
دعا مانگے پہر بعد فراغ کے دعا کرے دیربی نے دونون موضع کی دعا معین
لکہی ہی اور بعض لوگ اسکو واسطے شفا مریض کے اہم بار ترکیب خاص کے ساتھ
پڑہتے ہین سنوسی نے کہا ہی کہ واسطے وجع مفاصل و سائر امراض کے اس
سورت کو لکہکر پی لے اور بدن پر ملے تخفیف ہو جائیگی انتہے

برای ویرانی باغ وخانۂ دشمن

سورۂ نحل کو لکہکر دیوار یا باغ مین لٹکا دے سارا باغ بی برگ و ثمر ہو جائیگا
اور جس گھر مین لٹکائی جائیگی ایک سال کے اندر ایسے احوال حادث ہونگے

کہ سارے اعدا اوجڑ جائینگے فلیتق اللہ فاعلہا ولا یعملہا الا الظالم ہی
خاصیت سورۂ نمل کی اسی ترکیب کے ساتھ ہے کہ دشمن کی خانہ ویرانی اور باغ
کی خشکی اوسکی لکھکر لٹکانے سے ہوجاتی ہے فاتق اللہ ولا نعملہ الا المستحقہ

برای کفایت ہم

ہر دن سات باریہ آیت پڑہے حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو
رب العرش العظیم اللہ تعالی اوسکے مہمات دنیا وآخرت کو کفایت کریگا خواہ
صادق ہو یا کاذب اسکا ذکر بحوالۂ حدیث پہلے ہوچکا ہی دیربی کہتے ہین
قف علی ہذا واعترف فان کثیرا من الاذکار متوقفۃ علی الصدق والخضوع
وقد عمت الرحمۃ فی ہذا الذکر دون سائر الاذکار وحصلت بہ الکفایۃ
من الہموم الدنیویۃ والاخرویۃ لمن وفقہ اللہ وان لم یکن لہ قدم فی التوکل
فہذہ نعمۃ لا یقدر قدرہا ولا یقام بواجب شکرہا فللہ الحمد والشکر کذا
ذکرہ السنوسی فی مجربانہ مین کہتا ہون اسکا پڑہنا بعد نماز صبح ونماز مغرب کے
سات سات بار حدیث مین آیا ہی اور مین ہمیشہ اسکو پڑہا کرتا ہون بی شبہہ یہ مجرب
ہی مجہکو بخوبی اسکا تجربہ حاصل ہوچکا ہی وباللہ التوفیق اگرچہ اسکی سند حدیث مین
قدری تکلم ہی لکن تجربہ اوسکو صحیح بتاتی ہے

برای اذہاب خوف وفزع وہم وغم وحزن

بعد بسم اللہ کے درود لکہکر آیت اولی سورۂ آل عمران کی لکہے یعنی ثم انزل علیکم

من بعد الغم امنة نعاسا يغشى طائفة منكم الى قوله الصدور دوسری آیت سورۂ فتح کی محمد رسول اللہ تا آخر سورہ پھر انکو اپنے پاس رکھے جمیع احوال مین برکت ہوگی اور اعدا پر نصرت ملیگی ہر غم وہم دور ہوگا جملہ امراض باطنہ اور ہر الم حادث فی البدن کو نافع ہین ہر دو آیت مین سارے حروف معجم جمع ہین انکو ایک پاک برتن مین لکھکر دہن ور دو زیت طیب یا شیرج سے محو کرکے دمامل و طلوع و حزاز و ثاآلیل و قروح پر طلا کر دے جلد باذن خدا زائل ہو جائینگی کما جرب مرارا سنوسی نے کہا مجرب صحیح

برای حرز از خوف و فزع از راہزنان

محمد بن سیرین رح نے اسکا ایک قصہ بیان کیا ہے یہ ۳۳ آیتین ہین جو کوئی انکو رات مین پڑہیگا وہ ہر درندہ و دزد سے اپنے جان و مال و اولاد مین محفوظ رہیگا دیربی کہتے ہین انکا نام آیات الحرس والحرز ہے و یقال ان فیہا شفاء من مائة داء مثل الجذام والبرص ومنافعها لا تعد ولا تحصی انتہی مین کہتا ہون ان آیات کا ذکر قول جمیل مین بہی واسطے زوال اثر سحر وغیرہ کے آیا ہے اور شفاء العلیل مین اونکو گنکر لکہدیا ہے اور شرجی نے حکایت مذکور بطولہا نقل کی ہے اور اس رسالے مین طرف اوسکے اشارہ گزر چکا ہے والد احمد محمد بن علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ مینے انکو ایک شیخ مفلوج پر پڑہا تہا اللہ تعالی نے انکی برکت سے اوسکا فالج دور کردیا وهي حجاب عظيم وحرز جسيم ومن قرأها عنه

ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاسا یغشی طائفة منکم وطائفة قد اهمتهم انفسهم یظنون باللہ غیر الحق ظن الجاهلیة یقولون هل لنا من الامر من شیء قل ان الامر کله للہ یخفون فی انفسهم ما لا یبدون لک یقولون لو کان لنا من الامر شیء ما قتلنا ههنا قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیهم القتل الی مضاجعهم ولیبتلی اللہ ما فی صدورکم ولیمحص ما فی قلوبکم واللہ علیم بذات الصدور ۱۲

جاد امن شرہ بعض عارفین نے کہا ہے انکے ہمراہ یہ آیت بھی اضافہ کرے و
الٰھکم الٰہ واحد[۱] الآیہ اور اول سورۂ حدید[۲] تا قولہ بذات الصدور اور آخر
سورۂ توبہ لقد جاءکم رسول من انفسکم الآیہ[۳]

برای رفع مصیبت و ازالۂ کربت و غم

جوف شب میں وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھکر رو بقبلہ ہو کر اس درود کو ہزار
بار پڑھے اللھم صل وسلم علی سیدنا و مولانا محمد صلوۃ تحل بھا عقدتی
وتفرج بھا کربتی و تنقذنی بھا من وحلتی وتقبل بھا عثرتی وتقضی بھا حاجتی
اللہ تعالیٰ اوس مصیبت نازلہ کو جلد دور کر دیگا فشد یدیک علی ھذہ
الذخیرۃ فمنافعھا کثیرۃ قالہ السنوسی فی مجرباتہ انتہی وینبغی للعاقل اللبیب ان
یکثر من الصلوۃ والسلام علی النبی الحبیب فان ذلک جلب لکل نفع ودفع
لکل ضر دنیا واخری وباللہ التوفیق

دوا ہم و غم

شعرانی رح نے منن کبریٰ میں فرمایا ہے شیخ محدث امام امین الدین قدس سرہ نے
مجھکو یہ حدیث سنائی اور میں نے اوسکا تجربہ بھی ہوا قال روینا بالسند المتصل
الی علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال رآنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حزینا فقال یا ابن ابی طالب مالی اراک حزینا فقلت ھو ذاک یا رسول اللہ
قال فمر بعض اھلک یؤذن فی اذنک فانہ دواء لکل ھم قال علی ففعلت

[۱] والھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمن الرحیم ۱۲
[۲] سبح للہ ما فی السموٰت والارض وھو العزیز الحکیم الی قولہ واللہ علیم بذات الصدور ۱۲
[۳] وتمام الآیۃ عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۱۲

ذلك فزال عنی انتهی ہمنے اس روایت کو کتاب الزاہر تالیف شیخ ابوالحسن بن فرحون مالکی مین بھی دیکھا ہی کہ اونھون نے اسکو بسند متصل روایت کیا ہی اور کہا ہی جربته فوجدته صحیحا کما اخبر به جمیع رجال سنده فوجدوه کذلك ولو قدران احد اطعن فی سنده کان العمل علی التجربة انتهی ولله الحمد

برای عزل ظالم

اپنے گھر مین شب جمعہ کو بعد نماز عشا کے طہارت پر داخل ہو کر ہزار بار یہ درود پڑھے اللهم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی اٰله وصحبه وسلم ہر سو بار درود کے اول یون کہے یا الله استجیر بك من فلان بن فلانة فخذ لی حقی منه وہ شخص معزول ہو جائیگا اگر والی ملک ہی اور اوسپر ویل نازل ہوگا یہ صحیح و مجرب ہی

برای ہلاک عدو

تین دن روزہ رکھے ذی روح کو اور جو اوس سے نکلتا ہی نہ کھائے تیسرے دن ایکہزار ڈلی نمک کی لیکر ہر ڈلی پر سورہ تبت یدا بغیر بسملہ ایک بار پڑہے یہانتک کہ سو بار تمام کرے اور ہر سو کے اول ایکبار دعا مانگے اسی طرح تمام الف تک کرے پھر ایک سفید چندی مین لپیٹکر چاہ یا نہر یا کسی اور جگہہ مین پھیکدے وہ فی الفور ہلاک ہو جائیگا مجرب صحیح لاشك فیه فاتق الله تعالی فیه لانه من الاعمال الجلیلة المهلکة فی الوقت والساعة دیربی نے کہا

جرب وصحح واعلم انه کما یستجاب لک یستجاب علیک لا کرو سکا موقوف ہی اذا ابتلیٰ پراور جوع زیت اول مین ہر سو بار کے پڑہی جاتی ہی وہ یہ ہے

اللھم اھلک عدوی فلان بن فلانة کما اھلکت اعداء الانبیاء والمرسلین واقھر فلان بن فلانة فی ھذہ الساعة اللھم یا قاھر یا ذا البطش الشدید فعالا لما یرید اللھم اھلک عدوی فلان بن فلانة بحق سورة تبت یدا وبحروف تبت یدا وبکلمات تبت یدا اللھم بسر انبیائک وبسر حبیبک محمد علیه افضل الصلوة والسلام وبسر قھر جلالک وبسر حق اسمائک انک قلت وقولک الحق ادعونی استجب لکم انک لا تخلف المیعاد یا قاضی الحاجات یا مجیب الدعوات یا قادر یا قاھر انک علی کل شیء قدیرا

ختم قرآن شریف

بعض علما نے کہا ہی ختم القرآن لقضاء الحاجة مجرب لا شک فیه وان قرأ ہ علی ھذا الترتیب کان اسرع للاجابة ورن جمعے کے اول بقرہ سی آخر مائدہ تک سنیچر کو اول انعام سے آخر توبہ تک اتوار کو اول سورہ یونس سے آخر سورہ مریم تک پیر کو طٰہٰ سے آخر قصص تک منگل کو عنکبوت سی آخر صٓ تک بدھ کو زمر سے آخر رحمن تک جمعرات کو واقعہ سے آخر قرآن تک جب ختم کرے سجدے مین جا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے وہ باذن اللہ پوری ہو گی ایک طریقہ ختم کا پہلے بہی اس رسالہ مین مفصلاً گزر چکا ہی

سبع منجیات

سورۂ سجدہ سورۂ یٰس سورۂ دخان سورۂ واقعہ سورۂ ملک سورۂ ہل اتی سورۂ بروج بعض اہل علم نے کہا ہی من داوم علی قراۃ ھن صباحا و مساء نجی من جمیع الآفات و ناھیك بتسمیتھن المنجیات

برای نجات از نار

صوفیہ نے کہا ہی جو کوئی کلمۂ طیبہ لا الہ الا اللہ کو ستر ہزار بار پڑھیگا وہ آگ دوزخ سے آزاد ہو جائیگا اوسنے اپنی جان کو گویا نار سے خرید کر لیا ذکرہ الیافعی وابن عربی واوصی بالمحافظۃ علیھا لکن کسی نے حافظ ابن حجر سے پوچھا تھا کہ یہ حدیث کیسی ہے من قال لا الہ الا اللہ سبعین الفا فقد اشتری نفسہ من اللہ صحیح ہی یا حسن یا ضعیف اوسکے جواب میں لکھا کہ اما الحدیث المذکور فلیس بصحیح ولا حسن ولا ضعیف بل ھو باطل موضوع لا تحل روایتہ الا مقرونا ببیان حالہ انتہی ھکذا اقالہ النجم الغیطی وعقبہ بقولہ لکن ینبغی للشخص ان یفعلھا اقتداء بالسادۃ وامتثالا للقول من اوصی بھا و تبرکا بافعالھم انتہی میں کہتا ہون حدیث صحیح میں آیا ہی کہ لا الہ الا اللہ افضل ذکر ہی بہاور حدیثون میں حث فرمایا ہی اکثار ذکر پر اس بنیاد پر کثرت اس ذکر کی بی شبہہ افضل اذکار ہو سکتی ہی گو تعیین عدد ثابت نہو جو کوئی عالم اس کلمے کا پڑھکر مرجاتا ہی یا کلمہ آخر کلام اوسکا ہوتا ہی تو وہ بموجب حدیث صحیح مسلم داخل جنت

ہوگا وللہ الفضل والمنتہ

براے امن از سوء خاتمہ

بعد سنت مغرب کے دو رکعت پڑہے ہر رکعت مین فاتحہ و آیۃ الکرسی واخلاص
ومعوذتین پڑہ کر سلام پہیر کر دس بار درود پڑہ کر تین بار یون کہے اللهم اني
استودعك ديني فاحفظه علي في حياتي وعند مماتي وبعد وفاتي ذكره
الدميري في حياة الحيوان الكبرى مین کہتا ہون اسکو سنوسی نے بہی اپنے
مجربات مین ذکر کیا ہی لکن اس ترکیب سے کہ ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے انا انزلنا
دو بار اور سورۂ اخلاص سات بار پڑہے پہر سجدے مین دعای مذکور مانگے
لکن لفظ دعا کا نزدیک انکے یون ہی اللهم اني استودعك ديني وايماني فاحفظها
علي في حياتي وعند وفاتي وبعد مماتي پہر کہا ہی کہ هي شفاء للصدور السقيمة
قال بعض العارفين بالله ممن يتكلم بالمواهب الربانية والعلوم اللدنية ان
من داوم على هاتين الركعتين امن من سوء الخاتمة بفضل الله تعالى انتهى
اسی کے مثل وہ روایت ہی جو حکیم ترمذی سے منقول ہی کہ اونہون نے رب العزت
کو ہزار بار خواب مین دیکہا ہر بار سوال حسن خاتمہ کا کیا فرمایا ۴۱ بار اور ایک
روایت مین ۴۱ بار بعد نماز فجر قبل صبح یون کہا کرے يا حي يا قيوم يا بديع السموات
والارض يا ذا الجلال والاكرام نور قلبي بنور معرفتك يا الله يا الله يا الله
انتہی مین کہتا ہون فضائل ان ہر سہ کلمات کے احادیث صحیحہ مین آئے ہین

اگرچہ یہ ترکیب بعینہ وارد نہین ہے للہ الحمد

برای التباس امر

امام یافعی کہتے ہین اگر کوئی امر ملتبس ہو اور انجام اوسکا معلوم نہو اور چاہے
کہ معرفت اُسکی حاصل ہو تو نماز عشا پڑہ کر بہلوی راست پر رو بقبلہ لیٹ کر
سورۂ واللیل والضحی والم نشرح سات سات بار پڑہ کر یون کہے اللہم اجعل
لی من امری فرجا ومخرجا سات بار پہلی رات یا دوسری یا تیسری کوئی شخص
آکر اوسکو کہدیگا کہ مخرج کذا وکذا ہے

برای سکون دریا

وقت ہیجان بحر وتلاطم امواج کے ان حروف کو لکہکر دریا مین ڈالدے
وہ ساکن ہوجائیگا کھیعص ق الٓر حمٓ ن انتہی ذکرہ الغزالی بعض نے کہا ہے
کہ یہ احرف نورانیہ چودہ حرف ہین الٓر کھیعص طس حم ق ن وجمعہا بعضہم
بقولہ طرق سمعک النصیحۃ عبد الرحمن بن عوف ان حروف کو لکہکر اموال
وسلاع مین رکہدیتے تہے اور بعض علما وقت رکوب بحر کے انکو پڑہ لیتے تہے
پوچہا تو کہا ما نلبث فی موضع من بحر او بر الا حفظ تالیہا فی نفسہ ومالہ
وامن من التلف والغرق

حزب البحر

یہ دعا ابو الحسن شاذلی رضی اللہ عنہ سے ماثور ہے زین العابدین مناوی شرح

حزب مذکور مین کہتے ہین بعض مشائخ راسخین نے کہا ہے ان التاثیر موقوف علی الاجازۃ والاستیذان ومن لم یستاذن فھو کالقاصد الجواز البحر من غیر سفینۃ پھر کہا ہے کہ اس حزب کے لیے ایک اعتصام واختتام ہے انتھی دعاء مذکور مع اعتصام وغیرہ معروف ومشہور ہے شعرانی رح نے کتاب منن کبری مین نقل کیا ہے وسمعت سیدی علی الخواص رح یقول ایاک ان تبتدع لک وردا فان الحق تبارک وتعالی لا یجالس عبدہ الا فیما شرعہ نبیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولما اعترض بعض الفقراء علی حزب سیدی ابی الحسن الشاذلی رح المسمی بحزب البحر قال الشیخ واللہ لقد اخذتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرفا بحرف انتھی فان کنت یا اخی من اھل ھذا المقام فابتدع لک حزبا والا فیما ورد فی الشریعۃ غنیۃ من ذلک انتھی

برای عین ونظرہ

یہ وہی عزیمت ہے جو گزر چکی عزمت علیک ایتھا العین الی آخرھا مگر اسکا شروع یون ہے بسم اللہ ولا بلاغ الا باللہ ۳ بار پھر فاتحہ پھر یہ دعا اسمین تا گا ناپتے ہین اگر کم یا زیادہ ہوا تو نظر ہے والا فلا مینے اسکا تجربہ بارہا کیا ہمیشہ صحیح ومجرب پایا وللہ الحمد

تعویذ تپ

اسکو لکھکر بازو پر محموم کے باندہ دے باذن خدا جلد صحت ہو جائیگی یہ وہی دعا

ہے جسمین ام ملدم آیا ہی اور قول جمیل سے نقل ہو چکی ہے اور محرر سطور کے تجربہ
مین بارہا آئی ہے وللہ الحمد

ایضاً برای حمّٰی

آیات تخفیف کو لکھکر باندھے سے جلد اچھا ہو جائیگا ذلک تخفیف من ربکم ورحمۃ
یرید اللہ ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا الآن خفف اللہ عنکم و
علم ان فیکم ضعفا انسے پہلے بسم اللہ اور آخر مین درود لکھے اور اگر اس آیت کو
زیادہ کردے تو اور بہی احسن تر ہے قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم
اور اس آیت کو بہی اضافہ کرے ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون
وقولہ تعالی وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یمسسک
بخیر فھو علی کل شیٔ قدیر اور ذکر اسکا مجملاً پہلے بہی ہو چکا ہے

حجاب القرنا و التوابع

یہ ایک حجاب عظیم بے مثل اوسکے ذخائر مین نہین ملتا بارہا اسکو کیا صحیح پایا و
للہ الحمد ماہ سوم یا پنجم یا ہشتم مین لکہے اور مس حروف سے بچے اور کاتب طہارت
کامل پر ہو اور اوسکو تعلیق مین مثل حجاب کے لٹکا دے پہلے بسم اللہ لکہے
۵۷ بار پہر صلی اللہ علی محمد ۴۰ بار پہر لا الہ الا اللہ چالیس بار پہر محمد رسول اللہ
۴۷ بار پہر آمنت باللہ ۵۰ بار پہر واعتصمت باللہ ۵۳ بار پہر حسبی اللہ ۸۷ بار
پہر توکلت علی الحی الذی لا یموت ۴۳ بار پہر لاحول ولا قوۃ الا باللہ ۴۴ بار پہر آیۃ الکرسی

تا خالدون پہر سبّح للہ مافی السموات ومافی الارض تا آخر سورہ تمام وکمال

برای رعاف یعنی خون بینی

اس آیت کو ان اللہ یمسک السموات والارض تا غفورا و قیل یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی وغیض الماء لکہکر سر شخص مرعوف کر کہکر ان آیتکو پڑہ کریون کہے کف ایہا الرعاف بحق الواحد القہار العزیز الجبار اسکو دیربی نے مجرب کہا ہے

برای قوت جماع

سبز پتی پودینے کی لیکر شکر سفید کے ساتہہ کوٹکر چند بار لگاتار استعمال کرے مقوی مجرب صحیح ہے

برای شئی ضائع شدہ

یا حفیظ اکیسوا ونمیں بار بغیر زیادت ونقصان پڑہ کر یون کہے انہا ان تک مثقال حبۃ من خردل فتکن فی صخرۃ او فی السموات او فی الارض یأت بہا اللہ ان اللہ لطیف خبیر اسکو بہی اکیسوا ونمیں بار پڑہے اللہ تعالی اوس ضالہ کو پہیر لائیگا اور ضائع ہونے سے محفوظ رکہیگا صحیح مجرب ہے ایک جماعت سلف وقت تلف ہونے کسی شے کے سورہ والضحی پڑہتی تہی وہ شی اون کو ملجاتی تہی وقد تقدم ہذا فی ہذہ الرسالۃ

برای شناخت دزد

دو آدمی آمنے سامنے بیٹہکر ایک ابریق کو ساباتین پر اوٹہائین اور نام متہم کا

حاشیہ:
۵۷ درپارہ سوم سورۂ بقرہ رکوع ۴۴
۵۲ درپارہ سوم سورۂ بقرہ رکوع چہلم
۳۵ وتمام الایۃ ان تزولا ولئن زالتا ان امسکہما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا

ابریق پر لکھین اور سورۂ یس وجعلنی من المکرمین تک پڑھین اگر وہی شخص دزد ہی تو ابریق کو گردش ہوگی ورنہ اوسکا نام مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھین واحدًا بعد واحدٍ جسکے نام پر ابریق چکر کھائے وہی سارق ہی وذلک مجرب صحیح وقد جرب وصح ۔

برای طرد بق و برغوث ونمل وسوش

چار پرچہ کاغذ پر لکھکر اوس جگہہ مین چپکا دے جہان یہ چیزین ہون یس والقرآن ص والقرآن ق والقرآن لو انزلنا ھذا القرآن لئن لم تنتھوا لنرجمنکم ولیمسنکم منا عذاب الیم اذھب ایھا البق والبرغوث والنمل باذن الملک الحق ویا الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پہران اوراق کو لُبان ذکر کے حصے سے بخور کرے

فصل اعمال مجربات امام شیخ محمد بن یوسف سنوسی حسنی رحمہ اللہ تعالے

برای درازی عمر وحفظ از مرگ

جو شخص اس آیت شریف سورۂ توبہ کو لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم دن یا رات مین پڑہیگا اوسدن نہ مریگا نہ مقتول ہوگا نہ کوئی زخم آہن اوسکو لگیگا قرطبی نے اسکو

کنز الابرار مین روایت کیا ہی یہ روایت جب بعض صالحین کو پہونچی اپنی بیماری مین اوسکو پڑہنا شروع کیا گمان ہوتا ہی کہ وہ شخص ہفتاد سالہ تھا وہ ہمیشہ اسکو پڑہتا ایک سو تیس برس تک زندہ رہا جب اللہ نے اوسکا مرنا چاہا حضرت کو خواب مین دیکھا فرمایا کب تک تو ہم سے بہاگتا رہیگا اوسنے آیت کا پڑہنا چھوڑ دیا وہ مرگیا فسبحان من یمحو ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب

	برای جمع میان احبہ	

جس شخص کا دل کسی مکان خاص سے متعلق ہو یا کسی شی گم شدہ سے اور چاہی کہ اجتماع حاصل ہو تو صدق نیت سے یون کہے اللھم یا جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد اجمع بینی و بین کذا و کذا اللہ قادر ہی ہر شی پر درمیان اسکے اور اوس شخص کے اجتماع بخشیگا و ھو عجیب جدا و فیہ سر لطیف لارباب الجمع بعد الفراق و لمن یرید الجمع بین فنون العلم و التمکن فی جمیع المقامات و الاحوال الشریفۃ و باللہ التوفیق

	برای قوت بر طاعت	

ایک پارچہ ریشم سفید پر نام خدا و دو دسکے اور محمد رسول اللہ ۳۵ بار اور الحمد للہ ۳۵ بار بعد نماز جمعے کے لکہے اللہ اوسکو قوت طاعت و بر پر بخشیگا اور ہمزات شیاطین سے کفایت کریگا اور جو شخص اس کتابت کو اپنے پاس رکہیگا اوسکی ہیبت لوگون کے دلو نمین ہوگی اور جو شخص ہر دن وقت طلوع آفتاب کے ہمیشہ

اوسمین نظر کریگا اور حضرت پر درود بھیجیگا وہ حضرت کو کثرت سے خواب مین دیکھیگا

برای رویت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در خواب

دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ ایکبار اور سورۂ اخلاص سو بار پڑھ کر تین بار یون کہے یا محسن یا مجمل یا منعم یا متفضل ارنی وجہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوسکو حضرت کی رویت ہوگی

برای حفظ از سلطان ظالم و دزد و درندہ و گزندہ

آیت الکرسی اور سہ آیت سورۂ اعراف ان ربکم اللہ تا المحسنین وصافات تا لازب وسورۂ رحمن تا سنفرغ لکم ایہا الثقلان الی قولہ فلا تنتصران پڑھے ان سب آفات سے محفوظ رہیگا یہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے خواہ دن مین پڑھے یا رات مین وھو مجرب صحیح عجیب جداً

برای اقبال خلق

یا ایہا الذین آمنوا لا تکونوا کالذین آذوا موسی تا وجیہا والقیت علیک محبۃ منی یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین اومن کان میتا فاحییناہ تا کذلک زین فلما رأینہ اکبرنہ الی قولہ ملک کریم وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک الی آخرہا ان آیات کو کثرت سے پڑھنے مین سارا جہان اسکی طرف متوجہ ہو جائیگا اور اسکو دوست رکھیگا وھو مجرب جداً

برای دفع ثقیل

جب ایسا شخص پاس آبیٹھے جو گران گزرے تو چپکے سے اس آیت کو پڑہے وہ جلد اوٹھہ جائیگا تذروہ الریاح الی قولہ مقتدرا ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون یومئذ یصدر الناس اشتاتا انفروا خفافا وثقالا ۱۲

تذروہ الریاح وکان اللہ علی کل شئ مقتدرا ۱۲

برای حل معقود

سورۂ بقرہ کو ایک برتن مین لکھکر اور پانی مین دہو کر بعد غسل بدن کے اوس سے نہاے بحکم خدا حل ہوجائیگا وھو عجیب

برای ولادت مولود ذکر

ناف پر عورت کے اور وہ سوتی ہو ہاتھہ سے مسح کرے اول حمل مین اگرچہ شروع ماہ سوم مین کیون نہو پھر تین بار یون کہے اللھم ان کنت خلقت خلقا فی بطن ھذہ المرأۃ تکونہ ذکرا واسمیہ محمد بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین وھذا من الفوائد المجربۃ

برای عرق النسا

ایک الیہ گوسفند اعرابیہ لیکر آبجوش طیار کرے اور اوسکے تین حصے بنائے ہر دن نہار مونہہ ایک حصہ پی لے سنوسی کہتے ہین وھو مجرب صحیح من خیر تراخ وقد استعمل لاکثر من اربعین رجلا فبرأوا ببرکۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ علاج ایک حدیث مرفوع مین بہی آیا ہے

برای توسیع رزق حلال

ہر جمعہ کو وقت شروع اذان کے ستر بار یون کہے اللھم یا غنی یا کریم اغننی بحلالك عن حرامك وبفضلك عمن سواك اس عدد کو درمیان اذان اول کے پورا کرے ختم ہونے سے پہلے عبدالرحمن ثعلبی رح استعمال اس عدد کا بعد نماز ہر جمعہ کے روبقبلہ ہو کر کرتے تھے جب تک پڑھ نہ لیتے کسی سے بات نہ کرتے وہ کہتے ہین وجدت برکتہ سنوسی نے کہا فداوم علی ھذا لتجد برکتہ فی القلیل من التجربۃ وھو عجیب جدًا رزقنا اللہ رزقا حلالا لا اثم فیہ ولا تباعۃ بمنہ وکرمہ

برای قضاء حاجت

ابو عبداللہ مغربی نے کہا ہی مینے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا عرض کیا میری ایک حاجت ہی مین کس چیز سے توسل کرون فرمایا جسکو کچھ حاجت ہو وہ سجدے مین باشارہ سبابہ چالیس بار دعاء یونس علیہ السلام کے اوسکی دعا قبول ہوگی رواہ الغافقی عن ابی اسحق ابراھیم بن شیبان اور حدیث مین آیا کہ من دعا بدعوۃ یونس علیہ السلام استجیب لہ طریقہ اسکے ختم و دعا کا پہلے اس رسالے مین گزر چکا ہے

برای تفریج ہر کربت

جسکو کوئی فکر یا تنگی معاش یا بلا پہونچے وہ ان کلمات کو لکھکر آب روان مین ڈالدے

اللہ اوس سے ہم کو دور کریگا بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل الفقیر
الی المولی الجلیل رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین اللھم بحرمۃ محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکشف ضری وھمی وفرج عنی غمی یہ عمل سنجملہ فوائد
مجربہ کے ہے ایک روایت مین یون آیا ہے کہ ان کلمات کو کہے اللھم انی اسالک
خوف العالمین بک وعلم الخائفین منک ویقین المتوکلین علیک اسکے
کہنے سے فرج ہم قرت عین طول فرح ہوگا سنوسی نے کہا کل ذلک مجرب انتہی

	برای حفظ از احتلام	

سوتے وقت والسماء والطارق تا حافظ پڑہے پہر کہے صدق اللہ وعدہ ونصر
عبدہ وکذب الشیطان وحدہ اوسکو احتلام نہوگا اسیطرح اگر داہنی ران
پر آدم اور بائین ران پر حوا لکہے گا تو بہی احتلام سے بچا رہے گا

	آیات شفاء	

ان آیات کو لکہکر استعمال مین لاے سنوسی کہتے ہین قد استعملھا الرجل
بلی بھذا المرض فکتبت لہ الآیات وشربھا ایاما فبریٔ وتدھن بھا ایاما
فبریٔ ولم یبق بہ اثر وینبغی لکاتبھا ان یتیقن الشفاء ببرکۃ کلام اللہ وکلام
رسولہ لان اللہ یعطی الاجر علی مقدار نیۃ صاحبھا وھی ویشف صدور
قوم مؤمنین قل ھو للذین آمنوا ھدی وشفاء وشفاء لما فی الصدور وننزل
من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین یخرج من بطونھا شراب مختلف

والسماء والطارق وما ادرٰک ما الطارق النجم الثاقب ان کل نفس لما علیھا حافظ ۱۲

الوانه فيه شفاء للناس وَاذا مرضت فهو يشفين وَقد مرض ولد لبعض
الصالحين بالحمى فاعيا الاطباء داؤه فرأى ابوه رسول الله صلى الله عليه
وآله وسلم في النوم فشكا له مرض ولده فقال له صلى الله عليه وآله وسلم
اين انت من آيات الشفاء فكتبها له ابوه في اناء وسقاها الولده فبرئ في الحين
نسأله سبحانه وتعالى الشفاء لنا ولكم من هول الدارين بجاه رسول الله صلى
الله عليه وآله وسلم عدد خلقه ورضا نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته انتهى
مین کہتا ہون کہ یہ حکایت مرض ولد کی قشیری رح سے ماثور ہے اور ذکر ان آیات
کا پیشتر ہو چکا مجھکو بھی تجربہ انکا شفا ء مریض مین حاصل ہو چکا ہی وللہ الحمد

برای استحصال خیرات دارین

اسمار الٰہی مفصلۂ ذیل کو کہ بیس نام مبارک ہین اپنا ورد روزانہ مقرر کرے
یا اللہ یا سمیع یا علیم یا سریع یا واسع یا عدل یا علي یا علیم یا متعال یا عزیز
یا غفور یا باعث یا فعال یا رافع یا معید یا معبود یا مانع یا نافع یا جامع
یا بدیع سنوسی کہتے ہین ومن الذخائر النفیسة ان من ذکر هذه الاسماء
كل يوم عند طلوع الفجر سبعا وسبعين مرة وكانت من جمله ورده يرى
ببركتها من الخيرات في دينه ودنياه ونفسه اشياء عجيبة حتى لا تكاد
همته تتعلق باحدٍ من الخلق وسخر الله له الخلق بحبتهم له وهي عشرون
اسما وهو عجيب انتهى

برای رویت حبیب زندہ یا مردہ

پاک لباس سفید و فراش پاک پر علحدہ اہلخانہ سے سوئے پہلے دو رکعت نماز پڑہے رکعت اولی مین بعد فاتحہ سورۃ والشمس وضحاہا سات بار دوسری رکعت مین بعد فاتحہ واللیل اذا یغشی سات بار پہر سلام پہیر کر بقدر طاقت درود پڑہے اور یہ خاتم لکہکر نیچے سر کے رکہ کے سو جائے بحکم خدا جس امر کی نیت ہوگی وہ ظاہر ہوگا خاتم یہ ہے

ال م ص	اور اگر یہ مطلب ہو کہ خواب مین غائب کو
ل م ص ا	دیکہے اور معلوم کرے کہ وہ مردہ ہی یا زندہ
م ص ال	یا اوس سے کچہہ سوال کرنا چاہے تو وقت
ص ال م	خواب کے وضو کرکے جامۂ پاک پہنکر

فراش طاہر پر روبقبلہ جانب یمین پر آرام کرے اور سات بار والشمس وضحہا اور سات بار واللیل اذا یغشی اور سات بار والتین اور سات بار قل ہو اللہ پڑہے پہر کہے اللھم ارنی فی منامی کذا وکذا واجعل لی من امری فرجا ومخرجا وارنی فی منامی ما استدل بہ علی اجابۃ دعوتی اگر پہلی رات کچہہ دیکہے تو فبہا ورنہ دوسری تیسری ساتوین رات تک ضرور ہی کچہہ معلوم ہوگا اگر کچہہ بہی نظر نہ آیا تو جان لینا چاہیے کہ عمل مین کچہہ فرق پڑا اسلئے کہتے ہین انہ مجرب صحیح

برای زیادت عمر و وقایت از سوء خاتمہ و نصر بر دشمن و وسعت رزق

صبح وشام مین تین بار یہ کلمات کہا کرے سبحان اللہ ملئ المیزان ومبلغ العلم ومنتہی الرضوان وزنۃ العرش انتہی

حفیظہ

جو شخص اسکو سات بار سفر مین کہکر ہاتہہ سے ہر چہار طرف اشارہ کریگا وہ ہر برائی سے محفوظ رہیگا اگر سامان وصندوق مین اسکو لکہکر رکہدیگا تو چوری سے امن مین رہیگا اللہ حفیظ لطیف قدیم ازلی حی قیوم لا ینام انتہی

برای تسلی از زن غیر میسر

جس شخص کا دل کسی عورت سے متعلق ہوا اور اوس سے نکاح کرنے پر قدرت نہو سکے اور یہ چاہے کہ اوس سے تسلی ہو اور اوسکو بہول جائے تو ان حروف کو ہتیلی پر لکہکر نہار منہ چاٹ لے یا برتن مین لکہکر پی لے تین دن اسیطرح کرے اوسکو بہول جائیگا اب ق ال ہ ول ور ک م ہ پہر یہ آیت پڑہے وقیل الیوم ننسٰکم کما نسیتم لقاء یومکم ھذا ونسی ما قدمت یداہ ولقد عھدنا الی ادم من قبل فنسی ولم نجد لہ عزما کذلک ینسی فلان بن فلانۃ کذا وکذا انشاء اللہ تعالی پہر خطرہ اوسکا دل مین نہ آئیگا کما ھو مجرب

برای زوال حب

جس شخص پر غلبہ شہوات جسمانیہ کا ہو وہ ایک ظرف نظیف مین ہر وہ نام اللہ تعالی کا جسمین حرف یاء تحتانیہ منجملہ اسماء حسنی کے آیا ہے جیسے حلیم قدیر علیم علی عظیم

رحیم عزیز کریم لکھکر نہار منہ سات دن تک پی لے اوسکے دلمین جوش
محبت باذن خدا سرد پڑجائیگا

برای انجاح حاجت

جب واسطے کسی کام کے کسی کے پاس جاوے تو راہ مین یہ آیت پڑہتا جاوے
اللہ تعالی اوس حاجت کو آسان کردیگا ولما دخلوا من حیث امرهم ابوهم
ما کان یغنی عنهم من اللہ تا قوله قضاها اسکو سات بار پڑہے

سلہ وقاعہا من شیئ الا حاجة فی نفس یعقوب قضیها ۱۲

برای حفظ ودیعت متاع

جب چور اور رہزن موذی سے بچانا اپنے سامان کا منظور ہو تو بسم اللہ لکھکر
یہ دعا اوسمین رکھدے باذن خدا وہ ودائع و امتعہ سارق ولص و ہر
موذی سے محفوظ رہینگی یا حفیظ لا ینسی و یا من نعمه لا تحصی و یا من له عروة
الوثقی و یا من له العزة والثنا یا من له الاسماء الحسنی احفظ کذا وکذا
بما حفظت به الارض والسماء الجأت ظهري في حفظ ذلك الى الحي
القيوم فانك قلت وقولك الحق في كتابك المنزل انا نحن نزلنا الذكر
وانا له لحافظون وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم ۱۲

برای صلح بین الزوجین

اس آیت کو لکھدے وان خفتم شقاق بينهما فابعثوا حكما من اهله وحكما
من اهلها ان يريدا اصلاحا يوفق الله بينهما وقوله يصلح لكم اعمالكم وقوله وان

امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا الی قولہ الصلح خیر و قولہ عسی اللہ ان یجعل بینکم و بین الذین عادیتم منھم مودۃ

برای تسہیل ولادت

ایک پاک برتن مین یہ آیات لکہے کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا و قولہ لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب تا آخر سورت کانھم یوم یرون الی قولہ بلاغ اذا السماء انشقت الی قولہ و تخلت پھر اسکو پانی سے محو کرکے پلا دے اور کچھہ پانی شکم و ناف پر چہڑک دے باذن خدا جلد بچہ پیدا ہو جائیگا اسیطرح لٹکانا شب یمانی کا بائین ران پر سرعت ولادت کے لیے بحکم خدا نافع ہے

ایضا برای تسہیل ولادت

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر عورت کے باندہ دے

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

اسکو بعض اہل علم نے مجرب صحیح کہا ہی مجھکو اسمین فقط اتنا تامل ہوا کرتا ہی کہ ان حروف مین کوئی امر خلاف شرع نہوا سلیے کہ نہ معنی انکے معلوم ہین اور نہ الفاظ مفہوم لکن اس بنیاد پہ کہ یہ عمل اون علماء عاملین کا ہی جو شرک و بدعت سے ظاہرا مبرا حل و ورتہے امید ہوتی ہی کہ موافق حق ہون و قد جرب و صح باذن اللہ تعالی واللہ اعلم ولہذا اس رسالے مین حروف وا عدا دو اوفاق کا ذکر نا یک قلم موقوف

رکھا ہے اور حتی الامکان اعمال آیات یا کلمات متضمنہ توحید خالص کو الفاظ مشکل سے اختیار کیا گیا ہے

برای تپ

بسم اللہ الرحمن الرحیم براءۃ من اللہ العزیز الحکیم لفلان بن فلانۃ من کل مایعرض لہ باذن اللہ قلنا یا نار کوني بردا وسلاما علی ابراھیم الی قولہ الاخسرین او کالذي مر علی قریۃ وھي خاویۃ علی عروشھا الی قولہ قدیر اسکو لکھکر گلے مین محموم کے لٹکا وے انشاء اللہ تعالے صحت ہو جائیگی

برای دفع جن

اس آیت شریف کو لکھکر مجنون پر لٹکا دے باذن خدا جن بہاگ جائے گا لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل تا آخر سورت قل اوحی الي تا شططا

برای دفع وسوسہ شیطان

جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالی درمیان اوسکے اور درمیان وسواس شیطان کے حائل ہو جاؤے وہ یہ دعا پڑھے یا اللہ الرقیب الحفیظ الرؤف الرحیم یا اللہ الحي الحلیم العظیم الرؤف الکریم یا اللہ الحي القیوم القائم علی کل نفس بما کسبت حل بیني وبین عدوك وباللہ التوفیق وصلی اللہ علی سیدنا محمد عدد ما احاط بہ علمك واحصاہ کتابك ھذا آخر ما ذکرہ السنوسي رح

وقاسمھما فاراد وا بہ کیدا فجعلناھم الاخسرین ۱۲
سورہ در پارہ سوم سورہ بقرہ رکوع ۳۵ ۱۲
سورہ حشر در پارہ ۲۸ رکوع ۱۲،۳
قل اوحی الي انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآنا عجبا یھدي الی الرشد فآمنا بہ ولن نشرك بربنا احدا وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا وانہ کان یقول سفیھنا علی اللہ شططا ۱۲،۱۲،۱۲

فصل بیان میں اذکار وادعیہ ماثورہ کی کتاب عدۃ الحصن الحصین سے بروایات صحیحہ مرفوعہ اللهم حققنا بذات

دعای صبح وشام

أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم ۳ بار بسم الله الذي لا يضر مع اسمه
شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم ۳ بار اعوذ بكلمات الله التامات
من شر ما خلق ۳ بار قل هو الله احد قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس
۳ بار اللهم بك اصبحنا وبك امسينا وبك نحيي وبك نموت واليك النشور
وقت شب کو اليك المصير کہے اللهم اني اسألك العفو والعافية في ديني
ودنياي واهلي ومالي اللهم استر عورتي وامن روعتي اللهم احفظني من بين يدي ومن خلفي
وعن يميني وعن شمالي ومن فوقي واعوذ بعظمتك ان اغتال من تحتي
لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير
۱۰ بار یا سو بار یا دو سو بار پڑھے رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا
۳ بار يا حي يا قيوم برحمتك استغيث اصلح لي شاني كله ولا تكلني الى نفسي
طرفة عين اللهم انت ربي لا اله الا انت خلقتني وانا عبدك وانا على
عهدك ووعدك ما استطعت اعوذ بك من شر ما صنعت ابوء لك بنعمتك
علي وابوء بذنبي فاغفر لي فانه لا يغفر الذنوب الا انت حسبي الله لا اله

الا هو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ۷ بار[۱۲] سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم سو بار[۱۳] سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر سو بار اور بعد ہر نماز کے ۳۳ بار ہر کلمہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر[۱۴] لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا الٰہ الا اللہ ولا شریک لہ لا الٰہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد لا الٰہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ[۱۵] ہر سہ قل سوای کافرون رات کو تین بار پڑھ کر دم کر کے سارے بدن پر ہاتھ پھیرے اور آیۃ الکرسی مع تسبیح فاطمہ پڑھے[۱۶] استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ۳ بار[۱۷] سوتے وقت فاتحہ وسورۂ اخلاص وکافرون پڑھ کر سوئے[۱۸] جب جاگے کہے الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور[۱۹] بستر پر کروٹ لے تو کہے لا الٰہ الا اللہ الواحد القہار رب السموات والارض وما بینہما العزیز الغفار[۲۰] دعا ان کلمات کے ساتھ مانگے لا الٰہ الا اللہ تاقدیر ولا الٰہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ یا ذالجلال والاکرام یا ارحم الراحمین لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین[۲۱] اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد[۲۲] اللھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الاخرۃ

ادعیۂ بلا قید صبح وشام

برای ہم وغم وحزن[۱] لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب

العرش العظيم لا اله الا الله رب السموات ورب العرش الكريم توكلت على الحي
الذي لا يموت والحمد لله الذي لم يتخذ ولدًا ولم يكن له شريك في الملك
ولم يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا يا حي يا قيوم برحمتك استغيث اللهم
اله جبريل وميكائيل واسرافيل واله ابراهيم واسمعيل واسحق عافني
ولا تسلطن احدا من خلقك علي بشيء لا طاقة لي به اللهم اكفني بحلالك
عن حرامك واغنني بفضلك عمن سواك سبحان الله وبحمده عدد خلقه
ورضا نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته اللهم اغفر للمؤمنين والمؤمنات
اللهم انا نعوذ بك من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة
الاعداء اللهم اني اسألك المعافاة والعافية في الدنيا والاخرة اللهم
اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار

ختم حصن حصین

شیخ شمس الدین محمد بن محمد جزری شافعی رح متوفی ۸۳۳ھ کو تیمور لنگ
نے بلایا تہا وہ بہاگ کر اسی کتاب کے ساتہہ متحصن ہو گئے حضرت کو خواب
مین بجانب دست راست بیٹہا دیکہا فرمایا تو کیا چاہتا ہی عرض کیا میرے
اور مسلمانون کے لیے دعا کیجیے حضرت نے ہاتہہ اوٹہا کر دعا کر کے ہاتہہ
مونہہ پر پہیرا شب پنجشنبہ کو یہ واقعہ ہوا شب یکشنبہ کو دشمن بہاگ گیا اللہ نے
اس کتاب کی برکت سے تفریج کرب مسلمین فرمائی ۷۹۱ھ مین اس تالیف سے

وہ فارغ ہوے تھے دمشق ہر طرف سی حصار سخت مین تھا دروازے شہر کے
پتھرون سے چن دیے گئے تھے رسد آب و دانہ کی بند تھی ہر شخص کو اپنی جان
و مال پر خوف تھا ہاتھ واسطے دعا کے طرف آسمان کے مرفوع تھے اور ظاہر
شہر کو آگ لگا کر جلا دیا تھا اور خلق کو لوٹ چکے تھے اس کتاب کی برکت سے
وہ بلا دور ہوئی کسی نے خوب کہا ہے

ان نابك الامر المهول — اذكر الله العالمينا

واذا البغى باغ عليك — فذ ونك الحصن الحصينا

یہ کتاب تالیف کے دن سے اسدم تک شرقاً و غرباً وظیفہ اہل علم مین ہے
اسکے تاثیرات سب پر روشن ہین طریق اسکی دعوت کا بعض صلحا ربانین سے
اسطرحپر مروی ہے کہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز فرض یا سنت یا نفل کے شروع
کرے شروع سے پہلے حضرت پر درود بھیجے شب یکشنبہ کو تمام کرے یا پنجشنبہ
کو شروع کرکے روز یکشنبہ کو ختم کرے یہ چار دن ہوے پہلے دن اول کتاب سے
کیفیت صلوۃ تک پڑہے دوسرے دن وہان سے تا قولہ اذا رأی باکورۃ
ثمرۃ تیسرے دن فصل الادعیۃ التی هي غیر مخصوصۃ تک چوتھے دن تا آخر
کتاب پھر اول کتاب سی شروع کرے اور ہر چار دن مین پورا کرے حصص
مذکورہ پر خواہ یہ ختم ایکبار کرے یا سات بار یا چالیس بار اور یہ اتم ہی اجابت
مین لیکن ساتھ حضور دل اور یقین اجابت کے اور رجوع علامات کو اونہین

حرکات سی جو اسامی اصلیہ مین واقع ہوئے ہین پڑہے حال اس کتاب کے
شروح کا کتاب اتحاف النبلا مین لکہا ہی اس کتاب کا ایک ملخص ہی جو خود جزری
رح نے کیا ہی اور اوسکا نام عدۃ الحصن الحصین رکہا ہی اوسمین التزام روایات
صحیحۂ قویہ کا کیا ہی فی الحال وہ تلخیص حسب فرمائش میرے طبع ہونے والی ہے
ملحق بقرآن شریف اگر کسی سے ختم اصل کتاب کا نہو سکے تو پہر اسی ملخص پر
اکتفا کرے انشاء اللہ تعالی منافع بیشمار اور رفع کرب و بلایا مین اثر عظیم پائیگا
میرا جہاز سفر حج مین ڈوبنے اور ٹوٹنے کو تہا حصن حصین کو ایکبار ختم کیا
وہ بہی بلا رعایت اس دعوت کے اللہ نے مجہکو صحیح سالم مکہ معظمہ پہونچا دیا ولِلّٰہ الحمد

دلائل الخیرات

یہ کتاب امام ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن سلیمان جزولی شریف حسنی رح کی صیغہای
صلوۃ مین تالیف ہی اور اہل علم مین متداول اگرچہ بعض محققین نے اسکے بعض
الفاظ پر انتقاد کیا ہی لیکن اکثر لوگ اسکی سند شیوخ سے لیتے ہین اور ایک ہفتہ مین
اوسکا وظیفہ ختم کرتے ہین مؤلف رح نے چودہ برس خلوت مین عبادت کی
ایک خلق کثیر نے انکے ہاتہہ پر توبہ کی تہی انکے کرامات معروف ہین شارح
دلائل محمد مہدی نے کہا ہی وکان واقفا عند حدود اللہ عاملا بکتاب اللہ
وسنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توفی مسموما فی صلوۃ الصبح
اما فی السجدۃ الثانیۃ من الرکعۃ الاولی او فی السجدۃ الاولی من الرکعۃ الثانیۃ

سادس عشر ربیع الاول عام سبعین وثمانمائة ثم بعد سبع وسبعین
سنة من موته نقل من سوس الی مراکش فدفنوه بریاض العروس
منها ولما اخرجوه من قبره بسوس وجدوه کهیئته یوم دفن لم تغد علیه
الارض ولم یغیر طول الزمان من احواله شیئا واثر الحلق من شعر راسه
ولحیته ظاهر کحالة یوم موته اذ کان قریب عهد بالحلق وقابره بمراکش علیه
جلالة عظیمة ومهابة کبیرة وسطوة ظاهرة والناس یزدحمون علیه و
یکثرون من قراءة دلائل الخیرات عنده وثبت ان رائحة المسك توجد
من قبره من کثرة صلوٰة علی النبي صلی الله علیه وآله وسلم وطریقته
شاذلیة وله کلام کثیر فی الطریق انتهی ملخصا من شرحه المسمی بمطالع
المسرات هکذا وجدت بخط سیدی الوالد المرحوم حسن بن علی الحسیني
البخاري القنوجي رحمهما الله تعالیٰ والد مغفور کو اجازت اس کتاب کی
شیخ عبدالحق بن فضل اللہ رح سے حاصل تھی اس قسم کی کتابین اور بھی بہت ہین
جیسے جواہر مضیئہ او رشفاء الاسقام وغیرہ لکن شہرت وقبول جو اس کتاب
مشار الیہ ہی اسمین شک نہین ہے کہ صیغ ماثورہ کی قرارت افضل واکمل ہے صیغ
غیر ماثورہ سے اگرچہ انشاء صیغ صحیحۃ المعانی فصیحۃ المبانی کو اہل علم نے جائز
رکھا ہے تمام بحث اس مقام کی ہماری کتاب نزل الابرار مین ہے مینے ایک مدت
دراز تک دلائل الخیرات کو قرارت کیا تھا بعض الفاظ اس کتاب کے بہر چند

ماؤل ہون لائق اسقاط کے ہین جیسے کہ قندیل عرش اللہ ونحوہا قاری کو چاہیے کہ عوض انکے الفاظ ماثورہ اختیار کرے تاکہ ضیق خلاف سے عافیت مین رہے وباللہ التوفیق

برای دفع سحر وحرز از شیطان ودزدان و درندہا

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل امن بالله وملائكته وكتبه ورسله
لا نفرق بين احد من رسله وقالوا سمعنا واطعنا غفرانك ربنا واليك
المصير لا يكلف الله نفسا الا وسعها لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت
ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطأنا ربنا ولا تحمل علينا اصرا كما حملته على
الذين من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا
انت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين ان ربكم الله الذي خلق السموات
والارض في ستة ايام ثم استوى على العرش يغشي الليل النهار يطلبه
حثيثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره الا له الخلق والامر تبارك
الله رب العالمين ادعوا ربكم تضرعا وخفية انه لا يحب المعتدين ولا
تفسدوا في الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا وطمعا ان رحمة الله
قريب من المحسنين قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ايا ما تدعوا فله الاسماء
الحسنى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا وقل
الحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم يكن له ولي
من الذل وكبره تكبيرا والصافات صفا فالزاجرات زجرا فالتاليات
ذكرا ان الهكم لواحد رب السموات والارض وما بينهما ورب المشارق
انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب وحفظا من كل شيطان مارد
لا يسمعون الى الملأ الاعلى ويقذفون من كل جانب دحورا ولهم

ذ لب واصب الا من خطف الخطفۃ فاتبعہ شہاب ثاقب فاستفتہم اھم

شد خلقا ام من خلقنا انا خلقنا ھم من طین لازب یا معشر الجن والانس

ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون

الا بسلطن فبای الاء ربکما تکذبان یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس

فلا تنتصران لو انزلنا ھذا القران علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من

خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربہا للناس لعلھم یتفکرون ھو اللہ الذی

لا الہ الا ھو عالم الغیب والشہادۃ ھو الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ

الا ھو الملک القدوس السلام المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر

سبحان اللہ عما یشرکون ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی

یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم قل اوحی الی انہ استمع

نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یھدی الی الرشد فامنا بہ ولن

نشرک بربنا احدا وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا وانہ

کان یقول سفیہنا علی اللہ شططا

تمت

اس رسالے مین باب اول سے تا آخر باب پنجم جو آیات وادعیہ واعمال لکھے

گئے ہین صورت اونکی اجازت کی رسالہ نویس کو اس طرح پر ہے کہ آیات کتاب

عزیز واحادیث سنن مطہرہ کے لیے اعمال واستعمال مین ضرورت اجازت کی

قال فما القول الجمیل ۱۲
سبحان الذی اسری الی القریۃ
علیہا الناس تحسن وقل ۱۲
ایہا الکافرون وقل ۱۲
اعوذ برب الفلق والناس ۱۲
اول السورۃ
باقی ... الی القرار
قل اوحی الی ...
شطط ۱۲

نہین ہی اسلیے کہ اللہ و رسول کا کلام جس مقصد و کام کے لیے عمل مین آئیگا ہمراہ
رعایت آداب و حسن اعتقاد کے اثر کامل عاجلا و آجلاً بخشیگا معہذا اجازت
تمسک بالقرآن کی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بنص حدیث ترکت
فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ و سنۃ رسولہ رواہ
مالک فی الموطا مرسلاً ثابت ہی اور یہی حدیث اجازت استعمال و اعتمال
سنن پر بھی دلیل ہے بلکہ جتنے احادیث صحیحہ دربارۂ اعتصام بالکتاب و السنۃ
آئے ہین اور کتب حدیث مین لکھے ہوئے ہین وہ سب دلیل ہین اسی اجازت کی
حدیث جابر مین مرفوعاً آیا ہی خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی
محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم الخ رواہ مسلم اور حدیث عرباض بن ساریہ
مین فرمایا ہی فعلیکم بسنتی و سنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین تمسکوا بہا
وعضوا علیہا بالنواجذ الحدیث رواہ احمد واہل السنن الا النسائی
یہ نص ہے تمسک بالسنۃ پر اور اجازت عامہ ہی عمل بالحدیث پر اور حدیث
ابراہیم عذری مین ارشاد کیا ہی یحمل ھذا العلم من کل خلف عدولہ ینفون
عنہ تحریف الغالین وانتحال المبطلین وتاویل الجاھلین رواہ البیہقی
فی کتاب المدخل مرسلاً اس حدیث مین حاملان علم قرآن و حدیث کو
عدول ٹھیرایا ہی اور نشان اونکے عدل کا یہ فرمایا کہ وہ نافی تحریف و انتحال
و تاویل ہین پس جس عالم مین یہ وصف موجود ہوگا وہ زبان نبوت پر عدل

وسعدل ہی اور جب وہ عادل ٹہیرا تو اوسکا عمل سراپا اثر و انصاف بن گیا ولہذا
الحمد الحاصل قرآن وحدیث پر عمل کرنے مین کچہہ احتیاج کسی کے اجازت کی
نہین ہے حدیث کا صحیح ہونا کافی ہی اور جس عمل کی فضیلت یا تاثیر جس سنت
کی حدیث مین آئی ہے اوسکے پڑہنے اور پڑہانے اور دم کرنے یا لکہنے مین
وہ اثر ہر دم موجود ہوتا ہی اور ہمکو حکم ہے کہ جو بات ہمکو حضرت سے پہونچی ہم
اوسکو دوسرے تک اوسی طرح بلا کم و بیش پہونچا دین چنانچہ حدیث ابن مسعود مین فرمایا
ہی نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب حامل فقه
غير فقيه ورب حامل فقه الى من هو افقه منه الخ رواه الشافعي والبيهقي
في المدخل ورواه احمد والترمذي وابن ماجة والدارمي عن زيد بن ثابت
دوسرا لفظ اوسکا رفعا یہ ہی نضر الله امرء سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه فرب
مبلغ اوعى له من سامع رواه الترمذي وابن ماجه ورواه الدارمي
عن ابي الدرداء ان احادیث مین حکم تبلیغ کا فرمایا ہے یہ شامل ہے ہر امر و نہی
و موعظت و ذکر و دعا و عمل کو و نیز احادیث ابن عمرو مین آیا ہی بلغوا عني
ولو آية رواه البخاري اور جو شخص کسی کو کسی طرح کا نفع پہونچاسے اوسکو
خیر الناس کہا ہی اسلیے جو فوائد و منافع دار فانی و دار آخرت کے آیات و احادیث
مین صحیح و ثابت ہوئے ہین اونکو اس جگہہ لکہا گیا اور بجا آوری ابلاغ کی عمل
مین آئی ہے

داویم تراز گنج مقصود نشان گر یار سیدیم تو یاری برسی

علاوہ اسکے علمای محدثین مین استحصال سند و اجازت کتب سنن کا طریقہ
قدیما و حدیثا مروج و ماثور ہے مجھکو اجازت کتب صحاح و سنن وغیرہا کی مشائخ
حدیث سے حاصل ہے تفصیل اس اجمال کی کتاب سلسلۃ العسجد مین لکھی گیی ہے
باقی وہ اعمال جو مشائخ طریقہ سے اس جگہہ نقل کیے گئے ہین منجملہ اونکے ایک
کتاب الفوائد شیخ ابو العباس احمد بن عبد اللطیف شرجی حنفی رضی اللہ عنہ صاحب
تجرید صحیح بخاری ہے انہون نے یہ تجرید ۸۹۳ھ ہجری مین لکھی ہے شرجی رح
اسانید علوم حدیث مین میرے شیخ الشیوخ ہین سند کتاب سنن ابی داود و جامع ترمذی
و نسائی و ابن ماجہ و شفاء قاضی عیاض و سلاح المومن و مشکوۃ المصابیح و احیاء
العلوم وغیر ذلک مین نام انکا ضمن سند مین آتا ہے اسلیے یہ اعمال جو انکی کتاب
لکھے ہین داخل دائرہ اجازت ہین اور جو اعمال کہ قول جمیل سے منقول ہین
اونکی اجازت مستقل مولوی محمد یعقوب مہاجر مکی رح سے حاصل ہے اور وہ
اعمال جو مرزا مظہر جانجانان رح سے نقل کیے گئے ہین وہ غالبا موافق قول جمیل
یا موافق بعض احادیث ہین الا ماشاء اللہ تعالی اور جو دو ایک اعمال کتاب
خزینۃ الاسرار سے حکایت کیے ہین انکی اجازت مجھکو نہین ہے لکن وہ بھی دائرہ
اون سے باعتبار اخذ کے مشائخ صوفیہ سے خارج نہین ہو سکتے ہین اور جس
صورت مین کہ تعامل اعمال کتاب و سنت کا بلا اجازت خاصہ جائز ہے تو

اعمال و عزائم مشایخ کا بھی استعمال کرنا ممکن ہے گو اجازت نہو ہان اتنی بات
درکار ہی کہ شیخ کا مرتبہ معلوم ہوا اور طریقۂ مقررہ پر وہ عزیمت عمل مین لائی
جاے ورنہ جب احتیاط و رعایت آداب کی طرف سی عازم و معمول لہ کے
نہین ہوتی ہی تو پھر عمل کتاب و سنت کا بھی اثر ظاہر نہین ہوتا یہ قصور اپنی
طرف کا ہی نہ دوسری طرف کا اس رسالے مین جسقدر اعمال لکھے گئے ہین
غالبًا وہ مجربات ہین قدما علما و مشایخ نے اونکا تجربہ کیا ہی اور بعض کا
تجربہ مجھکو بھی حاصل ہوا ہی اور ایسے اعمال جنکے تجربے کا حال معلوم نہین ہے
وہ ایک دفتر مین بھی نہین آسکتے ہین اسلیے اونکا ذکر ترک کر دیا اسی طرح
وہ تعاویذ و تعالیق و اوفاق و عزائم جنکی صورت شرعی موافق ظاہر سنت کے
نہین تھی گو نفس الامر مین جائز العمل و دافع الخلل ہون اونکو بھی چھوڑ دیا ہے
اصح الصحیح و النفس نفیس و روح الروح کو اس جگہہ ضبط کیا ہی مین ان ادعیہ و اعمال
کی اجازت خاصہ اپنی اولاد و احفاد کو دکرانا و اناثًا دیتا ہون کہ وہ اوقات
حاجات مین ان اعمال کو اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے ضرور عمل مین لایا کرین
یا جس کسی مسلمان کو طرف اونکے حاجت ہو اوسکے لیے یہ عمل کر دیا کرین کہ
خیر الناس من ینفع الناس اور ان اعمال کی قدر و قیمت سمجھین انشاء اللہ تعالے
برکات و منافع عجائب اونکو ظاہر ہونگے و باللہ التوفیق وھو المستعان
وخیر رفیق و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی

خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین روز یکشنبہ وقت نیمروز ایک ہفتہ کے

اندر یہ رسالہ ۱۹ صفر ۱۳۰۵ ہجری کو ختم ہوا ختم اللہ لنا بالحسنی ــــ ۵

ان ختم اللہ بغفرانہ فکل ما لاقیتہ سھل

تمت

صحت نامۂ الدا، والدواء

صفحہ	سطر	خطا	صواب	صفحہ	سطر	خطا	صواب
۹	۱۱	اَلْحَمَلِ	اَلْحَمْدُ	۱۵۶	۱۰	بہی	بہی
۱۲	۵	اکتبہا	اکتتبہا	۱۶۸	۱	ویابدیع	ویابدیع
۳۰	۱۱	سوجو	جو	〃	۲	بجاعت	یابجاعت
۳۱	۱۰	فَانْقَلِبُوْا	فَانْقَلَبُوْا	۱۷۴	۱۶	کیہ	ترکیہ
۵۷	۲	واحمل ورجالہ	+	۱۷۶	۳	رزق	جہات ورزق
۷۱	۱۰	صحیح الاية	الاية ۵۲	۱۷۹	۱	فرمائی	فرمایا
۸۶	۲۰	الاية	الاية ۵۱	۱۸۲	۱۴	رزق	اوسیر رزق
۹۱	۶	والد	والد مرحوم	۱۸۴	۱۲	ماشروط	باشروط
۹۵	۵	یمین پر	یمین پر سورہ او	۱۹۵	۱۴ حاشیہ	بالدی	ماالذی
۱۰۵	۱۲	وبرنوش	وبرنوش	〃	۱۴ حاشیہ	بحفظ	بحفظ
۱۱۲	۱۳	کیا ہے	ذکر کیا ہے	۱۹۷	۵	۱۶ ہزار	۶ ہزار
۱۲۶	۵	ینتبجہا	نتیجہا	۲۰۱	۴	ٹہیرجای	نہ ٹہیرے
۱۲۹	۱۷	نسمجہا	نسمجہا	〃	۱۴	صبخ	صبح
۱۳۶	۳	لپیٹ پر	لپیٹ کر	۲۰۷	۱۵	یدل بہ و	یدل بہ
۱۴۴	۱۰	حنس	جنس	۲۱۵	۱۷	یا کلمہ	یا یہ کلمہ
				۲۳۰	۱۰	عراوة	العروة
۱۵۴	۱۳	واو	ولو	۲۳۶	۲۰	پتہرون	بتہرون

فہرست مقاصد کتاب الداء والدواء